گورمکھی

(پنجابی)

پڑھائی لکھائی

— از —

ڈاکٹر سیتارام باھری
پنجابی یونیورسٹی پٹیالہ

ناشران

ملک بُک ڈِپو — لاہور ۲

CamScanner

(پنجابی)

گورمکھی زبان

پڑھائی لکھائی

از

ڈاکٹر سیتارام باہری

ایم۔ اے، ایم، او، ایل، پی، ایچ ڈی

(پنجابی یونیورسٹی پٹیالہ)

ملنے کا پتہ

ملک بک ڈپو۔ اردو بازار۔ لاہور

پہلا ہفتہ

گورمکھی پڑھائی

کچھ اہم باتیں

- پہلے پڑھائی کی مشقیں کر لیجیے بعد میں لکھائی سیکھیے۔ وقت کی کمی ہو تو ایک ایک سبق کے کئی حصے کر لیجیے۔
- لکھائی کی لگاتار مشق کرنی چاہیے اور ہدایات کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔
- پچھلے اسباق کی دُہرائی ساتھ ساتھ کرتے رہیے گا جب تک پچھلا سبق پکا نہ ہو جائے نیا سبق نہ پڑھیے گا۔
- خوش خط لکھنا بڑا بھاری ہُنر ہے جس کا اثر ہر دل پر پڑتا ہے۔ بے پروائی اور جلد بازی سے خوش خطی نہیں سیکھی جا سکتی ہر کنڈے کا دیسی قلم استعمال کرنا چاہیے
- نئے لفظوں کی لکھائی بار بار کرنی چاہیے۔ پڑھنے کی نسبت لکھنا زیادہ ضروری ہے
- گورمکھی ہی میں اپنی ذاتی خط و کتابت کیجیے۔
- ذخیرۂ الفاظ بڑھانے کے لئے اخباروں اور نئی کتابوں کا مطالعہ بہت اہم ہے۔
- پوری یکسوئی، باقاعدہ مشق اور وقت پر کام کرنے سے کامیابی یقینی ہے

پہلا دن

(اردو اور گورمکھی حروف)

ا ਅ	ب ਬ	پ ਪ	ت ਤ	ٹ ਟ
ث ਸ	ج ਜ	چ ਚ	ح ਹ	خ ਖ਼
د ਦ	ڈ ਡ	ذ ਜ਼	ر ਰ	ڑ ੜ
ز ਜ਼	ژ ਜ਼	س ਸ	ش ਸ਼	ص ਸ
ض ਜ਼	ط ਤ	ظ ਜ਼	ع ਅ	غ ਗ਼
ف ਫ਼	ق ਕ਼	ک ਕ	گ ਗ	ل ਲ
م ਮ	ن ਨ	و ਵ	ہ ਹ	ی ਈ

ے ਏ

۱- ایک بار صرف چار یا پانچ حروف کی شکلیں یاد کیجیے۔

۲- دن میں سات بار کوشش کر کے ان کی پہچان بھی کر لیجیے۔

۳- سب حروف کی شکلیں اکٹھی کبھی یاد نہ کیجیے۔ ورنہ مغالطہ ہو جائے گا۔

مشق :- ذرا سوچیے۔ یہ لفظ گورمکھی میں کیسے لکھے ہوئے ہوں گے :-

اَک - اَگ - اَن - اَم - اَج - اَڑ - اَز - اَب - ذَردَر - ڈَر - رَد - اَدرک

نوٹ :- ان اسباق میں مستعمل پنجابی الفاظ کے معانی کے لئے دیکھئے ضمیمہ ۳

پچھلی مشق کا جواب :-

ਅਕ	ਅਜ਼
ਅਗ	ਅਬ
ਅਨ	ਦਰ ਦਰ
ਅਮ	ਡਰ
ਅਜ	ਜ਼ਰ
ਅੜ	ਅਦਰਕ

کوشش کر کے پڑھیئے :-

ਅਕਸਰ	ਬਰਕਤ
ਸਰਪਟ	ਸ਼ਰਬਤ
ਚਟਪਟ	ਅਦਰਕ
ਕਰਵਟ	ਜਲ ਥਲ
ਅਨ ਜਲ	ਅਜ ਕਲ

دُوسرا دن

گورمکھی حروف (پینتی اکھری)

ੳ اوڑا	ਅ ایڑا	ੲ ایڑی	ਸ سسا	ਹ ہاہا
ਕ ککا	ਖ کھکھا	ਗ گگا	ਘ گھگھا	ਙ انگانگا
ਚ چچا	ਛ چھچھا	ਜ جّا	ਝ جھجھا	ਞ انجانجا
ਟ ٹینکا	ਠ ٹھٹھا	ਡ ڈڈا	ਢ ڈھڈھا	ਣ اناٹا
ਤ تتا	ਥ تھتھا	ਦ دَدا	ਧ دھدھا	ਨ ننا
ਪ پپا	ਫ پھپھا	ਬ ببا	ਭ بھبھا	ਮ مما
ਯ ییا	ਰ رارا	ਲ للا	ਵ واوا	ੜ ڑاڑا

ਲ کو X کی اِس صورت میں بھی لکھتے ہیں۔

[شش] لکھنے کے لئے ਸ کے نیچے بندی لگائی جاتی ہے۔ یعنی ش = ਸ਼

اسی طرح خ = ਖ਼ ; غ = ਗ਼ ; ز = ਜ਼ ; ف = ਫ਼ ; ع ਅ.

گورمکھی کے ہر ویَنجن (CONSONANTS) کے ساتھ ایک زبر آخر میں لگی ہوئی سمجھنی چاہیئے

چنانچہ ਹ+ਸ = ਹਸ ہَس بن جائے گا۔ اسی طرح ਕਖ ککھ ; ਮਟ مَٹ

ਮਤ مَت ; ਰਖ رکھ ; ਤਨ تَن ; ਜਟ جَٹ ; ਧਨ دھن ; ਕਰ کر ;

ਧਰ دھر وغیرہ

پڑھائی کی مشق :-

ਧਨ ਮਤ ਰਖ

ਮਤ ਰਖ ਕਖ

ਤਨ ਮਨ ਧਨ

ਜਲ ਥਲ ਹਲ ਚਲ

ਹਲਚਲ ਮਤ ਕਰ !

ਖਟ ਪਟ ਮਤ ਕਰ!

ਅਦਰਕ ਚਖ !

ਦਰ ਦਰ ਮਤ ਡਰ !

ਸ਼ਰਬਤ ਚਖ !

ਮਦਨ !

ਅਜ ਕਲ

ਕਲ ਅਜ

ਮਤ ਕਰ !

ਅਮਰ !

ਕਖ ਨ ਰਖ !

ਡਰ ਡਰ ਮਤ ਕਰ!

تیسرا دن

یہ ملتے جلتے حروف ہیں۔ پہچانئے تو جانیں :-

ਪ	ਧ	ਥ	ਖ	ਯ
ਰ	ਹ	ਗ	ਚ	ਟ
ਤ	ਞ	ਡ	ੜ	ੳ
ਨ	ਲ	ਠ	ਫ	ਣ
ਾ	ਅ	ਮ	ਸ	ਬ
ਕ	ਙ	ਛ	ਵ	ਦ
ੲ	ਦ	ਢ	ਭ	ਜ

جب تک اِن حروف کی پہچان درست طور پر ذہن نشین نہ ہو جائے آگے کے سبق پڑھنا بے کار ہوگا۔ جہاں شک پڑ جائے، پچھلے صفحوں سے رفع کر لیجئے اور پچھلے سبق دہراتے جائیے۔

پڑھائی کی مشق :-

ਅਸਰ اثر	ਅਮਰ امر	ਅਕੜ اکڑ	ਅਗਰ اگر
ਮਗਰ مگر	ਸੜਕ سڑک	ਅਜਬ عجب	ਬਰਕਤ برکت
ਹਲਚਲ ہل چل	ਟਰ ਟਰ ٹر ٹر	ਗਪ ਸ਼ਪ گپ شپ	ਅਚਰਜ اچرج
ਧੜਕਣ دھڑکن	ਅਜਕਲ اج کل	ਅਦਰਕ ادرک	ਸ਼ਰਬਤ شربت
ਜਲਥਲ جل تھل	ਜਗਮਗ جگ مگ	ਤਰਕਸ਼ ترکش	ਗੜਬੜ گڑبڑ

پڑھیئے :-

ਬਰਕਤ ! ਹਲ ਚਲ ਮਤ ਕਰ !
ਮਦਨ ! ਸੜਕ ਸੜਕ ਚਲ !
ਗੜਬੜ ਮਤ ਕਰ ! ਅਕੜ ਅਕੜ ਮਤ ਚਲ !
ਅਮਰ ! ਸ਼ਰਬਤ ਚਖ !
ਵਲ ਛਲ ਨ ਕਰ !
ਸਚ ਸਚ ਦਸ !

چوتھا دن

سوَر (V O W E L S) کا بیان

۱- ੲ - ਅ - ੳ یہ تین حروفِ علت V O W E L S یا سوَر ہیں۔ اردو میں بھی تین ہی حروفِ علت ہیں — ا- و- ی — انہی پر زبر- زیر- پیش کی علامتیں لگا کر باقی سوَر VOWELS بنائے جاتے ہیں۔ جیسے :- اَ- آ- اِ- اُ- اَو- اَوْ- اِ- ای- اے- اَے

اسی طرح ان تین گورمکھی حروفِ علت (سوَر) اُوڑا- اَیڑا- ای ੲ - ਅ - ੳ کا حال ہے۔

اُوڑا ੳ اس صورت میں کہیں استعمال نہیں ہوتا۔ اگر اوپر سے کھلا ہو ੳ تو یہ [اَو] کی آواز دیتا ہے۔ جیسے اَوس ੳਸ اگر اس کے نیچے ایک نشان [ੁ] لگا دیا جائے ਉ تو [اُ] کی آواز دے گا جیسے اُس ਉਸ - اگر اس کے نیچے دو نشان [ੂ] لگا دیئے جائیں ਊ تو [اُو] کی آواز دے گا۔ جیسے اُوت ਊਤ (بیوقوف)- اُوٹھ ਊਠ - (اونٹ)

الغرض ੳ اُوڑا سے تین سوَر بن گئے ہیں۔ جیسے ان الفاظ کے شروع میں ہیں :-

اوس ੳਸ - اُس ਉਸ - اُوت ਊਤ

لیکن یہ سوَر اگر وینجن (CONSONANTS) کے بعد آئیں گے تو ان کی شکلیں مختصر سی ہو جائیں گی اور محض علامات سے کام لیا جائے گا۔ چنانچہ روز میں [اَو] کی آواز [ر] وینجن کے بعد آئی ہے۔ اس لئے روز کو گورمکھی میں یوں لکھیں گے :- ਰੋਜ਼

گویا [ੳ] کی آواز جب کبھی وینجن کے بعد آئے گی۔ اس کی علامت یہ لگ [ੋ] رہ جائے گی جو آڑی لکیر کے اوپر متعلقہ حرف پر لگے گی۔ اس (لگ) علامت کو 'ہوڑا' کہتے ہیں۔

اسی طرح یہ الفاظ ہیں :-

ਧੋ ਲੋ ਨੋਟ ਕੋਟ ਮੋਠ ਗੋਟ ਚੋਰ ਖੋਲ

خول چور گوٹ موٹھ کوٹ نوٹ دھو لو

۲- ਉਸ [اُس] میں [س] وینجن سے پہلے [اُ] سوَر آیا ہے۔ اس لئے پورا لکھا گیا۔ اگر [س] کے بعد (اُ) سوَر آئے گا۔ تو اس کی علامت [ੁ] یہ رہ جائے گی جیسے سُن ਸੁਣ - اس (لگ) کو "اَونکڑ" کہتے ہیں۔ اسی طرح یہ الفاظ ہیں :-

#

ਮੁਲਕ	ਹੁਕਮ	ਘੁਟ	ਰੁਤ	ਚੁਪ	ਪੁਲ	ਪੁਛ
مُلک	مُحکم	گھُٹ	رُت	چُپ	پُل	پُچھ

۳- ਊਤ (اُت) میں [ਤ] سے پہلے (اُ) سور آیا ہے- اس لئے پورا لکھا گیا ہے
اگر [ਤ] کے بعد (اُ) سور آئے گا، تو اس کی علامت [‗] یہ رہ جائے گی-
جیسے ਤੂਤ توت - اس لگ کو "دولینکڑ" کہتے ہیں-

اسی طرح یہ الفاظ ہیں:-

ਚੂਰਨ	ਸੂਰਤ	ਖ਼ੂਨ	ਲੂਣ	ਰੂਪ	ਬੂਟ	ਸੂਲ
چوُرن	صوُرت	خوُن	لوُݨ	رُوپ	بُوٹ-	سوُل

اُونچا بول کر پڑھیئے:-

1 ਸਚ ਸਚ ਬੋਲ । 2 ਸ਼ੁਭ ਸ਼ੁਭ ਕਰ । 3 ਉਹ ਫਲ ਚਖ ।
4 ਤੂੰ ਸੁਸਤ ਮਤ ਬਣ । 5 ਸਭ ਕੁਝ ਪੁਛ ।
6 ਝੂਠ ਮਤ ਬੋਲ । 7 ਚੋਰ ਨ ਬਣ । 8 ਅੰਬ ਚੂਪ ।
9 ਹੁਣ ਕੋਟ ਧੋ । 10 ਬੂਟ ਰਖ । 11 ਕੁਝ ਹੋਰ ਕਰ ।
12 ਮੂਰਖ ਨ ਬਣ । 13 ਕੁਝ ਸੋਚ, ਕੁਝ ਸਮਝ ।

1- سچ سچ بول - 2- شُبھ شُبھ کر - 3- اُوہ پھل چکھ -
4- توُں سُست مت بݨ - 5- سبھ کُجھ پُچھ -
6- جھوُٹھ مت بول -7- چور نہ بݨ - 8- انب چوُپ -
9- ہُݨ کوٹ دھو - 10- بوُٹ رکھ - 11- کُجھ ہور کر -
12- موُرکھ نہ بݨ - 13- کُجھ سوچ، کُجھ سمجھ -

لفظ کے درمیان والے حروف پنجابی میں اکثر متحرک ہوتے ہیں-

پنجابی میں حُکم کی بجائے حُکَم بولا جاتا ہے، اس لئے [ک] متحرک ہے- اسی طرح مُلک وغیرہ ہوں گے- لوُݨ میں [ن] کی آواز ٹھیٹھ پنجابی ہے- اس لئے [ਨ] کی بجائے [ਣ] ݨ استعمال ہوا ہے- مصدروں میں بھی ਣ آتا ہے - ਖਾਣਾ ਭਾਣਾ
فقرے کے آخر میں سکون کے لئے یہ [।] نشان لگایا جاتا ہے- جسے ڈنڈی کہتے ہیں-

پانچواں دِن

ਅ سور

ਅ کی آواز (اَ) ہے۔ یہ اپنی اس شکل میں صرف (CONSONANT) سے پہلے ہی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :- ਅਟਕਲ ਅਸਰ ਅਕ ਅਗ ਅਠ
اٹکل اَثر اَک اَگ اٹھ

ہر ویَنجن کے بعد [اَ] یہ آواز محذوف ہوتی ہے جسے مکتا کہتے ہیں۔ اس لئے اس کی کوئی علامت ویَنجن کے بعد نہیں لگائی جاتی۔ جیسے :- ਹਸ ہَس - ਕਰ کر -
ਕਥ کتھ - ਮਦਨ مدن - ਬਰਕਤ برکت

۱- اگر [آ] کی آواز لکھنی ہو، تو ਅ ایڑا کے ساتھ ایک علامت جس کی لمبائی ایڑا کے ڈنڈے سے آدھی ہوتی ہے [ਾ] لگا دی جاتی ہے۔ چنانچہ آ ـ ਆ

۲- ویَنجن سے پہلے [آ] کی آواز ہو۔ تو ਆ استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :-

ਆਖ ਆਲੂ ਆੜੂ ਆਪ ਆਸ ਆਰ
آکھ آلو آڑو آپ آس آر

ویَنجن کے بعد [آ] کی آواز ہو تو ਆ کی بجائے صرف اس کی علامت [ਾ] کنّا (کنگ) لگا دی جاتی ہے۔ جیسے ਆਟਾ ਚਾਚਾ ਬਾਬਾ ਮਾਲਾ ਕਾਣਾ ਆਰਾ
آٹا چاچا بابا مالا کانا آرہ

۳- [اَے] کی آواز اگر ویَنجن سے پہلے آئے تو ਅ کے اوپر [ੈ] یہ علامت لگا دیتے ہیں جیسے :- ਐਬ ਐਨਕ ਐਸਾ ਐਰਾ
عیب عینک ایسا ایرا

[اَے] کی آواز اگر ویَنجن کے بعد آئے تو ਐ کی بجائے صرف اس کی ماترا [ੈ] رہ جاتی ہے۔ اسے دولائیاں کہتے ہیں۔ ان لفظوں میں اس کا استعمال غور سے دیکھئے :-

ਬੈਠ ਪੈਦਲ ਥੈਲਾ ਵੈਸਾ ਹੈ
بیٹھو پیدل تھیلا ویسا ہے

۴۔ [اؤ] کی آواز اگر وینجن سے پہلے آئے تو ਅ کے اوپر یہ [ੌ] علامت لگائی جاتی ہے اور [اؤ] [ਔ] بن جاتا ہے۔ جیسے :۔

ਔਖ ਔਰਤ ਔਸਤ ਔਂਤਰਾ

اَونترا اوسط عورت اوکھ

کسی لفظ میں وینجن کے بعد (اؤ) کی آواز آئے تو ਔ کی بجائے صرف اس کی علامت [ੌ] لگائی جاتی ہے۔ اس لگ کو "کنوڑا" کہتے ہیں۔

اِن لفظوں میں اس کا استعمال غور سے دیکھئے :۔

ਫ਼ੌਜ	ਕੌਣ	ਦੌੜ	ਚੌੜਾ	ਨੌਕਰ	ਹਥੌੜਾ	ਕੌੜਾ
فوج	کون	دوڑ	چوڑا	نوکر	ہتھوڑا	کوڑا (کڑوا)

اونچا بول کر پڑھیے :۔

1 ਉਧਰ ਕੌਣ ਹੈ ? 2 ਕਾਕਾ ! ਉਠ ਦੌੜ ।

3 ਮਦਨ ! ਉਹ ਨੌਕਰ ਹੈ ।

4 ਰਾਹ ਚੌੜਾ ਹੈ । 5 ਉਹ ਹਥੌੜਾ ਭਾਰਾ ਹੈ ।

6 †ਉਥੋਂ ਐਨਕ ਲਭ । 7 ਕੌੜਾ ਫਲ ਨ ਖਾ ।

8 ਪੈਰ ਧੋ । 9 ਬੈਠ ਜਾ । 10 ਥੋੜਾ ਬੋਲ ।

11 ਵੈਸਾ ਭੈੜਾ ਕਮ ਹੁਣ ਨ ਕਰ ।

12 ਯਾਰ ! ਤੂਤ ਖਾ, ਪਰ ਜਲ ਨ ਛਕ ।

۱۔ اُدھر کون ہے؟ 2۔ کاکا اُٹھ دوڑ۔ 3۔ مدن! اوہ نوکر ہے۔ 4 راہ چوڑا ہے۔ 5۔ اوہ ہتھوڑا بھارا ہے۔ 6۔ اُتھوں عینک لبھ۔ 7۔ کوڑا پھل نہ کھا۔ 8۔ پیر دھو۔ 9۔ بیٹھ جا۔ 10۔ تھوڑا بول۔ 11۔ ویسا بھیڑا کم ہُن نہ کر۔ 12۔ یار! توت کھا۔ پر جل نہ چھک

---

† اُتھوں = ਉਥੋਂ اوں = ਓਂ اس [˙] نشان کو بندی کہتے ہیں۔ اوں کا لاحقہ توں (سے) کے معانی رکھتا ہے ਘਰੋਂ = گھر سے۔ بول چال میں "ہے" کو ਏ ـے کی طرح ادا کرتے ہیں۔ ਰਖਦਾ ਹੈ=ਰਖਦਾ ਏ; ਭਾਰਾ ਹੈ=ਭਾਰਾ ਏ—

چھٹا دِن

سوَر ੲ

ੲ ایڑی اپنی اس صورت میں کسی لفظ میں نہیں آتی۔ جب [اِ] کی آواز وینجن سے پہلے آئے تو اس کے ساتھ [ਿ] نشانی بائیں طرف آتی ہے یعنی اِ = ਇ جیسے:-

ਇਸ ਇਸ਼ਕ ਇਕਰਾਰ ਇਨਕਾਰ ਇਕਬਾਲਕੌਰ

اِس عِشق اِقرار اِنکار اِقبال کور

جب [اِ] کی آواز کسی وینجن کے بعد آئے تو ਇ کی بجائے اس کی علامت (لگ — سہاری) [ਿ] لگائی جاتی ہے۔ جیسے:-

ਕਿਸ ਦਿਨ ਨਿਰਮਲ ਕਿਸਮਤ ਲਿਖਾਵਟ

کِس دِن نِرمل قِسمت لِکھاوٹ

(۲) [اِی] کی آواز جب کسی وینجن سے پہلے آجاتی ہے تو ایڑی ੲ کے ساتھ دائیں طرف [ੀ] نشان جوڑ دیا جاتا ہے۔ چنانچہ ای = ਈ جیسے:-

ਈਦ ਈਸਾਈ † ਈਸ਼ਵਰਦਾਸ

عِید عِیسائی اِیشوَرداس

(۱) یہ نشانی جزم [੍] کی ہے۔ یوں بھی لکھ سکتے ہیں ਈਸ਼੍ਵਰਦਾਸ اور ਸ੍ਵ کے ساتھ بھی۔

اگر [ای] کی آواز کسی وینجن کے بعد آئے تو ਈ کی بجائے صرف اس کی علامت [ੀ] بائیں طرف لگا دی جاتی ہے۔ اس لگ کو 'بہاری' کہتے ہیں۔ ان لفظوں کو غور سے پڑھیئے:-

ਭੀੜ ਗੀਤਾ ਮਸੀਤ ਤਸਵੀਰ ਸਵਾਰੀ

بِھیڑ گیتا مسیت (مسجد) تصویر سواری

† یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ جب کسی لفظ میں ایک وینجن کے بعد دو سوَر آجائیں تو دوسرا پورا لکھا جاتا ہے اور پہلا سوَر مخفف لگ ماترا کی صورت میں۔ جیسے:-

ਭਾਈ بھائی بھ+آ+اِی ਸੁਆਲ س+اُ+آ+ل وغیرہ وغیرہ

(۳) [اے] آواز کو گُورمُکھی میں وِینجن سے پہلے لِکھنا ہو، تو اَیڑی ੲ کے اُوپر یہ [ੇ]
نشان لگا دیا جاتا ہے - یعنی اے = ਏ جیسے :-

ਏੜੀ　　ਏਕੜ　　ੴ / ਏਕਓਂਕਾਰ

ایڑی　　ایکڑ　　ایک اونکار

جب کسی وِینجن کے بعد (اے) کی آواز آئے تو ਏ کی بجائے صِرف اس کی علامت (لگ) [ੇ] لگا دی جاتی ہے - اسے 'لاں' کہتے ہیں - اِن لفظوں کو غور سے دیکھئے :-

ਰੇਲ　　ਮੇਰਾ　　ਸਲੇਟ　　ਤੇਰੇ　　ਸੁਨੇਹਾ

ریل　　میرا　　سلیٹ　　تیرے　　سُنیہا (پیغام)

اب سب سوروں کا بیان ختم ہُوا - یہاں لگ ماترا کی علامتوں کو ایک بار پھر دُہرا دیا جاتا ہے -

(ا) وِینجن سے پہلے آنے والے سور :-

ਅ　ਆ　ਇ　ਈ　ਉ　ਊ　ਏ　ਐ　ਓ　ਔ

(ب) وِینجن کے بعد آنے والے سور :-

ੋ　ੌ　ੇ　ੈ

ਾ　ਿ　ੀ　ੁ　ੂ

اس کہانی کو اونچا بول کر پڑھیئے :-

ਇਕ ਸੀ ਬੈਲ । ਉਹ ਜੰਗਲ ਵਿਚ ਪ੍ਰਸੰਨ[1] ਫਿਰ ਰਹਿਆ[2] ਸੀ । ਇਕ ਮੱਛਰ[3] ਅਕੜਬਾਜ਼ੀ ਕਰਦਾ ਕਰਦਾ, ਉਸ ਦੇ ਸਿੰਗ[4] ਪੁਰ ਆਣ ਬੈਠਾ ਤੇ ਲਗਾ ਮਨ ਵਿਚ ਸੋਚਣ—'ਇਹ ਨਿੱਕਾ ਜਿਹਾ ਬੈਲ ਵਿਚਾਰਾ ਮੇਰੇ ਭਾਰ ਨਾਲ ਦੱਬਿਆ ਜਾ ਰਹਿਆ ਹੈ, ਹੁਣ ਥਕਕੇ ਬੈਠਣ ਲਗਾ ਹੈ ।'

ਸੋਚਦਿਆਂ ਸੋਚਦਿਆਂ ਮੱਛਰ ਹੱਸ ਪਇਆ ਤੇ ਲਗਾ ਬੈਲ ਨੂੰ ਆਖਣ-'ਬੈਲ ਓਏ ਬੈਲ ! ਤੂੰ ਹੈਂ ਤਾਂ ਮੋਟਾ ਸਾਰਾ, ਪਰ ਇੰਜ ਜਾਪਦਾ ਹੈ ਕਿ ਮੇਰੇ ਭਾਰ ਨਾਲ ਤੂੰ ਦੱਬਿਆ ਜਾ ਰਹਿਆ ਹੈਂ । ਜੇ ਤੈਨੂੰ ਬਹੁਤ ਪੀੜ ਹੋਂਦੀ ਹੋਵੇ ਤਾਂ ਮੈਂ ਉਠ ਜਾਂਦਾ ਹਾਂ ।'

ਅਗੋਂ ਬੈਲ ਬੋਲਿਆ—'ਓਏ ਮੱਛਰ! ਤੂੰ ਹੈਂ ਤਾਂ ਜਰਾ ਕੁ ਪਰ ਗਲਾਂ ਕਰਦਾ ਹੈਂ ਅਸਮਾਨ ਤੋਂ ਵੀ ਵਡੀਆਂ ਵਡੀਆਂ । ਮੈਂ ਤੇਰੇ ਭਾਰ ਨੂੰ ਕੀ ਸਮਝਦਾ ਹਾਂ ! ਜਿਵੇਂ ਤੈਨੂੰ ਚੰਗਾ ਲਗੇ ਮੇਰੇ ਉਪਰ ਨਚ ਟਪ; ਜੇ ਚਾਹੇਂ ਤਾਂ ਅਪਣੇ ਪਿਓ ਨੂੰ ਵੀ ਟੱਬਰ ਕਬੀਲੇ ਸਮੇਤ ਇਥੇ ਲੈ ਆ ।'

ਮੱਛਰ ਇਹ[5] ਗਲ ਸੁਣ ਕੇ ਬਹੁਤ ਕੱਚਾ ਹੋਇਆ ਤੇ ਉਥੋਂ ਨਠ ਗਇਆ ।

1- پرسن یعنی خوش خوش [੍ਰ] یہ نشان 'ر' مخلوطی کے لئے ہے۔ جیسے :- ਪ੍ਰੇਮ پریم
ਪ੍ਰਕਾਸ਼ پرکاش (روشنی) ਕ੍ਰੂਰ کرور (ظالم) ਰਾਸ਼ਟ੍ਰੀ راشٹری (قومی) وغیرہ

2- ਰਹਿਆ رہیا (رہا) ਗਇਆ گیا ਪਇਆ پیا - پڑا ਕਹਿਆ کہیا (کہا) کو
ਕਿਹਾ, ਪਿਆ, ਗਿਆ, ਰਿਹਾ بھی لکھتے ہیں دونو لہجے مروج ہیں۔

3- [ੱ] یہ نشان ادھک کہلاتا ہے۔ جس حرف پر لگے، اسے مشدد سمجھنا چاہیئے۔
ਮੱਛਰ, ਮੱਖਣ, ਧੁੱਪ, ਹੱਥ, ਟੱਬਰ (خاندان) ਨਿੱਕਾ (چھوٹا) وغیرہ

4- [ੰ] یہ نشان 'ٹپی' کا ہے جو نونِ غنہ کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسے ਜੰਗਲ جنگل
ਮੰਗਲ منگل - ਸਿੰਗ سِنگ (سینگ) ਕੰਮ - ਪ੍ਰਸੰਨ، میں یہ نشان تشدید کا کام بھی دیتا ہے

5- الفاظ کے بیچ میں یا آخر میں [ੁ] کی آواز پنجابی میں بہت کمزور ہے چنانچہ ਨਹੀਂ نہیں
کا تلفظ 'نئی ایں' کی طرح ہے۔ تحصیل کو ਤਸੀਲ ہی لکھتے ہیں۔ اسی لئے کہہ ਕਹ؛
شہر ਸ਼ਹਰ پہلا ਪਹਲਾ کو ਕਹਿ, ਸ਼ਹਿਰ, ਪਹਿਲਾ لکھنے میں [ਹ] کو اِی
میں مدغم دکھانے کا رواج پنجابی لکھائی میں موجود ہے +

ساتواں دن

اردو اور گورمکھی میں فرق

پنجابی زبان اردو کی نسبت زیادہ قدیم ہے اور ابھی تک اس کا لب و لہجہ اردو سے مختلف ہے۔ اگرچہ اردو کی ابتدائی نشوونما میں پنجابی کی خاص اہمیت رہی ہے۔ اردو نے پنجابی گرامر کو بہت کچھ اختیار کر لیا تھا۔ مگر عربی فارسی کے بہت سے الفاظ اسلامی تمدن کے ساتھ ساتھ پھیل گئے تھے۔ شروع شروع میں ایسے الفاظ بھی پنجابی لہجہ میں لکھے جاتے تھے، جیسے اید (عید) نفا (نفع) وغیرہ۔ مگر بعد میں عربی فارسی ہجوں کو ضروری طور پر اردو میں منتقل کیا گیا۔ گورمکھی لکھتے وقت پنجابی تلفظ کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

پنجابی میں آسمان۔ آبرو۔ باریک۔ آستین۔ آزاد۔ تاریخ جیسے فارسی لفظوں کو اسمان ابرو۔ بریک۔ استین۔ ازاد۔ تریخ بولتے ہیں۔ اس لئے ان کی لکھائی بھی گورمکھی میں پنجابی بول چال کے مطابق لکھی جاتی ہے۔ نہ کہ فارسی کے مطابق۔

خُشک۔ دوست۔ سُست۔ مُلک۔ حُکم۔ وقت۔ ہضم وغیرہ کے درمیانی حروف ساکن ہیں۔ مگر پنجابی میں ان کو متحرک (زبر لگا کر) بولا اور لکھا جاتا ہے۔

ਖੁਸ਼ਕ ਦੋਸਤ ਸੁਸਤ ਮੁਲਕ ਹੁਕਮ ਵਕਤ ਹਜ਼ਮ

اردو۔ پنجابی کے ان الفاظ کے تلفظ اور تحریر کا غور سے مطالعہ کیجئے:-

پنجابی	اردو	پنجابی	اردو
تُوں ਤੂੰ	تو ਤੂ	لے ਲੈ	لے ਲੇ
آیا ਆਇਆ	آیا ਆਯਾ	کہہ ਕਹਿ	کہہ ਕਹ
پیارا ਪਿਆਰਾ	پیارا ਪਯਾਰਾ	رہا ਰਿਹਾ ਰਹਿਆ	رہا ਰਹਾ
آئے ہن ਆਏ ਹਨ †	آئے ہیں ਆਏ ਹੈਂ	گیا ਗਿਆ ਗਇਆ	گیا ਗਯਾ
ترہاں ਤਰ੍ਹਾਂ		طرح ਤਰਹ	

پنجابی میں ایک خاص قسم کی (ل) آواز ہے۔ جس میں (ڑ) سی ملی ہوتی ہے۔ اسے ظاہر کرنے کے لئے ਲ کے نیچے بندی لگا کر ਲ਼ ظاہر کیا جا سکتا ہے جیسے:-

ਵਲ਼ (پھیر) ਟਲ਼ (بازآ) ਮਲ਼ (گندگی) ਗਲ਼ (بمعنی گردن) وغیرہ

† آئے نے ਆਏ ਨੇ بھی بولتے ہیں، بیمار نے ਬਿਮਾਰ ਨੇ، آکھدے نے ਆਖਦੇ ਨੇ وغیرہ

عربی کے اسم فاعل کے آخر سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہوا کرتی ہے۔ جیسے:-
حاکِم۔ مالِک۔ مُسافِر وغیرہ۔ فارسی کے حاصل مصدر جن کے آخر میں [ش]
حرف آتا ہے۔ ان میں بھی اسی طرح کی [زیر] کی آواز ہوتی ہے۔ جیسے:-
کوشِش۔ تپِش۔ ورزِش وغیرہ۔ ایسے الفاظ کو پنجابی میں [زیر] کی بجائے
[زبر] سے بولتے ہیں۔ لہٰذا عام طور پر ان کی لکھائی یوں ملتی ہے۔

ਹਾਕਮ, ਮਾਲਕ, ਮੁਸਾਫਰ, ਕੋਸ਼ਸ਼, ਤਪਸ਼ ਵਰਜ਼ਸ਼ [1]

اسی طرح ہندی کے کچھ لفظ ہیں جو زبر سے لکھے اور پڑھے جاتے ہیں۔ جیسے:-
کٹھن۔ مندر۔ پنڈت۔ دھارمک۔

جن فارسی لفظوں کے آخر میں ہائے مختفی [ہ] آتی ہے۔ وہ پنجابی میں [ا]
کے ساتھ بولے جاتے ہیں۔ جیسے:-

نشہ	تختہ	شیشہ	زمانہ	نقشہ	سادہ
ਨੱਸ਼ਾ	ਤਖਤਾ	ਸ਼ੀਸ਼ਾ	ਜਮਾਨਾ	ਨਕਸ਼ਾ	ਸਾਦਾ

اسی طرح اردو کے کئی لفظوں میں خواہ مخواہ فارسی کی دیکھا دیکھی ہائے مختفی لگا دی جاتی
ہے۔ ان کو بھی [ਾ] کنا سے گورمکھی میں لکھا جاتا ہے۔ جیسے:-

گوردوارہ		انبالہ	پیسہ	گھنٹہ	پرانہ	لالہ
ਗੁਰਦੁਆਰਾ	ਕਲਕੱਤਾ	ਅੰਬਾਲਾ	ਪੈਸਾ	ਘੰਟਾ	ਪੁਰਾਨਾ	ਲਾਲਾ

اردو فارسی کے واؤ مختفی والے الفاظ گورمکھی میں بغیر (واو) کے لکھے جاتے ہیں۔ جیسے:-

خواہ مخواہ	خود	خواب	خوش
ਖ਼ਾਹਮਖ਼ਾਹ	ਖ਼ੁਦ	ਖ਼ਾਬ	ਖ਼ੁਸ਼

---

[1] آج کل ان الفاظ کو پنجابی کی ادبی کتابوں میں فارسی تلفظ کے ساتھ زیر [ਿ] لگا کر
لکھنے کا رواج بھی چل پڑا ہے۔

ਹਾਕਿਮ; ਮਾਲਿਕ; ਮੁਸਾਫ਼ਿਰ; ਕੋਸ਼ਿਸ਼; ਤਪਿਸ਼; ਵਰਜ਼ਿਸ਼

اُردو لکھائی میں سبھی حروف کی جُڑواں صُورتیں ہُوا کرتی ہیں۔ پنجابی میں ہر حرف الگ لکھا جاتا ہے۔ ایسے لفظ بہُت کم ہیں جن میں دو وینجن مل کر جُڑواں (سنّیکت یا دُت) صُورت میں آتے ہیں۔ عموماً [ਰ] [ਹ] [ਵ] یہ تین حروف وینجنوں کے ساتھ مِل کر آتے ہیں۔ [ਰ] [ਵ] تو ایسے چند لفظوں میں آتے ہیں، جو ہندی سے آئے ہیں۔ جیسے:-

(i) ਪ੍ਰੇਮ, ਪ੍ਰਸ਼ਨ, ਅੰਮ੍ਰਿਤ, ਗ੍ਰੰਥ, ਸ਼੍ਰੀਮਾਨ

انہی کی تقلید میں انگریزی کے یہ لفظ بھی لکھے جاتے ہیں:- ਪ੍ਰੈਸ, ਪ੍ਰਿੰਸੀਪਲ, ਪ੍ਰਿੰਟਰ

(ii) ਸ੍ਵਾਮੀ, ਸ੍ਵਰ, ਸ੍ਵਾਧੀਨ, ਈਸ਼੍ਵਰ,-

[ਹ] بہت سے پنجابی لفظوں میں مل کر آتا ہے جیسے:-

ਪੜ੍ਹ, ਬੰਨ੍ਹ, ਖੁਲ੍ਹ, ਰਿੰਨ੍ਹ, ਚੜ੍ਹ, ਰੁੜ੍ਹ, ਕੜ੍ਹ, ਨ੍ਹਾ, ਚਿੰਨ੍ਹ, ਤਰ੍ਹਾਂ, ਇਨ੍ਹਾਂ, ਅਨ੍ਹੇਰਾ, ਜਗ੍ਹਾ ।

یہ جُڑواں [ں] لگانے یا نہ لگانے سے کئی لفظوں کے معانی میں فرق پڑ جاتا ہے۔ جیسے:-

ਕਲਾ	=	مشین-فن	ਕਲ੍ਹਾ	=	لڑائی جھگڑا
ਸਨ	=	سن-سال	ਸਨ੍ਹ	=	نقب
ਗਲ	=	بات	ਗਲ੍ਹ	=	گال-رُخسار
ਪੜਦਾ	=	پردہ	ਪੜ੍ਹਦਾ	=	پڑھتا-پڑھدا

جن لفظوں میں ہم مخرج آوازیں مِل کر آتی ہیں، ان کی دوہری آواز (تشدید) کو ظاہر کرنے کے لئے پنجابی میں یہ نشان [ੱ] جسے ادھک کہتے ہیں۔ استعمال کیا جاتا ہے۔ مگر یہ ادھک صرف مُکتا (ا)، سہاری (ِ) اور اونکڑ (ُ) والے حرفوں کے ساتھ لگتا ہے جیسے:-

ਸੱਚ, ਸ਼ੱਕ, ਨਿੱਤ, ਚਿੱਤ, ਧੁੱਪ ਦੁੱਪ,

اِس ادھک' کو اردو کی تشدید [ّ] سمجھنا چاہیئے۔ ان جن حروف میں دوہری آواز کے علاوہ نُون غنہ بھی شامل ہو، ان کے اُوپر نوُن غنہ کی نشانی [٘] بھی لگائی جاتی ہے۔ اگرچہ ادھک بھی لگا سکتے ہیں۔ جیسے :- ਕੱਨ ਕੱਮ ਜੱਮ ਧੱਨ ਤਿੱਨ

ਕੰਨ, ਕੰਮ, ਜੰਮ, ਧੰਨ, ਤਿੰਨ, وغیرہ

کئی لفظوں میں ادھک لگانے یا نہ لگانے سے معانی میں فرق پڑ جاتا ہے۔ مثلاً

(کب)	ਕਦ	(پان میں استعمال ہونے والا کتھا)	ਕੱਥਾ
(قد)	ਕੱਦ	(کتھا - کہانی)	ਕਥਾ
(بچا)	ਬਚਾ	تو پکا	ਪਕਾ
(بچّہ)	ਬੱਚਾ	پکّا	ਪੱਕਾ

۲- اردو کے جن لفظوں میں [ع] عین آتی ہے وہ گورمکھی میں [ع] عین کے بغیر لکھے جاتے ہیں۔ عورت کو اَورت لکھیں گے۔ اسی طرح عید = اید، علم = اِلم، عیسے = ایسا، عینک = اَینک، اعلےٰ = آلا وغیرہ

۳- سب حروف کے سر پر ایک ایک آڑی لکیر لگائی جاتی ہے۔ لیکن ਮ, ਪ, ਘ, ਖ, ਅ, میں یہ لکیر توڑ دی جاتی ہے۔

۴- گورمکھی میں نوُن غنہ دو طرح کا ہے۔ بِندی [٘] ٹپّی [٘] یہ دو نشان آڑی لکیر کے اُوپر لگائے جاتے ہیں۔ یہی [٘] نشان نون غنہ اَ - اِ - اُ - اَو - آواز والے حروف پر لگائی جاتی ہے۔ باقی سب میں یہ [٘] نوُن غنہ لگایا جاتا ہے۔ پنجابی نظم میں یہ نشان ادل بدل جاتے ہیں

5 گورمکھی کا ਙ (انّگا) جو خاص قسم کا نوُن غنہ ہے۔ شاذونادر ہی استعمال ہوتا ہے البتہ (ڈانگا) کہیں کہیں آ جاتا ہے۔ آج کل عموماً ان دونو کی بجائے صرف بِندی یا ٹپّی سے کام لیتے ہیں بندی یا ٹپّی لگانے یا نہ لگانے سے کئی لفظوں کے معانی بدل جاتے ہیں۔ مثلاً

(نام) ਨਾਂ - (رنڈ) ਨਾ ; (پیٹ) ਪੇਟ (پینٹ - روغن کرنا) ਪੇਂਟ (چوڑی) ਵੰਗ

(چونا، فصل ریوڑ) ਵਗ (جانوروں کی خوراک - نیرا) ਵੰਡਾ ۔ (بڑا) ਵਡਾ

ਬੰਗਲਾ (بگلا) ਬਗਲਾ

۵۔ اردو میں ج + ہ = جھ ہوتا ہے۔ اسی طرح اور کئی ہائے مخلوطی سے اردو میں یہ مرکب حروف بنائے گئے ہیں:۔ کھ۔ گھ۔ چھ۔ ٹھ۔ ڈھ۔ تھ۔ دھ۔ پھ۔ بھ۔

مگر گورمکھی میں یہ سب مفرد حروف ہیں:۔

ਖ, ਘ, ਛ, ਝ, ਠ, ਢ ਥ, ਧ, ਫ, ਭ

اردو کے یہ لفظ گورمکھی میں مختلف ہیں:۔ ਠੰਢਾ, ਧੰਧਾ, ਦਖਣ

ਣ یہ خاص پنجابی آواز ہے۔ جو اردو کے نون سے بالکل مختلف ہے۔ پنجابی میں پانٹری (بانی) سے مختلف ہے اس پنجابی آواز کے لئے اردو کی طرح نون [ਨ] استعمال کرنا درست نہ ہوگا۔ گورمکھی میں [ਣ] ہوگا۔ راونڑ۔ رامائنڑ میں پنجابی کا [ن] = [ਣ] استعمال ہوگا۔ اسی طرح جن اردو مصادر میں [نا] علامتِ مصدر سے پہلے [ر]، [ل] [ڑ] یا [ڑھ] حروف† نہیں آتے۔ اُن کی علامتِ مصدر پنجابی میں [ਣ] ہو جاتی ہے۔ جیسے کھانا = کھاناڑ دینا = دینا وغیرہ وغیرہ

نوٹ:۔ پنجابی میں من ਮਨ = دِل۔ ਮਣ منڑ = ۴۰ سیر کا وزن۔ کانا ਕਾਨਾ (سرکنڈا)، کانڑا ਕਾਣਾ (ایک چشم) ہے۔

۶۔ گورمکھی میں ث۔ ح۔ ذ۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ع۔ ان آٹھ حروف کے لئے کوئی خاص نشان نہیں ہیں۔ کیونکہ ان کو ٹھیک ٹھیک ہمارے ملک والے نہیں بول سکتے۔ البتہ ان کے قریب قریب دوسری آوازوں والے حروف استعمال ہوتے ہیں۔ چنانچہ:۔

ث۔ ص = س ਸ ۔ ح۔ ہ = ਹ ط۔ت = ਤ

ذ۔ض۔ظ = ز ਜ਼ ۔ ق = ک ۔ ਕ

۷۔ کسی بڑے لفظ کو مخفف صورت دینے کے لئے انگریزی کی طرح پہلے حرف کے بعد دو بار بندی لگا دی جاتی ہے۔ مثلاً شریمان ਸ੍ਰੀ: ماسٹر ਮਾ: سردار ਸ:

اگرچہ ایک بندی بھی کافی ہے۔ بی۔اے = ਬੀ. ਏ. ڈاکٹر۔ ਡਾ. وغیرہ

† ایسے الفاظ میں دیکھئے ਣ کی بجائے ਨ:۔

ਪੜ੍ਹਨਾ, ਮਿਲਨਾ, ਮਰਨਾ, ਕਰਨਾ, ਉਖੜਨਾ

۸- نی کڑیو! ਨੀ ਕੁੜੀਓ (ری-اری- اے لڑکیو!) - وے منڈیو! ਵੇ ਮੁੰਡਿਓ
(ارے- اے لڑکو! - یہ عورتوں کا روزمرہ ہے)

بندریا - کتیا - ڈبیا - بھیّا - بڑھیا - چڑیا - ٹکیہ کی جگہ پنجابی میں
ਬੰਦਰੀ ਕੁੱਤੀ ਡਿਬੀ, ਭਾਈ, ਬੁੱਢੀ, ਚਿੜੀ, ਟਿੱਕੀ, سیدھے الفاظ ہیں

۹- فعل ماضی میں - 'ایا' لاحقہ لگتا ہے۔ لکھیا ਲਿਖਿਆ، آیا ਆਇਆ وغیرہ
کھلوتا (کھڑا ہوا) ਖਲੋਤਾ، کیتا (کیا) ਕੀਤਾ، سُتّا (سویا) ਸੁੱਤਾ، دِتّا (دیا) ਦਿੱਤਾ؛
لیا (لے آ۔ لیا) ਲਿਆ مستثنے ہیں۔

فعل حال میں 'تا' کی بجائے 'دا' - 'دی' - 'دے' - 'دیاں' لاحقے لگتے ہیں۔
ਲਿਖਦਾ ਲਿਖਦੀ ਲਿਖਦੇ ਲਿਖਦੀਆਂ

جمع مؤنث کے صیغوں میں فعل، صفت وغیرہ بھی جمع کی صورت رکھتے ہیں۔
ਮਰਨ ਵਾਲੀਆਂ ਨਿਕੀਆਂ ਨਿਕੀਆਂ ਕੁੜੀਆਂ ਦੀਆਂ ਮਾਵਾਂ ਰੋਂਦੀਆਂ
ਪਈਆਂ ਹਨ - مرن والیاں نکیاں نکیاں کڑیاں دیاں ماواں روندیاں پئیاں ہن۔
اردو - مرنے والی چھوٹی چھوٹی لڑکیوں کی مائیں روتی ہیں۔

۱۰- 'باتوں' - 'باتیں' یہ تصریف پنجابی میں نہیں جاتی۔
کتابوں سے ਕਿਤਾਬਾਂ ਤੋਂ — کتاباں توں
کتابوں کی دکانیں ਕਿਤਾਬਾਂ ਦੀਆਂ ਦੁਕਾਨਾਂ — کتاباں دیاں دکاناں
کتابیں پڑھی تھیں ਕਿਤਾਬਾਂ ਪੜ੍ਹੀਆਂ ਸਨ — کتاباں پڑھیاں سن
عورتیں آئیں گی ਔਰਤਾਂ ਆਵਣਗੀਆਂ — عورتاں اون گیاں
لڑکوں کو لکھایا پڑھایا ہوگا - ਲੜਕਿਆਂ ਨੂੰ ਲਿਖਾਇਆ ਪੜ੍ਹਾਇਆ ਹੋਵੇਗਾ

۱۱- پنجابی میں 'نے' کا استعمال چست نہیں ہوتا۔ 'میں دیکھیا' ਮੈਂ ਵੇਖਿਆ
میں 'نے' محذوف ہے۔ ادھر 'اس نے جانا ہے' ਉਸ ਨੇ ਜਾਣਾ ਹੈ میں 'نے'
کا فالتو استعمال ہے۔ کیونکہ 'نے' تو فعل متعدی کے ساتھ ماضی کے صیغہ میں مستعمل ہونا چاہیئے

گردانوں - حروف جار - لغات اور مزید قواعد زبان کے لئے آخری صفحات دیکھیئے۔

کچھ اہم باتیں

بیکن نے سچ کہا تھا کہ تحریر انسان کو محتاط اور مکمّل بناتی ہے ماہرِ نفسیات کا یہ بھی خیال ہے کہ طرزِ تحریر انسانی شخصیّت کی آئینہ دار ہوتی ہے اس لئے خوشخطی اور صفائی سے لکھنا ایک اعلیٰ خوبی ہے جو ابتدائی کوششوں میں یکسُوئی رکھنے سے حاصل ہوتی ہے۔ گو رمکھی لکھائی بہُت آسان ہے لیکن اس کے لئے بھی باقاعدہ مشق کی ضرورت ہے۔

احتیاط سے سرکنڈے کے قلم سے بار بار مشق کرنے سے خوشخطی کے ساتھ روانی بھی آجاتی ہے۔

دوسرا ہفتہ

گورمکھی لکھائی

پہلا دِن

گُورمکھی لکھائی انگریزی کی طرح بائیں سے شروع ہوتی ہے۔ اِس لکھائی کے لئے قلم چَپٹے قط والا ہوتا ہے۔ اس سے لکیر کچھ اِس طرح ہوگی:- ۔ — ＝

اُردو یا ہندی کی طرح گورمکھی حرُوف کی نوک پلک بہت تیز نہیں ہُوا کرتی۔

بناوٹ کے لحاظ سے جو حروف ایک جیسے ہیں ان کا بیان ایک ہی جگہ میں کر دیا گیا ہے اس طرح قریباً سات دنوں میں گورمکھی لکھائی سیکھی جا سکتی ہے۔ جب تک پہلا سبق پُورے طور پر سیکھا نہ جا سکے۔ اگلا سبق سیکھنے کی کوشش نہ کی جائے۔ باقاعدہ مشق سے کوئی دِقّت باقی نہ رہے گی۔

حرف لکھنے کے لئے جو اشارات دیئے گئے ہیں۔ انہی کے مطابق نقل کیجیئے گا۔

। ਾ ਹ ਰ

ਗ ਗ ਸ ਮ

ਗ਼ ਸ਼ । ·

ਹਸ	ਗ਼ਮ	ਗ਼ਸ਼	ਹਰ	ਰੱਗ	ਗਰਮ
ہنس	غم	غش	ہر	رگ	گرم

ਸ਼ਰਮ	ਸਾਗਰ	ਗਾਗਰ	ਸਾਂਗ	ਗਾਰਾ
شرم	ساگر	گاگر	سانگ	گارا

ਰੰਗਾ ਰਾਮ ! ਹਸ ਹਸ ਗਾ ।

ਸਾਗਰ ਸ਼ਾਹ ! ਰੰਗ ਰੰਗਾ ।†

ਸਾਰਾ ਰਾਗ ਗਾ । ਹਾਂ ਹਾਂ, ਸਾਗ ਮੰਗਾ

---

† ਗ· اس حرف کا ڈنڈا ذرا قریب ہی لگانا چاہیئے۔ ورنہ دُور رہ گیا تو جلدی میں (گ) کی بجائے (را) ਰਾ پڑھا جائے گا۔

اِن فقروں کو گُورمکھی میں لکھیے:-

۱۔ گنگارام ! گاگر منگا۔

۲۔ ہر ہر گا۔

۳۔ ساگر شاہ ! شرما !

۴۔ رام رام گا۔

۵۔ سارا ساگ منگا۔

۶۔ گنگارام سرگم گا۔

۷۔ گاگر منگا۔

۸۔ گرم گرم منگا۔

۹۔ سارا راگ گا۔

دوسرا دن

ਧ ਖ਼

ਘ ਥ

ਆ ਐ ਔ

ਨ

ਸੌ — سَو   ਗਪਸ਼ਪ — گپ شپ   ਐਰਾ ਗ਼ੈਰਾ — ایرا غیرا   ਆਮ ਖ਼ਾਸ — عام خاص

ਹੱਥ ਪੈਰ — ہتھ پیر   ਗੌਹਰ — گوہر   ਐਸ਼ ਆਰਾਮ — عیش آرام

ਖਸਮਾਂ ਖਾਧਾ — خصماں کھادھا   ਧਰਮ ਸ਼ਰਮ — دھرم شرم   ਪਾਪੀ ਅਧਰਮੀ — پاپی ادھرمی

ان فقروں کو گورمکھی میں لکھیئے :-

۱- اگ ہے۔ پکھا مار - ۲- رام رکھا! ساتھ ساتھ آ- ۳- خیر خیر منگ-

۴- اماں! رہا - ۵- ہس ہس کھا' پا ۶ - پَیر پسار سَوں-

۷- ساگ خواہ مخواہ کھادھا ہے۔ ۸- سارا دھاگا ہرا ہرا رنگا-

۹- دھرم شاہ! مگر مگر آ !! - ۱۰- رام آسرا! رام رام آکھ!!

پچھلی مشق کی گورمکھی لکھائی یوں ہے - اپنی لکھائی درست کر لیجیئے :-

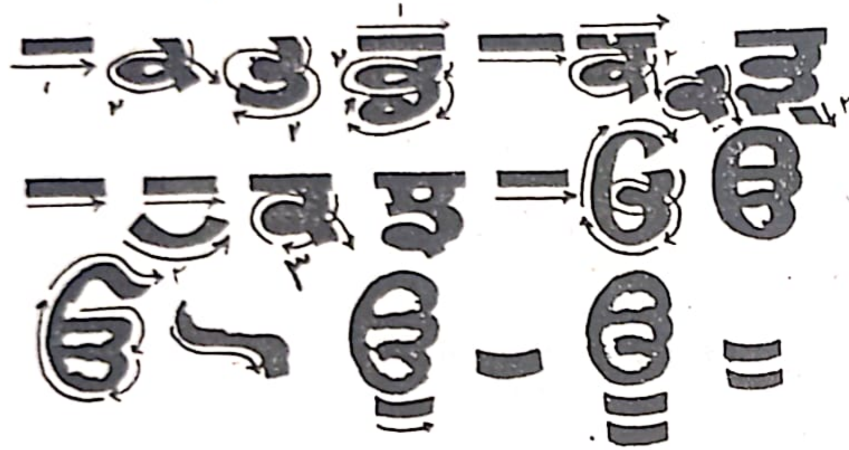
੧. ਗੰਗਾ ਰਾਮ! ਗਾਗਰ ਮੰਗਾ । ੨. ਹਰ-ਹਰ ਗਾ ।

੩. ਸਾਗਰ ਸ਼ਾਹ! ਸ਼ਰਮਾ । ੪. ਰਾਮ ਰਾਮ ਗਾ ।

੫. ਸਾਰਾ ਸਾਗ ਮੰਗਾ ੬. ਗੰਗਾ ਰਾਮ ਸਰਗਮ ਗਾ ।

੭. ਗਾਗਰ ਮੰਗਾ ੮. ਗਰਮ ਗਰਮ ਮੰਗਾ । ੯. ਸਾਰਾ ਰਾਗ ਗਾ ।

تیسرا دن



ਤਰਸ ਝਗੜਾ ਮੋੜਤੋੜ ਮੁੜਝੁੜ ਰੂਪਰੰਗ ਉਡਪੁਡ

اُڈپُڈ رُوپ رنگ مُڑجھُڑ موڑتوڑ جھگڑا ترس

ਡਰਖਤਰਾ ਮੂੰਹ-ਪਾੜ ਹੱਡਪੈਰ ਸੁਖਸਾਂਧ ਮੱਥਾ ਸਾੜ

متھا ساڑ سُکھ ساندھ ہڈپیر مُنہ پاڑ ڈرخطرہ

ਸਾਰਾ ਖੂਹ-ਖਾਤਾ ਹੈ। ਸੁਆਹ ਮਤ ਉਡਾ। ਝੰਗੂ ਰਾਮ! ਹੋਰ ਗੁੜ ਖਾ। ਗੋਂਗੂ! ਤੂੰ ਹਡ-ਹਰਾਮ ਹੈਂ। ਸੱਪ ਹੈ, ਤੁਰਤ ਡੰਡਾ ਮਾਰ। ਸੋਗ ਰੋਗ ਹੈ।

اِن فقروں کو گورمکھی میں لکھیئے:-

۱۔ دھوڑ جھاڑ۔ مُنہ، ہتھ دھو۔ ۲۔ رنّو! ہور دُھواں مت پا۔ جھگا مت ساڑ
۳۔ گتھم گتھا مت ہو، شانت ہو۔ ۴۔ گڑ کھنڈ ہور مت کھا۔ تاپ ہوؤ گا۔
۵۔ رُکھا کھا، ماڑا پا۔ دھرم مت ہار۔ ۶۔ اوہ ٹھگ تھا شاہ ہے۔ عورت شانت ہے
۷۔ اُوڑا اکھر اؤکھا ہے، ہور پا۔ ۸۔ اوہ ہے منگتا۔ مُورکھ تے ڈوم۔
۹۔ سوماں! ڈنڈ مت پا، شرم کھا۔ ست گور توں ہیسیہ منگ۔ سُکھ منگ

پچھلے دن کی گورمکھی لکھائی یوں لکھنی چاہیئے تھی۔ اپنی غلطیاں
ٹھیک کر لیجئے :-

੧. ਅੱਗ ਹੈ, ਪੱਖਾ ਮਾਰ ।

੨. ਰਾਮਰਖਾ, ਸਾਥ ਸਾਥ ਆ ।

੩. ਖੈਰ ਖੈਰ ਮੰਗ ।

੪. ਅਮਾਂ ! ਹਾਰ ਪਾ ।

੫. ਹੱਸ ਹੱਸ ਖਾ, ਪਾ ।

੬. ਪੈਰ ਪਸਾਰ ਸ਼ੌਂ ।

੭. ਸਾਗ ਖਾਹ-ਮਖਾਹ ਖਾਧਾ ਹੈ ।

੮. ਸਾਰਾ ਧਾਗਾ ਹਰਾ ਹਰਾ ਰੰਗਾ ।

੯. ਧਰਮ ਸ਼ਾਹ, ਮਗਰ ਮਗਰ ਆ ।

੧੦. ਰਾਮ ਆਸਰਾ ਰਾਮ ਰਾਮ ਆਖ ।

چوتھا دن

ਟ ਟ ਫ ਫ ਫ਼

ਞ ਞ ਕ ਕ

ਵ ਵ ਿ ਿ ੀ

ਧ ਂ ਇ ਈ ਏ ।

ਏਕੜ ਇਕਰਾਰ ਇੱਟ ਖੜਿਕਾ

ایکڑ اقرار اِٹ کھڑکا

ਈਸਾਮਸੀਹ ਰਖਸਾਈਂ

عیسےٰ مسیح رکھ سائیں

ਸਾਡਾ ਇਕਾਂਤ ਵਾਸਾ, ਕੀ ਝਗੜਾ ਕੀ ਹਾਸਾ । ਕਾਫ਼ੀ ਸੋ ਵਾਫ਼ੀ ਹੰਕਾਰਿਆ ਸੋ ਮਾਰਿਆ । ਤਵੇ ਸੁਹਾਗੇ ਵਿੱਚੋ ਵੱਤ ।

اس کہانی کو گورمکھی میں لکھیئے :-

اِک سی کاں ؛ تہائیا اُڈ رہیا سی - دھرتی تے اک تھاں مٹکا ویکھ کے اوہ اُتر آیا - پَر ، مٹکا تاں ٹُٹیا ہویا سی ۔ مٹکے آکھیا ۔" کاں ! اوے کاں !! تیری قسمت کھوٹی ہے - اسی تاں تیرا راہ ویکھ ویکھ کے تھک گئے ہاں ۔ اِس وقت تاں اک قطرہ وی میرے پاس کتھے رہیا ہے ؟" کاں اِہ آکھ کے اُتھوں اُڈ گیا ۔" توں کی خیرات کریں گا ؟ تیرے پاس کجھ ہووے گا تاں گُم سُم پیا رہیں گا - تھوتھا شاہ مُفت گیاں مار رہیا ہے - "

پچھلے دن کی گورمکھی لکھائی یوں تھی :-

੧. ਧੂੜ ਝਾੜ; ਮੂੰਹ ਹੱਥ ਧੋ ।

੨. ਰੁੱਪੂ ! ਹੋਰ ਧੂੰ ਮਤ ਪਾ; ਝੁੱਗਾ ਮਤ ਸਾੜ ।

੩. ਗੁਥੱਮ-ਗੁੱਥਾ ਮਤ ਹੋ; ਸ਼ਾਂਤ ਹੋ ।

੪. ਗੁੜ ਖੰਡ ਹੋਰ ਮਤ ਖਾ; ਤਾਪ ਹੋਊਗਾ ।

੫. ਰੁੱਖਾ ਖਾ, ਮਾੜਾ ਪਾ; ਧਰਮ ਮਤ ਹਾਰ ।

੬. ਉਹ ਥੋਥਾ ਸ਼ਾਹ ਹੈ; ਔਰਤ ਸ਼ਾਂਤ ਹੈ ।

੭. ਊੜਾ ਅੱਖਰ ਔਖਾ ਹੈ; ਹੋਰ ਪਾ ।

੮. ਉਹ ਹੈ ਮੰਗਤਾ, ਮੂਰਖ ਤੇ ਡੂਮ ।

੯. ਸੋਮਾਂ ! ਡੰਡ ਮਤ ਪਾ; ਸ਼ਰਮ ਖਾ ।

੧੦. ਸਤਗੁਰ ਤੋਂ ਪੈਸਾ ਮੰਗ; ਸੁਖ ਮੰਗ ।

پانچواں دِن

ਫ ਢ ਚ

ਜ ਜ਼ ਯ

ਆਸ਼ਾਵਾਦੀ	ਜ਼ਿਮੇਵਾਰੀ	ਢਿੰਗਰਵਾੜ	ਚੋਰੀਚਕਾਰੀ
آشاوادی	ذمّے واری	ڈِھنگرواڑ (باڑ)	چوری چکاری
ਯੱਕਾ	ਜ਼ੋਰਾਵਰੀ	ਵਿਦਿਆਰਥੀ	ਫ਼ਿਰੋਜ਼ਪੁਰ
یکّہ	زوراوری	ودیارتھی	فیروزپور

ਓਏ ਸੁਕੀਆਂ ਤੇ ਸੜੀਆਂ ਹਵਾਵਾਂ ਦੇ ਵਾਸੀ !
ਤੇਰੇ ਸਿੱਟੇ ਪੈਰਾਂ 'ਚ ਸੁਟੇ ਹੋਏ ਦਿਸਦੇ ।
ਤੇਰੇ ਖੇਤ ਉਜੜੇ ਤੇ ਪੁਟੇ ਹੋਏ ਦਿਸਦੇ ।
ਤੇਰੇ ਪੈਰ ਥਕੇ ਤੇ ਟੁਟੇ ਹੋਏ ਦਿਸਦੇ ।

اِس کہانی کو گورمکھی میں لکھیئے:-

اِک سی شکاری۔ اُس اِک سُور ویکھیا۔ اس دا تِیر جیوں سُور دے سِر وِچ وجیا۔ اوہ زخمی ہوگیا، پر ٹِلیا تے شکاری اُپر وار کر کے ڈِگ پیا۔ شکاری وی مر گیا، تے سُور وی۔

اُدھروں اِک گِدڑ آ پہنچیا۔ دوویں مرے ہوئے ویکھ کے اوہ گِدڑ خوش ہوگیا۔ کہ کئی دہاڑیاں دی خوراک ہتھ آگئی ہے، پر اَج تاں دھنکھ دی تند ہی کھاوندا ہاں۔ اِہ ارادہ کر کے اُس جیوں تند تے دند ماریا۔ دھنکھ دی کام اس دے مونہہ وِچ زور دی وجی تے پھس گئی۔ اوہ گِدڑ وی تڑپھ تڑپھ کے مر گیا۔

پچھلے دن کی کہانی گورمکھی میں یوں ہے۔ اپنی لکھائی سے ملا لیجئے :-

ਇਕ ਸੀ ਕਾਂ, ਤਿਹਾਇਆ ਉਡ ਰਹਿਆ ਸੀ । ਧਰਤੀ ਤੇ ਇਕ ਥਾਂ ਮਟਕਾ ਵੇਖ ਕੇ ਉਹ ਉਤਰ ਆਇਆ, ਪਰ ਮਟਕਾ ਤਾਂ ਟੁਟਿਆ ਹੋਇਆ ਸੀ। ਮਟਕੇ ਆਖਿਆ–"ਕਾਂ ! ਉਏ ਕਾਂ !! ਤੇਰੀ ਕਿਸਮਤ ਖੋਟੀ ਹੈ। ਅਸੀਂ ਤਾਂ ਤੇਰਾ ਰਾਹ ਵੇਖ ਵੇਖ ਕੇ ਥਕ ਗਏ ਹਾਂ। ਇਸ ਵਕਤ ਤਾਂ ਇਕ ਕਤਰਾ ਵੀ ਮੇਰੇ ਪਾਸ ਕਿਥੇ ਰਹਿਆ ਹੈ ?"

ਕਾਂ ਇਹ ਆਖ ਕੇ ਉਥੋਂ ਉਡ ਗਇਆ–"ਤੂੰ ਕੀ ਖੈਰਾਤ ਕਰੇਂਗਾ ? ਤੇਰੇ ਪਾਸ ਕੁਝ ਹੋਵੇਗਾ ਤਾਂ ਗੁਮ ਸੁਮ ਪਇਆ ਰਹੇਂਗਾ। ਥੋਥਾ ਸ਼ਾਹ ਮੁਫਤ ਗਪਾਂ ਮਾਰ ਰਹਿਆ ਹੈ।"

چھیٹا دن

ਨ ਠ
ਲ ਬ
ਣ।

ਪਲਟਨ ਲੂਣ ਮਿਰਚ ਬਣ ਠਣ ਲੁਟ ਪੁਟ

پلٹن لُون مرچ بن ٹھن لُٹ پُٹ

ਲੁਧਿਆਣਾ ਠੁਣਠੁਣ ਗੁਪਾਲ ਰਣਜੀਤ ਸਤਿਨਾਮ

لدھیانہ ٹھن ٹھن گوپال رنجیت ست نام

ਮਿਠ-ਬੋਲੜਾ ਜੀ ਹਰਿ ਸਜਣ ਸੁਆਮੀ ਮੋਰਾ ।
ਹਉ ਸੰਮਲਿ ਥਕੀ ਜੀ ਉਹ ਕਦੇ ਨ ਬੋਲੈ ਕਉਰਾ ।

اِس لطیفے کو گورمکھی میں لکھیے :-

اک شاہوکار دی نقدی چور لے گئے ۔ جدوں اُس نوں پتہ لگیا تاں لگیا رولا پاؤن
" مَیں لُٹیا گیا ! اوئے پٹیا گیا ۔ میرا سارا کجھ چور لے گئے نے !! مَیں اُکا لُٹیا گیا ۔
میری ساری عُمر دی کمائی کوئی لے گیا نے !! ہائے !! چور پے گئے !! "
اُس ویلے اُس دا نوکر کول کھڑا سی ۔ شاہوکار دی حال ہال سُن کے آکھن لگا —
" بھیت تاں اُنہاں دے وی کجھ نہیں آؤ نا ۔ "
شاہوکار نے سوال کیتا — " کس طرح اُنہاں دے بھیت کجھ نہیں آؤنا ؟ "
نوکر نے آکھیا — " کنجیاں تاں میرے کول ہی ہن ۔ "

یہ چٹکلے دن کی کہانی گورمکھی میں یوں ہے :-

ਇਕ ਸੀ ਸ਼ਿਕਾਰੀ, ਉਸ ਇਕ ਸੂਰ ਵੇਖਿਆ । ਉਸ ਦਾ ਤੀਰ ਜਿਉਂ ਸੂਰ ਦੇ ਸਿਰ ਵਿਚ ਵੱਜਿਆ ਉਹ ਜ਼ਖਮੀ ਹੋ ਗਇਆ, ਪਰ ਟਪਿਆ ਤੇ ਸ਼ਿਕਾਰੀ ਉਪਰ ਵਾਰ ਕਰਕੇ ਡਿਗ ਪਇਆ । ਸ਼ਿਕਾਰੀ ਵੀ ਮਰ ਗਇਆ ਤੇ ਸੂਰ ਵੀ ।

ਉਧਰੋਂ ਇਕ ਗਿੱਦੜ ਆ ਪਹੁੰਚਿਆ । ਦੋਵੇਂ ਮਰੇ ਹੋਏ ਵੇਖ ਕੇ ਉਹ ਗਿੱਦੜ ਖੁਸ਼ ਹੋ ਗਇਆ ਕਿ "ਕਈ ਦਿਹਾੜਿਆਂ ਦੀ ਖੁਰਾਕ ਹੱਥ ਆ ਗਈ ਹੈ, ਪਰ ਅਜ ਤਾਂ ਧਨਖ ਦੀ ਤੰਦ ਹੀ ਖਾਉਂਦਾ ਹਾਂ ।"

ਇਹ ਇਰਾਦਾ ਕਰਕੇ ਉਸ ਜਿਉਂ ਤੰਦ ਤੇ ਦੰਦ ਮਾਰਿਆ, ਧਨਖ ਦੀ ਕਾਮ ਉਸਦੇ ਮੂੰਹ ਵਿੱਚ ਜ਼ੋਰ ਦੀ ਵੱਜੀ ਤੇ ਫਸ ਗਈ ।

ਉਹ ਗਿੱਦੜ ਵੀ ਤੜਫ ਤੜਫ ਕੇ ਉਥੇ ਹੀ ਮਰ ਗਇਆ ।

ساتواں دِن

ਛ

ਘ

ਞ

ਛਣਕਣਾ ਉਘੜਨਾ ਪਛਾਣਨਾ ਭੰਬੀਰੀ ਭਾਂਬੜ

چھنکنا اُگھڑنا پچھاننا بھنبیری بھانبڑ

ਵਾਂਗ ਸੁਰੰਗ ਭਗਤਸਿੰਘ ਛਾਪਾਖਾਨਾ ਸੰਭਾਲਣ ਇੰਜਣ

وانگ سُرنگ بھگت سنگھ چھاپہ خانہ سنبھالن انجن

ਕਿਸਮਤ ਨੂੰ ਨਾ ਕੋਸ ਕਿ ਉਹ ਹੈ ਹਿਮਤ ਦੀ ਅਰਧੰਗੀ ।
ਪੁਰਸ਼ਾਰਥ ਦਾ ਹੜ ਜਦ ਆਵੇ, ਰੋੜ੍ਹ ਖੜੇ ਸਭ ਤੰਗੀ ॥

آج ہی گورمکھی ہندسوں کی لکھائی بھی سیکھ لیجئے :-

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
੧	੨	੩	੪	੫	੬	੭	੮	੯	੧੦

سب ہندسے بغیر قلم اُٹھائے ایک ہی بار لکھے جاتے ہیں۔ کہیں کہیں اُوپر وقفہ صرف سمجھانے کے لئے رکھا گیا ہے۔

[۹] یہ ہندسہ خاص معنوں یعنی ایک کی بجائے "ایک اونکار" کو مختلف صورت میں لکھنے کے لئے بھی آتا ہے۔ جیسے ੧ੳ

[۲] یہ ہندسہ گورمکھی عبارت میں وہاں استعمال ہوتا ہے جہاں کسی لفظ کو دو بار پڑھنا ہو

جیسے :- ਰੱਬ ਰੱਬ ਆਖ । = ਰੱਬ ੨ ਆਖ ।

پچھلے دن کا لطیفہ گورمکھی میں یوں ہے :-

ਇਕ ਸ਼ਾਹੂਕਾਰ ਦੀ ਨਕਦੀ ਚੋਰ ਲੈ ਗਏ। ਜਦੋਂ ਉਸਨੂੰ ਪਤਾ ਲਗਿਆ ਤਾਂ ਲੱਗਾ ਰੌਲਾ ਪਾਉਣ—"ਮੈਂ ਲੁਟਿਆ ਗਇਆ, ਉਏ ਪੁਟਿਆ ਗਇਆ। ਮੇਰਾ ਸਾਰਾ ਕੁਝ ਚੋਰ ਲੈ ਗਏ ਨੇ! ਮੈਂ ਉੱਕਾ ਲੁਟਿਆ ਗਇਆ। ਮੇਰੀ ਸਾਰੀ ਉਮਰ ਦੀ ਕਮਾਈ ਕੋਈ ਲੈ ਗਇਆ ਨੇ!! ਚੋਰ ਪੈ ਗਏ!!"

ਉਸ ਵੇਲੇ ਉਸਦਾ ਨੌਕਰ ਕੋਲ ਖੜਾ ਸੀ। ਸ਼ਾਹੂਕਾਰ ਦੀ ਹਾਲ ਹਾਲ ਸੁਣ ਕੇ ਆਖਣ ਲੱਗਾ—"ਹਥ ਤਾਂ ਉਨ੍ਹਾਂ ਦੇ ਵੀ ਕੁਝ ਨਹੀਂ ਆਉਣਾ।"

ਸ਼ਾਹੂਕਾਰ ਨੇ ਸੁਆਲ ਕੀਤਾ—ਕਿਸ ਤਰ੍ਹਾਂ ਉਨ੍ਹਾਂ ਦੇ ਹਥ ਕੁਝ ਨਹੀਂ ਆਉਣਾ?' ਨੌਕਰ ਨੇ ਆਖਿਆ—"ਕੁੰਜੀਆਂ ਤਾਂ ਮੇਰੇ ਕੋਲ ਹੀ ਹਨ!"

ਰਾਸ਼ਟਰ ਗੀਤ

ਜਨ ਗਣ ਮਨ ਅਧਿਨਾਯਕ ਜਯ ਹੇ
ਭਾਰਤ ਭਾਗ੍ਯ ਵਿਧਾਤਾ
ਪੰਜਾਬ ਸਿੰਧੁ ਗੁਜਰਾਤ ਮਰਾਠਾ ਦ੍ਰਾਵਿੜ ਉਤਕਲ ਵੰਗ
ਵਿੰਧ੍ਯ ਹਿਮਾਚਲ ਯਮੁਨਾ ਗੰਗਾ
ਉੱਛਲ ਜਲਧਿ–ਤਰੰਗ
ਤਵ ਸ਼ੁਭ ਨਾਮੇ ਜਾਗੇ, ਤਵ ਸ਼ੁਭ ਆਸ਼ਿਸ ਮਾਂਗੇ
ਗਾਹੇ ਤਵ ਜਯ-ਗਾਥਾ
ਜਨ ਗਣ ਮੰਗਲਦਾਯਕ ਜਯ ਹੇ ਭਾਰਤ ਭਾਗਯ ਵਿਧਾਤਾ
ਜਯ ਹੇ ਜਯ ਹੇ! ਜਯ ਹੇ. ਜਯ ਜਯ ਹੇ!

یہ عبارت بنگالی میں لکھے اصلی گیت کی لکھاوٹ کے مطابق ہے۔ ورنہ پنجابی میں ਜਯ کو 'ਜੈ'
ਵਿੰਧ੍ਯ, ਭਾਗ کو ਭਾਗਯ · ਦਾਇਕ کو ਦਾਯਕ , ਨਾਇਕ کو ਨਾਯਕ
ਵਿੰਧ کو ਯਮੁਨਾ, ਜਮਨਾ کو ਜਲਧਿ اور ਜਲਧੀ کو لکھنے کا زیادہ رواج ہے

پنجابی کے قلمی نمونے

چھاپہ خانہ کے حروف زیادہ صاف اور مکمل ہوتے ہیں۔ قلم سے روانی کے ساتھ لکھتے ہوئے کئی طرح کے رد و بدل ذاتی ہنرمندی کے باعث دیکھنے میں آتے ہیں۔ قلم کو یکلخت چلانے کے باعث بھی حروف کی شکل وصورت میں فرق آ جاتا ہے۔ اسے سمجھنے اور قلمی عبارت پڑھ سکنے کی استعداد پیدا کرنے کے لئے یہاں چند نمونے پیش کئے جاتے ہیں۔ ان کا بغور مطالعہ کیجئے۔

ਹੈਮਲੇਟ ਦੇ ਕਹਣ ਅਨੁਸਾਰ ਸਮਾਂ ਕੁਝ ਚੋਖਾ ਹੀ
ਵਿਚਲ ਗਇਆ ਹੋਇਆ ਹੈ, ਜਗਤ ਵਿਚ ਸਾਰੇ ਪਾਸੀਂ
ਅਸ਼ਾਂਤੀ ਵਰਤੀ ਹੋਈ ਹੈ, ਸਮਾਜਵਾਦ ਦੀ ਪ੍ਰਗਤੀ
ਨੂੰ ਰੋਕਣ ਲਈ ਪੂੰਜੀਵਾਦੀ ਤਾਕਤਾਂ ਕੇਵਲ ਤਤਪਰ
ਹੀ ਨਹੀਂ, ਬੂਏ ਚੜ੍ਹੀਆਂ ਹੋਈਆਂ ਹਨ, ਦੋ ਝੋਟਿਆਂ
ਦਾ ਭੇੜ ਹੈ ਤੇ ਇਸ ਵਿਚ ਕਈ ਵਿਚਾਰੇ ਸਾਡੇ ਵਰਗੇ
ਮਾਰੇ ਜਾ ਰਹੇ ਹਨ। ਸੰਤ ਸਿੰਘ ਸੇਖੋਂ
20.6.67

ਹੈਮਲੇਟ ਦੇ ਕਹਣ ਅਨੁਸਾਰ ਸਮਾਂ ਕੁਝ ਚੋਖਾ ਹੀ ਵਿਚਲ ਗਇਆ ਹੋਇਆ ਹੈ। ਜਗਤ ਵਿਚ ਸਾਰੇ ਪਾਸੀਂ ਅਸ਼ਾਂਤੀ ਵਰਤੀ ਹੋਈ ਹੈ। ਸਮਾਜਵਾਦ ਦੀ ਪ੍ਰਗਤੀ ਨੂੰ ਰੋਕਣ ਲਈ ਪੂੰਜੀਵਾਦੀ ਤਾਕਤਾਂ ਕੇਵਲ ਤਤਪਰ ਹੀ ਨਹੀਂ, ਬੂਏ ਚੜ੍ਹੀਆਂ ਹੋਈਆਂ ਹਨ। ਦੋ ਝੋਟਿਆਂ ਦਾ ਭੇੜ ਹੈ ਤੇ ਇਸ ਵਿਚ ਕਈ ਵਿਚਾਰੇ ਸਾਡੇ ਵਰਗੇ ਮਾਰੇ ਜਾ ਰਹੇ ਹਨ।

–ਸੰਤ ਸਿੰਘ ਸੇਖੋਂ
20-6-67

ਪੰਜਾਬ ਦੀ ਵੰਡ ਤੋਂ ਬਾਰ੍ਹਾਂ ਕੁ ਸਾਲ ਪਹਿਲਾਂ ਮੈਂ ਪੰਜਾਬੀ ਦੇ ਪਖ ਵਿਚ "ਟ੍ਰੀਬਿਊਨ" ਵਿਚ ਲੇਖ ਲਿਖੇ ਸਨ ਜੋ 'ਦਰਦ' ਨੇ ਆਗਿਆ ਲੈ ਕੇ ਆਪਣੇ ਪਰਚੇ "ਫੁਲਵਾੜੀ" ਵਿਚ ਅਨੁਵਾਦ ਕਰਕੇ ਛਾਪ ਦਿੱਤੇ ਸਨ।

ਇਹ ਲੇਖ ਮੈਂ ਕਿਸੇ ਦੇ ਆਖੇ ਤੇ ਨਹੀਂ, ਪਰ ਆਪਣੇ ਵਿਸ਼ਵਾਸ ਤੋਂ ਲਿਖੇ ਸਨ। ਅੰਗ੍ਰੇਜ਼ੀ ਸਾਹਿਤ ਅਤੇ ਆਪਣੇ ਮਾਨਯੋਗ ਸੁਅਰਗੀ ਪ੍ਰੋਫੈਸਰ ਮਦਨ ਗੋਪਾਲ ਸਿੰਘ ਤੋਂ ਮੈਨੂੰ ਮਾਤ-ਭਾਸ਼ਾ ਦੀ ਸੇਵਾ ਲਈ ਪ੍ਰੇਰਨਾ ਮਿਲੀ ਸੀ ਜਿਸ ਲਈ ਮੈਂ ਇਨ੍ਹਾਂ ਦੋਹਾਂ ਦਾ ਰਿਣੀ ਹਾਂ। ਅਸਾਂ ਪੰਜਾਬੀਆਂ ਲਈ ਇਹ ਸ਼ੋਕ ਦੀ ਗਲ ਹੈ ਕਿ ਸਾਡੀ ਮਾਤ ਭਾਸ਼ਾ ਪਛੜੀ ਹੋਈ ਹੈ। ਜਿਤਨਾ ਵੀ ਅਸੀਂ ਇਸ ਦੇ ਵਿਕਾਸ ਲਈ ਕਰੀਏ ਥੋੜਾ ਹੈ।

— ਰ. ਲ. ਆਹੂਜਾ 23–1–67

ਹੋਂਦਵਾਦ

ਮੈਂ ਨਿਊਟਨ ਤੇ ਕਲੀਦਾਸ ਦੇ ਵਿਚਕਾਰ ਖੜਾ
ਦੂਰ ਕਦੇ ਇੱਕ ਪਾਸੇ ਵੇਖਦਾ
ਫੇਰ ਦੂਰ ਦੂਸਰੇ ਪਾਸੇ
ਹੱਦ ਦੇ ਦੋਵੇਂ ਸਿਰੇ
ਤੇ ਫਿਰ ਸਵਾਲ ਉਠਦਾ ਹੈ ਕਿ ਰਸਤੇ ਤੈਹ ਕਰਨੇ ਹਨ ।
ਮੈਂ ਨਿਊਟਨ ਤੇ ਕਾਲੀਦਾਸ ਦੇ ਵਿਚਕਾਰ ਖੜਾ
"ਇਹ ਰਸਤੇ ਤੈਹ ਕਰਨੇ ਹਨ"
ਸਵਾਲ ਮੇਰਾ ਹੈ ।
ਜਵਾਬ ਵੀ ਮੇਰਾ :
"ਨਹੀਂ ਰਸਤੇ ਨਹੀਂ, ਮੈਂ ਰਸਤਿਆਂ ਦੇ ਅਰਥ ਤਰਨੇ ਹਨ ।"

—ਅਮ੍ਰਿਤਾ ਪ੍ਰੀਤਮ
25-6-67

ਕਲਾ ਤਪੱਸਿਆ ਦਾ ਇੱਕ ਰੂਪ ਹੈ। ਇਸ ਤੋਂ ਬਿਨਾ ਮਹਾਨ ਸਾਹਿਤ ਸੰਭਵ ਨਹੀਂ । ਕਲਾ ਵਾਸਤੇ ਲੋੜੀਂਦੀ ਤਪੱਸਿਆ ਦਾ ਅਰਥ ਹੈ ਆਪਣੇ ਵਿਸ਼ਵਾਸ਼ਾਂ ਨੂੰ ਪੂਰੀ ਤਰ੍ਹਾਂ ਭੋਗਣਾ। ਇਸ ਪ੍ਰਕਿਰਿਆ ਵਿਚੋਂ ਜੋ ਅਨੁਭਵ ਜਨਮ ਲੈਂਦਾ ਹੈ ਉਸ ਦਾ ਪ੍ਰਗਟਾ ਮ਼ਹਾਨ ਸਾਹਿਤ ਪੈਦਾ ਕਰਦਾ ਹੈ।

—ਜਸਬੀਰ ਸਿੰਘ ਆਹਲੂਵਾਲੀਆ

22-6-67

ਪੰਜਾਬ ਪੰਜਾਂ ਦਰਿਆਵਾਂ ਦੀ ਪਾਵਨ
ਧਰਤੀ ਹੈ। ਇਹ ਦਰਿਆ ਹਿਮਾਲੀਆ ਦੀ
ਗੋਦ ਵਿਚੋਂ ਨਿਕਲ ਕੇ ਲੰਮੀ ਦੌੜ ਲਾ
ਲੈਂਦੇ ਹਨ। ਵਿਛੜ ਕੇ ਮੁੜ ਮਿਲਣ
ਦੀ ਤਾਂਘ ਨਾਲ ਇਹ ਇਕ ਕੇਂਦਰ
ਵਲ ਰੁਖ ਕਰ ਲੈਂਦੇ ਹਨ ਅਤੇ ਮਿਠਨ-ਕੋਟ
ਪੁੱਜ ਕੇ ਇਕ ਦੂਜੇ ਵਿਚ ਅੰਕ
ਸਹੇਲੀਆਂ ਵਾਂਗ ਸਮਾ ਜਾਂਦੇ ਹਨ।
ਜਿਵੇਂ ਵਿਛੜੇ ਮਿਤਰ ਇਕ ਵੇਰ ਦੇ
ਵਿਛੋੜੇ ਪਿਛੋਂ ਸਦੀਵੀ ਸੁਆਦ ਮਾਣਨ
ਲਈ ਘੁਟ ਗਲਵਕੜੀ ਪਾਉਂਦੇ ਹਨ, ਇਉਂ
ਪੰਜ ਦਰਿਆ ਮਿਠਨ-ਕੋਟ ਉੱਤੇ ਮਿਲਣ ਉਪਰੰਤ
ਮੁੜ ਸਦੀਵੀ ਮੇਲ ਦਾ ਰਸ ਮਾਣਦੇ ਹਨ।
ਮਿਤੀ 17-6-67. ਲਾਲ ਸਿੰਘ

ਪੰਜਾਬ ਪੰਜਾਂ ਦਰਿਆਵਾਂ ਦੀ ਪਾਵਨ ਧਰਤੀ ਹੈ । ਇਹ ਦਰਿਆ ਹਿਮਾਲੀਆ ਦੀ ਗੋਦ ਵਿਚੋਂ ਨਿਕਲ ਕੇ ਲੰਮੀ ਦੌੜ ਲਾ ਲੈਂਦੇ ਹਨ । ਵਿਛੜ ਕੇ ਮੁੜ ਮਿਲਣ ਦੀ ਤਾਂਘ ਨਾਲ ਇਹ ਇਕ ਕੇਂਦਰ ਵਲ ਰੁਖ ਕਰ ਲੈਂਦੇ ਹਨ ਅਤੇ ਮਿਠਨ-ਕੋਟ ਪੁੱਜ ਕੇ ਇਕ ਦੂਜੇ ਵਿਚ ਅੰਕ ਸਹੇਲੀਆਂ ਵਾਂਗ ਸਮਾ ਜਾਂਦੇ ਹਨ ! ਜਿਵੇਂ ਵਿਛੜੇ ਮਿਤਰ ਇਕ ਵੇਰ ਦੇ ਵਿਛੋੜੇ ਪਿਛੋਂ ਸਦੀਵੀ ਸੁਆਦ ਮਾਣਨ ਲਈ ਘੁਟ ਗਲਵਕੜੀ ਪਾਉਂਦੇ ਹਨ, ਇਉਂ ਪੰਜ ਦਰਿਆ ਮਿਠਨ-ਕੋਟ ਉਤੇ ਮਿਲਣ ਉਪਰੰਤ ਮੁੜ ਸਦੀਵੀ ਮੇਲ ਦਾ ਰਸ ਮਾਣਦੇ ਹਨ ।

—ਲਾਲ ਸਿੰਘ

17-7-67

ਪੰਜਾਬੀ ਲੋਕਾਂ ਨੂੰ ਨਾਟਕੀ ਪ੍ਰਤਿਭਾ ਦੀ ਦਾਤ ਜੁਗਾਂ ਤੋਂ ਮਿਲੀ ਹੋਈ ਹੈ। ਉਹ ਭਾਰਤੀ ਨਾਟਕ ਕਲਾ ਦੇ ਮੋਢੀ ਹਨ। ਪੰਜਾਬੀ ਭਾਰਤੀ ਫ਼ਿਲਮ ਦਸਤਕਾਰੀ ਵਿਚ ਛਾਏ ਹੋਏ ਹਨ। ਇਸ ਵਾਸਤੇ ਮੈਨੂੰ ਪੰਜਾਬੀ ਨਾਟਕ ਤੇ ਰੰਗ ਮੰਚ ਦਾ ਭਵਿਖ ਕਾਫ਼ੀ ਉਜਲਾ ਦਿਸਦਾ ਹੈ।

ਹਰਚਰਨ ਸਿੰਘ ੨੪-੭-੬੭

ਪੰਜਾਬੀ ਲੋਕਾਂ ਨੂੰ ਨਾਟਕੀ ਪ੍ਰਤਿਭਾ ਦੀ ਦਾਤ ਜੁਗਾਂ ਤੋਂ ਮਿਲੀ ਹੋਈ ਹੈ। ਉਹ ਭਾਰਤੀ ਨਾਟਕ ਕਲਾ ਦੇ ਮੋਢੀ ਹਨ। ਪੰਜਾਬੀ ਭਾਰਤੀ ਫ਼ਿਲਮ ਦਸਤਕਾਰੀ ਵਿਚ ਛਾਏ ਹੋਏ ਹਨ। ਇਸ ਵਾਸਤੇ ਮੈਨੂੰ ਪੰਜਾਬੀ ਨਾਟਕ ਤੇ ਰੰਗ ਮੰਚ ਦਾ ਭਵਿਖ ਕਾਫੀ ਉਜਲਾ ਦਿਸਦਾ ਹੈ।

—ਹਰਚਰਨ ਸਿੰਘ

ਗੁਰੂ ਗੋਬਿੰਦ ਸਿੰਘ ਦੀ ਆਤਮਾ ਸਦਾ ਅਡੋਲ ਤੇ ਅਜਿੱਤ ਰਹੀ, ਹਰ ਨਵੀਂ ਭੀੜਾ ਨੇ ਉਨ੍ਹਾਂ ਦੀ ਦ੍ਰਿੜ੍ਹਤਾ ਅਤੇ ਸੁਤੰਤ੍ਰਤਾ ਦੀ ਭਾਵਨਾ ਨੂੰ ਵਧੇਰੇ ਬਲਵਾਨ ਬਣਾਇਆ। ਆਪਣੇ ਇਤਿਹਾਸ ਦੇ ਇਸ ਕਾਲ ਨੂੰ ਉਨ੍ਹਾਂ ਨੇ ਅਦੁੱਤੀ ਆਤਮ ਤਿਆਗ ਅਤੇ ਬੀਰਤਾ ਦੇ ਕਾਰਨਾਮਿਆਂ ਨਾਲ ਲਿਸ਼ਕਾ ਦਿਤਾ ਅਤੇ ਇਸ ਬਿਖੜੇ ਸਮੇਂ ਵਿੱਚ ਸਿੱਖ ਚਰਿੱਤ੍ਰ ਅਨੂਪਮ ਤੋਂ ਅਨੂਪਮ ਅਤੇ ਉੱਤਮ ਤੋਂ ਉੱਤਮ ਰੂਪ ਵਿਚ ਨਿਖਰ ਕੇ ਪ੍ਰਗਟ ਹੋਇਆ।

ਅਤਰ ਸਿੰਘ

ਗੁਰੂ ਗੋਬਿੰਦ ਸਿੰਘ ਦੀ ਆਤਮਾ ਸਦਾ ਅਡੋਲ ਤੇ ਅਜਿੱਤ ਰਹੀ ਅਤੇ ਹਰ ਨਵੀਂ ਭੀੜਾ ਨੇ ਉਨ੍ਹਾਂ ਦੀ ਦ੍ਰਿੜ੍ਹਤਾ ਅਤੇ ਸੁਤੰਤ੍ਰਤਾ ਦੀ ਭਾਵਨਾਂ ਨੂੰ ਵਧੇਰੇ ਬਲਵਾਨ ਬਣਾਇਆ। ਆਪਣੇ ਇਤਿਹਾਸ ਦੇ ਇਸ ਕਾਲ ਨੂੰ ਉਨ੍ਹਾਂ ਨੇ ਅਦੁੱਤੀ ਆਤਮ ਤਿਆਗ ਅਤੇ ਬੀਰਤਾ ਦੇ ਕਾਰਨਾਮਿਆਂ ਨਾਲ ਲਿਸ਼ਕਾ ਦਿਤਾ ਅਤੇ ਇਸ ਬਿਖੜੇ ਸਮੇਂ ਵਿੱਚ ਸਿੱਖ ਚਰਿੱਤ੍ਰ ਅਨੂਪਮ ਤੋਂ ਅਨੂਪਮ ਅਤੇ ਉਤਮ ਤੋਂ ਉੱਤਮ ਰੂਪ ਵਿਚ ਨਿਖਰ ਕੇ ਪ੍ਰਗਟ ਹੋਇਆ।

—ਅਤਰ ਸਿੰਘ

ਕੁੱਝ ਅਰਥ ਜੋ ਕਦੇ ਸ਼ਬਦ ਨ ਬਣਦੇ
ਕੁੱਝ ਸ਼ਬਦ ਜੋ ਨੇਂ ਅਰਥਾਂ ਤੋਂ ਖਾਲੀ
ਤੇਰੀ ਥਾਵੇਂ ਮੇਰੀ ਥਾਵੇਂ
ਤੇਰੇ ਰਾਹੀਂ ਮੇਰੇ ਰਾਹੀਂ
ਇਸ ਜੱਗ ਉਤੇ ਜੀਉਂਦੇ
ਤੂੰ ਮੈਂ ਅਰਥ ਤੇ ਬੇਅਰਥ ਤਕ ਦਾ
ਪੈਂਡਾ ਨਿਤ ਹੰਢਾਉਂਦਿਆਂ
ਬਿਨ ਜੀਉਂਦਿਆਂ ਮਰ ਜਾਣਾ
ਅਪਣੀ ਛਾਵੇਂ ਕੋਈ ਬੈਠ ਨ ਸਕਦਾ।

28.6.67.

ਦਲੀਪ ਕੌਰ ਟਿਵਾਣਾ

ਕੁੱਝ ਅਰਥ ਜੋ ਕਦੇ ਸ਼ਬਦ ਨ ਬਣਦੇ
ਕੁੱਝ ਸ਼ਬਦ ਜੋ ਨੇਂ ਅਰਥਾਂ ਤੋਂ ਖਾਲੀ
ਤੇਰੀ ਥਾਵੇਂ ਮੇਰੀ ਥਾਵੇਂ
ਤੇਰੇ ਰਾਹੀਂ ਮੇਰੇ ਰਾਹੀਂ
ਇਸ ਜੱਗ ਉਤੇ ਜੀਉਂਦੇ
ਤੂੰ, ਮੈਂ, ਅਰਥ ਤੇ ਬੇਅਰਥ ਤਕ ਦਾ
ਪੈਂਡਾ ਨਿਤ ਹੰਢਾਉਂਦਿਆਂ
ਬਿਨ ਜਿਉਂਦਿਆਂ ਮਰ ਜਾਣਾ
ਅਪਣੀ ਛਾਵੇਂ ਕੋਈ ਬੈਠ ਨ ਸਕਦਾ।

28-6-67

—ਦਲੀਪ ਕੌਰ ਟਿਵਾਣਾ

ਆਪਣੀ ਬੋਲੀ ਦੇ ਭਾਵ ਕਿਸੇ ਦੂਸਰੀ ਬੋਲੀ ਵਿਚ ਉਲਥਾਉਣ ਦਾ ਅਰਥ ਹੈ ਆਪਣੀ ਸੰਸਕ੍ਰਿਤੀ ਵਿਚ ਵਿਸ਼ਾਲ ਮਾਨਵਤਾ ਦੀ ਸਾਂਝ ਪਾਉਣਾ; ਪਰ ਜੋ ਮੁਹਾਵਰੇ ਤੇ ਅਖਾਣ ਸਾਡੀ ਆਪਣੀ ਬੋਲੀ ਵਿਚ ਗੂੜ੍ਹੇ ਰੰਗ ਰਖਦੇ ਹਨ, ਦੂਸਰੀ ਬੋਲੀ ਵਿਚ ਉਲਥਾਉਣ ਸਮੇਂ ਉਨ੍ਹਾਂ ਦੀ ਰੰਗਤ ਨੂੰ ਸੁਰੱਖਿਅਤ ਰਖਣਾ ਇਕ ਉਚੇਰੀ ਕਲਾ ਹੈ।

੨੦-੬-੬੭ ਹਜ਼ਾਰਾ ਸਿੰਘ

ਆਪਣੀ ਬੋਲੀ ਦੇ ਭਾਵ ਕਿਸੇ ਦੂਸਰੀ ਬੋਲੀ ਵਿਚ ਉਲਥਾਉਣ ਦਾ ਅਰਥ ਹੈ : ਆਪਣੀ ਸੰਸਕ੍ਰਿਤੀ ਵਿਚ ਵਿਸ਼ਾਲ ਮਾਨਵਤਾ ਦੀ ਸਾਂਝ ਪਾਉਣਾ; ਪਰ ਜੋ ਮੁਹਾਵਰੇ ਤੇ ਅਖਾਣ ਸਾਡੀ ਆਪਣੀ ਬੋਲੀ ਵਿਚ ਗੂੜ੍ਹੇ ਰੰਗ ਰਖਦੇ ਹਨ, ਦੂਸਰੀ ਬੋਲੀ ਵਿਚ ਉਲਥਾਉਣ ਸਮੇਂ ਉਨ੍ਹਾਂ ਦੀ ਰੰਗਤ ਨੂੰ ਸੁਰੱਖਿਅਤ ਰਖਣਾ ਇਕ ਉਚੇਰੀ ਕਲਾ ਹੈ।

—ਹਜ਼ਾਰਾ ਸਿੰਘ

20-6-67

۱۔ قواعدِ زبان

۲۔ تلفّظ

۳۔ لغات

پنجابی نحو کے لئے ضروری الفاظ

ਉਪਰ	اوپر
ਅਜਿਹਾ	ایسا
ਇੰਜ	اس طرح
ਮੁਕਦੀ ਗਲ	المختصر
ਅਤੇ	اور
ਹੋਰ	اور
ਅਗੋਂ	آئندہ
ਨਾਲ ਨਾਲ	باہم
ਘੜੀ-ਮੁੜੀ	بار بار
ਖੱਬੇ ਪਾਸੇ	بائیں طرف
ਨਿਪਟ, ਉੱਕਾ	بالکل
ਦੀ ਥਾਂ	بجائے
ਮਗਰੋਂ	بعد میں
ਪਿਛੋਂ	بعد میں
ਬਾਦ ਵਿਚ	بعد میں
ਲਈ	برائے
ਵਿਚ, ਵਿਚਾਲੇ	بیچ میں
ਵੀ	بھی
ਨਿਰਸੰਦੇਹ	بلاشک و شبہ
ਛੇਕੜ	بالآخر
ਅੰਤ ਵਿਚ	بالآخر
ਦੇ ਬਿਨਾ	بغیر
ਖ਼ੁਸ਼ੀ ਨਾਲ	بخوشی

ਜੇ ਕਰ	اگر
ਅੰਦਰੋਂ	اندر سے
ਵਿਚੋਂ	اندر سے
ਇਸ ਲਈ	اس واسطے
ਵਾਧੂ	اضافی
ਇਸ ਤੋਂ ਛੁਟ	اس کے علاوہ
ਅਤਿ	از حد
ਵਧੇਰੇ	از حد
ਵਲੋਂ	ازاں
ਹੁਣ	اب
ਹੁਣੇ	ابھی
ਸਗੋਂ	البتہ
ਪਹਿਲਾ	اولین
ਛੇਕੜ	آخر
ਭਾਵੇਂ	اگرچہ
ਅਗੇ	آگے
ਆਲੇ ਦੁਆਲੇ	آس پاس
ਕੱਲ ਮੁਕੱਲਾ	اکیلا
ਇਕੋ ਇਕ	ایک ہی، یکتا، تن تنہا
ਇਸ ਵਲ	اس طرف
ਇਸ ਵੇਲੇ	اس وقت
ਮੁਢ ਤੋਂ	شروع سے
ਬਾਹਰੋਂ	باہر سے

پہلے	ਪਾਹਲਾ	ضرورتاً	ਲੋੜ ਵਜੋਂ
پہلے ہی	ਪਾਹਲਾਂ ਈ	علیحدہ طور پر	ਵਖਰਿਆਂ
پاس۔ نزدیک	ਕਲ	عام طور	ਆਮ ਕਰਕੇ
پاس ہی	ਕੋਲੇ	فطرتاً	ਸੁਭਾਉ ਵਜੋਂ
پیچھے	ਮਗਰੋਂ / ਪਿਛੋਂ	فوراً	ਤੁਰਤ
پھر	ਫਿਰ, ਫੇਰ	قریب	ਲਗ ਭਗ
تب	ਤਾਂ	کا، کے، کی	ਦਾ, ਦੇ, ਦੀ
تلے	ਥਲੇ	کافی	ਜੋਖਾ
تو	ਤਾਂ	کتنے	ਕਿੰਨੇ, ਕਿਤਨੇ
تھا، تھے	ਸੀ, ਸਨ	کس کو	ਕਿਸ ਨੂੰ
جب تک	ਜਦੋਂ ਤਕ	کس کی طرف	ਕਿਸ ਵਲ
جلدی	ਜਲਦੀ	کس کے ساتھ	ਕਿਸ ਦੇ ਨਾਲ
جہاں	ਜਿਥੇ	کس طرح	ਕਿਵੇਂ
جان بوجھ کر	ਜਾਣ ਬੁਝ ਕੇ	کچھ	ਕੁਝ
چاروں طرف	ਚਾਰੇ ਪਾਸੇ	کس طرح کا	ਕਿਹੋ ਜਿਹਾ
خود بخود	ਆਪੇ	کو	ਨੂੰ
بائیں طرف	ਖੱਬੇ ਪਾਸੇ	کیسے	ਕਿਵੇਂ
ذریعے	ਦੁਆਰਾ, ਰਾਹੀਂ	کون	ਕੌਣ
شاید	ਖਵਰੇ	کیوں کہ	ਕਿਉਂ ਜੋ
ساتھ ساتھ	ਨਾਲ ਨਾਲ	کیونکر	ਕੀਕਣ
ساتھ ہی	ਨਾਲੇ	کم و بیش	ਘਟ ਵਧ
طرح	ਤਰ੍ਹਾਂ	کبھی کبھی	ਕਦੇ ਕਦੇ
طریقے سے	ਜੁਗਤ ਨਾਲ	کہاں	ਕਿਥੇ
ضروری	ਜਰੂਰੀ, ਅਵਸ਼	کہیں بھی	ਕਿਤੇ ਵੀ
		لیکن	ਪਰ

لہٰذا	ਇਸ ਲਈ	نہایت	ਅਤਿ
مثلاً	ਉਦਾਹਰਨ ਵਜੋਂ	نیز	ਅਤੇ, ਵੀ
میں	ਵਿਚ	ورنہ	ਨਹੀਂ ਤਾਂ
میں سے	ਵਿਚੋਂ	ہرگز	ਕਦੇ ਵੀ ਨਹੀਂ
کی طرف سے	ਵਲੋਂ	یہاں	ਇਥੇ
نزدیک	ਨੇੜੇ	یا	ਜਾਂ
بہ نسبت	ਦੇ ਕੋਲੋਂ	یُوں	ਇੰਜ
نیچے	ਥਲੇ	یُوں	ਇਵੇਂ
نہیں تو	ਨਹੀਂ ਤਾਂ	یُوں ہی	ਐਵੇਂ

پنجابی افعال کی گردانیں

	ਕਰਨਾ (فعل متعدی)	ਹੋਣਾ (فعل لازم)
فعل امر	ਤੂੰ ਕਰ	ਹੋ
	ਤੁਸੀ ਕਰੋ	ਹੋਵੋ
نہی	ਤੂੰ ਮਤ ਕਰ	ਮਤ ਹੋ
	ਤੁਸੀ ਮਤ ਕਰੋ	ਮਤ ਹੋਵੋ
مضارع	ਮੈਂ ਕਰਾਂ	ਹੋਵਾਂ
	ਅਸੀ ਕਰੀਏ	ਹੋਵੀਏ
	ਤੂੰ ਕਰੇਂ	ਹੋਵੇਂ
	ਤੁਸੀ ਕਰੋ	ਹੋਵੋ
	ਉਹ ਕਰੇ	ਹੋਵੇ
	ਉਹ ਕਰਨ	ਹੋਵਣ
مستقبل	ਮੈਂ ਕਰਾਂਗਾ (–ਗੀ) †	ਹੋਵਾਂ (–ਗੀ)
	ਅਸੀ ਕਰਾਂਗੇ (–ਗੀਆਂ)	ਹੋਵਾਂਗੇ (–ਗੀਆਂ)
	ਤੂੰ ਕਰੇਂਗਾ (–ਗੀ)	ਹੋਵੇਂਗਾ (–ਗੀ)
	ਤੁਸੀ ਕਰੋਗੇ (–ਗੀਆਂ)	ਹੋਵੋਗੇ (–ਗੀਆਂ)
	ਉਹ ਕਰੇਗਾ (–ਗੀ)	ਹੋਵੇਗਾ (–ਗੀ)
	ਉ ਕਰਨਗੇ (–ਗੀਆਂ)	ਹੋਵਣਗੇ (–ਗੀਆਂ)

---

† (   ) مؤنث کے صیغے

فعل حال

ਮੈਂ ਕਰਦਾ ਹਾ [–ਦੀ ਹਾਂ]	ਹੋਂਦਾ ਹਾਂ [–ਦੀ ਹਾਂ]
ਅਸੀਂ ਕਰਦੇ ਹਾਂ [–ਦੀਆਂ ਹਾਂ]	ਹੋਂਦੇ ਹਾਂ [–ਦੀਆਂ ਹਾਂ]
ਤੂੰ ਕਰਦਾ ਹੈਂ [–ਦੀ ਹੈਂ]	ਹੋਂਦਾ ਹੈਂ [–ਦੀ ਹੈਂ]
ਤੁਸੀਂ ਕਰਦੇ ਹੋ [–ਦੀਆਂ ਹੋ]	ਹੋਂਦੇ ਹੋ [–ਦੀਆਂ ਹੋ]
ਉਹ ਕਰਦਾ ਹੈ [–ਦੀ ਹੈ]	ਹੋਂਦਾ ਹੈ [ਦੀ ਹੈ]
ਉਹ ਕਰਦੇ ਹਨ [–ਦੀਆਂ ਹਨ]	ਹੋਂਦੇ ਹਨ [–ਦੀਆਂ ਹਨ]

فعل ماضی ناتمام

ਮੈਂ ਕਰਦਾ ਸਾਂ [–ਦੀ ਸਾਂ]	ਹੋਂਦਾ ਸਾਂ [–ਦੀ ਸਾਂ]
ਅਸੀਂ ਕਰਦੇ ਸਾਂ [–ਦੀਆਂ ਸਾਂ]	ਹੋਂਦੇ ਸਾਂ [–ਦੀਆਂ ਸਾਂ]
ਤੂੰ ਕਰਦਾ ਸੈਂ [–ਦੀ ਸੈਂ]	ਹੋਂਦਾ ਸੈਂ [–ਦੀ ਸੈਂ]
ਤੁਸੀਂ ਕਰਦੇ ਸਓ [-ਦੀਆਂ ਸਓ)	ਹੋਂਦੇ ਸਓ[–ਦੀਆਂ ਸਓ}
ਉਹ ਕਰਦਾ ਸੀ [–ਦੀ ਸੀ]	ਹੋਂਦਾ ਸੀ [–ਦੀ ਸੀ]
ਉਹ ਕਰਦੇ ਸਨ [–ਦੀਆਂ ਸਨ]	ਹੋਂਦੇ ਸਨ [–ਦੀਆਂ ਸਨ]

ماضی شرطیہ ਜੇ— ਜੇਕਰ......

ਮੈਂ ਕਰਦਾ [–ਦੀ]	ਹੋਂਦਾ [–ਦੀ]
ਅਸੀਂ ਕਰਦੇ [–ਦੀਆਂ]	ਹੋਂਦੇ [–ਦੀਆਂ]
ਤੂੰ ਕਰਦਾ [–ਦੀ]	ਹੋਂਦਾ [–ਦੀ]
ਤੁਸੀਂ ਕਰਦੇ [–ਦੀਆਂ]	ਹੋਂਦੇ [–ਦੀਆਂ]
ਉਹ ਕਰਦਾ [–ਦੀਆਂ]	ਹੋਂਦਾ [–ਦੀ]
ਉਹ ਕਰਦੇ [–ਦੀਆਂ]	ਹੋਂਦੇ [–ਦੀਆਂ]

ماضی مطلق

ਮੈਂ ਕੀਤਾ †		ਹੋਇਆ [–ਈ]
ਅਸਾਂ ਕੀਤਾ		ਹੋਏ [–ਈਆਂ]
ਤੂੰ ਕੀਤਾ		ਹੋਇਆ [–ਈ]
ਤੁਸਾਂ ਕੀਤਾ		ਹੋਏ [–ਈਆਂ]
ਉਸ ਕੀਤਾ	ਓਹ	ਹੋਇਆ [–ਈ]
ਉਨ੍ਹਾਂ ਕੀਤਾ	ਓਹ	ਹੋਏ [–ਈਆਂ]

† کہیں کہیں کریا ਕਰਿਆ بھی بولتے ہیں۔ یہاں نے محذوف ہے اس لئے فعل کا فاعل کے ساتھ تعلق نہیں ہے محذوف مفعول کے باعث مذکر کا صیغہ فاعلی مذکر اور مؤنث کے لئے یکساں مستعمل ہے ورنہ اساں جھونڈی کیتی۔ میں جھنڈی کیتی ہوگا۔ وغیرہ

ماضی قریب	ਮੈਂ ਕੀਤਾ ਹੈ †	ਹੋਇਆ ਹਾਂ	[–ਈ ਹਾਂ]
	ਅਸੀਂ ਕੀਤਾ ਹੈ	ਹੋਏ ਹਾਂ	[–ਈਆਂ ਹਾਂ]
	ਤੂੰ ਕੀਤਾ ਹੈ	ਹੋਇਆ ਹੈਂ	[–ਈ ਹੈਂ]
	ਤੁਸੀਂ ਕੀਤਾ ਹੈ	ਹੋਏ ਹੋ	[–ਈਆਂ ਹੋ]
	ਉਸ ਕੀਤਾ ਹੈ	ਓਹ ਹੋਇਆ ਹੈ	[–ਈ ਹੈ]
	ਉਨ੍ਹਾਂ ਕੀਤਾ ਹੈ	ਓਹ ਹੋਏ ਹਨ	[–ਈਆਂ ਹਨ] ††

ماضی بعید	ਮੈਂ ਕੀਤਾ ਸੀ	ਹੋਇਆ ਸਾਂ	[–ਈ ਸਾਂ]
	ਅਸੀਂ ਕੀਤਾ ਸੀ	ਹੋਏ ਸਾਂ	[–ਈਆਂ ਸਾਂ]
	ਤੂੰ ਕੀਤਾ ਸੀ	ਹੋਇਆ ਸੈਂ	[–ਈ ਸੈਂ]
	ਤੁਸੀਂ ਕੀਤਾ ਸੀ	ਹੋਏ ਸਓ	[ਈਆਂ ਸਓ]
	ਉਸ ਕੀਤਾ ਸੀ	ਓਹ ਹੋਇਆ ਸੀ	[ਹੋਈ ਸੀ]
	ਉਨ੍ਹਾਂ ਕੀਤਾ ਸੀ *	ਓਹ ਹੋਏ ਸਨ	[–ਹੋਈਆ ਸਨ]

† کیتا ਕੀਤਾ کیا - سیتا ਸੀਤਾ سیا - ਸੁਤਿਆ ستیا، سویا - کچھ خاص
طرح کے ماضی کے صیغے ہیں - ورنہ ਲਿਖਿਆ ਖਾਇਆ وغیرہ ਇਆ– میں
ختم ہونے والے افعال اکثر مستعمل ہیں -

†† ہوئے نے ਹੋਏ ਨੇ ہوئیاں نے ਹੋਈਆਂ ਨੇ فعل کی صورتیں بھی
بول چال میں مستعمل ہیں - ادبی زبان میں ہوئے نے کی بجائے ہوئے ہیں ਹੋਏ ਹਨ کا
رواج ہے -

* ਕੀਤਾ ਸੀਗਾ, ਹੋਇਆ ਸੀਗਾ, ਹੋਈ ਸੀਗੀ یہ صیغے بھی سننے میں آتے ہیں
ہم ہوئیں = اسی ہوئیاں ਅਸੀਂ ਹੋਈਆਂ لڑکیوں نے = لڑکیاں نے ਲੜਕੀਆਂ ਨੇ
راتوں کو = راتاں نوں ਰਾਤਾਂਨੂੰ ; راتاں ਰਾਤਾਂ = راتیں —

پنجابی میں ماضی مطلق کی بناوٹ اردو سے مختلف ہے۔

آیا	ਆਇਆ	آئیا	پیا	ਪੀਤਾ	پیتا
گایا	ਗਾਵਿਆ	گادیا	سیا	ਸੀਤਾ	سیتا
جیا	ਜੀਵਿਆ	جیویا	دھویا	ਧੋਤਾ	دھوتا
دوڑا	ਦੌੜਿਆ	دوڑیا	سویا	ਸੁੱਤਾ	سُتّا
جاگا	ਜਾਗਿਆ	جاگیا	کھایا	ਖਾਧਾ	کھادھا
ڈوبا	ਡੁੱਬਿਆ	ڈُبیا	بھاگا	ਭਜਿਆ	بھجیا
چھوٹا	ਛੁੱਟਿਆ	چھُٹیا	دیا	ਦਿੱਤਾ	دِتّا

دیکھا	ਵੇਖਿਆ	دیکھیا	سلوایا	ਸਿਵਾਇਆ	سوایا
چلا	ਟੁਰਿਆ	ٹُریا	کہلایا	ਅਖਵਾਇਆ	اکھوایا
چلا	ਚਲਿਆ	چلیا	گروایا	ਡਿਗਵਾਇਆ	ڈگوایا
ٹوٹا	ਟੁੱਟਿਆ	ٹُٹیا	سُنوایا	ਸੁਣਵਾਇਆ	سُنوائیا
گرا	ਡਿਗਿਆ	ڈِگیا	گرپڑا	ਡਿਗ ਪਿਆ	ڈِگ پیا
سوکھا	ਸੁੱਕਿਆ	سُکیا	رو پڑا	ਰੋ ਪਿਆ	رو پیا
کھڑکھڑایا	ਖੜਕਾਇਆ	کھڑکایا			
بجایا	ਵਜਾਇਆ	وجائیا			
جلایا	ਬਾਲਿਆ	بالیا			
سُنایا	ਸੁਣਾਇਆ	سُنایا			
بٹھایا	ਬਹਾਲਿਆ	بہالیا			
کھلایا	ਖਵਾਲਿਆ	کھوالیا			

دونو طرح سے مستعمل :-

ਕਿਹਾ ਰਿਹਾ ਪਿਆ ਗਿਆ

ਕਹਿਆ ਰਹਿਆ ਪਇਆ ਗਇਆ

مرکّب افعال

۱-	تجھے جانا چاہیئے۔	ਤੈਨੂੰ ਜਾਣਾ ਚਾਈਦਾ ਹੈ
	اُنہیں آنا چاہیئے۔	ਉਨ੍ਹਾਂ ਨੂੰ ਆਉਣਾ ਚਾਹੀਦਾ ਹੈ
	وُہ ابھی آیا چاہتے ہیں۔	ਉਹ ਹੁਣੇ ਆਏ ਚਾਹੁੰਦੇ ਹਨ
۲-	مَیں بوری اُٹھا نہیں سکتا۔	ਮੈਂ ਇਹ ਬੋਰੀ ਚੁਕ ਨਹੀਂ ਸਕਦਾ
	ہم وہاں پہنچ نہیں سکے۔	ਅਸੀ ਉਥੇ ਅਪੜ ਨਹੀਂ ਸਕੇ
	وہ انگریزی بول نہیں سکتا۔	ਉਹ ਅੰਗ੍ਰੇਜ਼ੀ ਬੋਲ ਨਹੀਂ ਸਕਦਾ
۳-	اُنہوں نے سانپ مار ڈالا۔	ਉਨ੍ਹਾਂ ਸੱਪ ਮਾਰ ਸੁਟਿਆ
	آپ نے مالا کیوں توڑ ڈالی ہے؟	ਤੁਸੀ ਮਾਲਾ ਕਿਉਂ ਤੋੜ ਸੁਟੀ ਹੈ?
	سارا کام آج ہی کر ڈالو۔	ਸਾਰਾ ਕੰਮ ਅੱਜ ਕਰ ਸੁਟੋ
۴-	وُہ رو پڑا تھا۔	ਉਹ ਰ ਪਿਆ ਸੀ
	یہ گر پڑی تھی۔	ਇਹ ਡਿਗ ਪਈ ਸੀ
	کچھ کچھ دکھائی پڑتا تھا۔	ਕੁਝ ਕੁਝ ਵਿਖਾਈ ਪੈਂਦਾ ਸੀ
۵-	کتاب پڑھ ڈالو۔	ਕਿਤਾਬ ਪੜ੍ਹ ਛੱਡੋ
	کتاب ختم کر ڈالو۔	ਕਿਤਾਬ ਮੁਕਾ ਛੱਡੋ
۶-	اُسے کھیلنے دو۔	ਉਸ ਨੂੰ ਖੇਡਣ ਦਿਓ
	اُسے کھیل لینے دو۔	ਉਸ ਨੂੰ ਖੇਡ ਲੈਣ ਦਿਓ
	مجھے کھیل لینے دو۔	ਮੈਨੂੰ ਲਿਖ ਲੈਣ ਦਿਓ
۷-	ہم کھا چُکے تھے۔	ਅਸੀਂ ਖਾ ਚੁਕੇ ਸਾਂ
	وہ جا چُکے ہوں گے۔	ਉਹ ਜਾ ਚੁਕੇ ਹੋਣਗੇ
۸-	دکھائی دیتا تھا	ਵਿਖਾਈ ਦੇਂਦਾ ਸੀ
	سُنائی دیتا ہے۔	ਸੁਣਾਈ ਦੇਂਦਾ ਹੈ
	تُو مجھے آنے نہیں دیتا تھا	ਤੂੰ ਮੈਨੂੰ ਆਉਣ ਨਹੀਂ ਦੇਂਦਾ ਸੈਂ
۹-	مَیں بولتا جاتا تھا۔	ਮੈਂ ਬੋਲਦਾ ਜਾਂਦਾ ਸੀ
	وُہ لکھتا جاتا تھا۔	ਉਹ ਲਿਖਦਾ ਜਾਂਦਾ ਸੀ
	کچھ کچھ سمجھ میں آتا جاتا تھا۔	ਕੁਝ ਕੁਝ ਸਮਝ ਵਿਚ ਆਉਂਦਾ ਜਾਂਦਾ ਸੀ
	مَیں کہے جاتا ہوں، آپ تو سُنتے نہیں۔	ਮੈਂ ਕਹੀ ਜਾਂਦਾ ਹਾਂ ਤੁਸੀ ਤਾਂ ਸੁਣਦੇ ਨਹੀਂ

مرکّبات

احساسات کو گہرائی کے ساتھ بیان کرنے کے لئے پنجابی میں الفاظ کے کچھ جٹے مرکبات بھی ہیں' جو بیان کو زیادہ چست اور زوردار بناتے ہیں۔ کہیں کہیں ترجے اور تشبیہات بھی ساتھ ساتھ ملتے ہیں۔

ਦੀਨ ਧਰਮ	دین دھرم
ਲਾਜ ਸ਼ਰਮ	شرم وحیا
ਸਾਧੂ ਫ਼ਕੀਰ	سادھو فقیر
ਗੁਰ ਪੀਰ	گرو پیر
ਦਿਨ ਵਾਰ	دن وار
ਦਿਨ ਦਿਹਾੜੇ	دن دہاڑے
ਦੁਨੀਆ ਜਹਾਨ	دنیا جہان
ਹੀਲਾ ਬਹਾਨਾ	حیلہ بہانہ
ਕਪੜਾ ਲੱਤਾ	کپڑا لتّا
ਕਾਗਜ ਪੱਤਰ	کاغذ پتر
ਰੀਤ ਰਸਮ	رسم و رواج
ਲੜਕਾ ਬਾਲਾ	لڑکا بالا
ਧੀ ਧਿਆਣ	دھی بیٹی
ਦੁਖ ਦਰਦ	دکھ درد
ਸੁਖ ਸਾਂਤ	خیر و عافیت
ਪੁਛ ਪ੍ਰਤੀਤ	پوچھ پرتیت
ਕਾਰ ਵਿਹਾਰ	کام کاج
ਚੇਲਾ ਚਾਟੜਾ	چیلا چانٹا
ਮਿੱਟੀ ਘੱਟਾ	گرد و غبار
ਗੰਦ ਮੰਦ	کوڑا کرکٹ
ਕਿਰਤ ਕਮਾਈ	محنت مزدوری
ਚੰਗਾ ਭਲਾ	چنگا بھلا
ਸੰਗੀ ਸਾਥੀ	سنگی ساتھی
ਡੰਗਰ ਵੱਛਾ	ڈنگر ڈھور

ਨਾਂਹ ਨੁੱਕਰ	حیل حجت
ਚਾਲ ਢਾਲ	چال ڈھال
ਖਰੀ ਖੋਟੀ	کھری کھوٹی
ਉਠਣੀ ਬਹਿਣੀ	نشست و برخاست
ਚਿੱਠੀ ਪਤ੍ਰੀ	خط پتر
ਗੰਢ ਤੋਪਾ	سانٹھ گانٹھ
ਉਘ ਸੁਘ	نام و نشان
ਸੋ ਬੋ	بو باس
ਰੌਲਾ ਰੱਪਾ	شور و غل
ਲਾਰਾ ਲੱਪਾ	جھانسا پھانسا
ਡੇਡਰ ਬੋਡਹ	سہما سہما
ਹੈਰਾਣ ਪ੍ਰਾਣੰ	ہکّا بکّا
ਠੀਆ ਠੱਪਾ	ٹھونک پیٹ کر
ਚੋਰੀ ਚਕਾਰੀ	چوری چکاری
ਨਿਤ ਨਵਾਂ	نو بنو
ਛੇਕੜ ਬਾਕੜ	تلچھٹ
ਹੂੰਹਦ ਖੂੰਦ	رہا سہا
ਚੌੜ ਚਪਟ	تباہ و برباد
ਛਾਈਂ ਮਾਈਂ	الوپ۔ اوجھل
ਵਿਹਲਾ ਵਾਂਦ	نکھٹلا
ਆਖਿਆ ਵੇਖਿਆ	دیکھا سنا
ਪੁਛਿਆ ਗਿਛਿਆ	پوچھ تاچھ

ٹھنڈا یخ	ਠੰਡਾ ਯਖ	پیلا زرد	ਪੀਲਾ ਹਰਦਲ
تتا تیل	ਤੱਤਾ ਤੇਲ	کھلا میدان	ਰੜਾ ਮੈਦਾਨ
کالا سیاہ	ਕਾਲਾ ਸਿਆਹ	کھلا کھلا	ਖੁਲ੍ਹਾ ਮੋਕਲਾ
چٹا سفید	ਚਿੱਟਾ ਖਮੂਹ	پتلا پتنگ	ਪਤਲਾ ਪਤੰਗ
نیا نکور	ਨਵਾਂ ਨਕੋਰ	موٹا جھوٹا	ਮੋਟਾ ਝੋਟਾ
بڈھا کھوسٹ	ਬੁੱਢਾ ਖੂਸਟ	ایک اکیلا	ਇਕੱਲ ਮੁਕੱਲਾ
گیلا گیلا	ਗਿੱਲਾ ਪਾਣ	گہما گہمی	ਗਹਮਾ ਗਹਮੀ
سوکھا سوکھا	ਸੁੱਕਾ ਕੜੰਗ	سُن مسُن	ਸੁੰਨ ਮਸੁੰਨਾ
میٹھا کھانڈ	ਮਿੱਠਾ ਖੰਡ	بھیڑ بھڑکا	ਭੀੜ ਭੜੱਕਾ
کڑوا زہر	ਕੌੜਾ ਜ਼ਹਰ	اہل وعیال	ਰੰਨ ਕੰਨ
لال سرخ	ਰੱਤਾ ਲਾਲ		

ਸਜਰੇ ਫੁੱਲ	تازہ پھول	ਸੋਹਣੇ ਫੁੱਲ	خوبصورت پھول
ਸੌਖਾ ਕੰਮ	آسان کام	ਵੱਡਾ ਵਪਾਰੀ	بڑا بیوپاری
ਔਖੀ ਗਲ	مشکل بات	ਤੀਜੇ ਵਰ੍ਹੇ	تیسرے سال
ਤੱਤਾ ਦੁੱਧ	گرم دودھ	ਸੁੱਕੀ ਸੁੰਢ	سوکھی سونٹھ
ਬਿਮਾਰ ਬੰਦਾ	بیمار آدمی	ਭੈੜੀ ਸੌਂਕਣ	بری سوت
ਲਹੁਕਾ ਫੁੱਲ	ہلکا پھول	ਚਿੱਟੀ ਸਿੱਪ	سفید سیپ

ਪਤਾ ਕਰੋ	معلوم کرو	ਕਿ ਉਹ ਬਿਮਾਰ ਹੈ	کہ وہ بیمار ہے
ਖਵਰੇ ਕਦੋਂ ਆਏਗਾ	نہ معلوم کب آئیگا	ਜਾਪਦਾ ਹੈ......	معلوم ہوتا ہے
ਕਿਤੇ ਡਿਗ ਨ ਪਵੇ	کہیں گر نہ پڑے	ਤੁਸੀ ਬੈਠੋ	آپ بیٹھیں
ਮਤਾ ਡਿਗ ਪਵੇ	شاید گر پڑے	ਤੁਸੀ ਜਾਓ	آپ جائیں
ਇੰਜ ਲਗਦਾ ਹੈ	ایسا معلوم ہوتا ہے	ਤੁਸੀ ਜਾਓ	آپ جائیے گا

ਪ੍ਰਤੀਤ ਹੁੰਦਾ ਹੈ......	محسوس ہوتا ہے
ਬਰਖਾ ਹੋਣ ਵਾਲੀ ਹੈ	بارش ہونے والی ہے
ਜ਼ੋਰ ਨਾਲ ਬੋਲੋ	زور سے بولو
ਬਦੋ ਬਦੀ ਲੈਗਿਆ ਮੱਲੋ ਜ਼ੋਰੀ ਲੈਗਿਆ	زبردستی لے گیا
ਐਦਕੀ ਜਾਵਾਂਗਾ	اگلی دفعہ جاؤں گا
ਕਿਤਾਬ ਮੇਜ਼ ਪੁਰ ਪਈ ਸੀ	کتاب میز پر دھری تھی
ਮੈਂ ਉਸਨੂੰ ਆਉਂਦਿਆਂ ਵੇਖਿਆ ਹੈ	میں نے اسے آتے دیکھا ہے۔
ਚੰਗਾ ਹੋਵੇ ਜੇ ਚੁਪ ਰਹੋ	بہتر ہے کہ چپ رہو
ਠੀਕ ਜਾਪਦਾ ਹੈ ਕਿ ਉਚਿਤ ਦਿਸਦਾ ਹੈ	مناسب دکھائی دیتا ہے
ਹੋ ਸਕਦਾ ਹੈ	ہو سکتا ہے
ਸੰਭਵ ਹੈ ਕਿ ਮੀਂਹ ਵਸੇ	ممکن ہے کہ بارش ہو
ਭਾਵੇਂ ਚੰਗਾ ਮੰਨੋ ਭਾਵੇਂ ਮੰਦਾ	چاہے برا مانو چاہے بھلا
ਬੋਲ ਕੇ ਸੁਣਾਓ	بول کر سناؤ
ਖਾਏ ਬਿਨਾ ਕਿਵੇਂ ਹੋਵੇਗਾ	کھائے بغیر کیسے ہوگا
ਨਿੱਕਾ ਜਿਹਾ ਬੱਚਾ	چھوٹا سا بچہ
ਡਿਗ ਪਇਆ	گر پڑا

پنجابی تلفّظ

پنجابی زبان کے تلفّظ کا مرکز زیادہ تر اُوپر کے اگلے دانتوں کے پاس پاس ہے۔ اِسی لئے لہجے میں زور اور جوش سا جھلکتا ہے۔ گلے کے پٹھوں کا تناؤ زبان کے پچھلے حِصّے کو زیادہ چلاتا ہے۔ الفاظ کے آخری حروفِ علت کی لمبی آوازیں (Long Vowels) تو کافی برقرار ہیں۔ پر چھوٹے اعراب (زیر، زبر اور پیش) کا تلفّظ مفقود ہوتا جا رہا ہے۔ اس کے باعث الفاظ کی ابتدائی صورتوں میں فرق پڑ جانا قدرتی امر تھا۔

۱۔ پنجابی لہجے میں سب سے عجیب آواز ہے الفاظ کے درمیان آنے والی (ہ)۔ 'نہیں' کا تلفّظ 'نئی ایں' کی طرح ہے، تحصیل کو بھی پنجابی میں تسیل ਤਸੀਲ ہی لکھتے ہیں۔ نہانا کو 'ناأنا' یعنی درمیان میں (ہ) ایک خاص سُر کے ساتھ بولتے ہیں۔ گھ، جھ، ڈھ، دھ، بھ کا تلفّظ بھی ہائے مخلوط کو ہمزہ میں تبدیل کر کے کیا جاتا ہے۔ یعنی گ أ - ج أ - ڈ أ - د أ - ب أ کا سا، مثلاً :-

گھوڑا	جھوٹا	ڈھول	دھوکھا	بھولا
کوأڑا	جوأٹا	ڈوأل	دوأکھا	بوألا

پہلے ہفتہ کے ساتویں دن کے سبق میں بھی کئی ضروری نکات بیان کئے گئے ہیں۔ انہیں بھی ذہن نشین کر لیجئے گا۔

۲- پنجابی میں اردو فارسی کے کئی الفاظ ساکن سے متحرک صورت میں ادا ہوتے ہیں

زخم	ਜ਼ਖ਼ਮ	زَخَم
مرچ	ਮਿਰਚ	مِرَچ
شرم	ਸ਼ਰਮ	شَرَم
قدر	ਕਦਰ	قَدَر
فصل	ਫਸਲ	فَصَل
قبض	ਕਬਜ਼	قَبَض
چرخ	ਚਰਖ	چَرَخ
دوست	ਦੋਸਤ	دوَسَت
سست	ਸੁਸਤ	سُسَت
قبر	ਕਬਰ	قَبَر

فکر	ਫਿਕਰ	فِکَر
برف	ਬਰਫ਼	بَرَف
درد	ਦਰਦ	دَرَد
وقت	ਵਕਤ	وَقَت
تخت	ਤਖਤ	تَخَت
گرم	ਗਰਮ	گَرَم
نرم	ਨਰਮ	نَرَم
عشق	ਇਸ਼ਕ	عِشَق
رحم	ਰਕਮ	رَحَم
رسم	ਰਸਮ	رَسَم

۳- اردو پنجابی کے کئی الفاظ میں صرف حروفِ علت کی لمبائی چھوٹائی کا فرق ہے
پنجابی میں [آ] کی بجائے [اَ] ، [اِی] کی بجائے [اِ] اور اُو کی بجائے [اُ]
کی آواز کے باعث تشدید کا استعمال بھی ضروری ہو گیا ہے۔

آم	ਅੰਬ	اَنب
کام	ਕੰਮ	کمّ
چام	ਚੰਮ	چمّ
ماتھا	ਮੱਥਾ	متھّا
آدھا	ਅੱਧਾ	ادّھا
کھانڈ	ਖੰਡ	کھنڈ
ساس	ਸੱਸ	سسّ
سانپ	ਸੱਪ	سپّ
سامان	ਸਮਾਨ	سمان
آسمان	ਅਸਮਾਨ	اسمان
آشنا	ਅਸ਼ਨਾ	اشنا
چاٹنا	ਚਟਣਾ	چٹّنا
ہاتھ	ਹੱਥ	ہتھ
آگ	ਅੱਗ	اگ
آج	ਅੱਜ	اَجّ
آٹھ	ਅੱਠ	اٹھ
آک	ਅੱਕ	اک
ٹانگ	ਟੰਗ	ٹنگ
لات	ਲੱਤ	لتّ
کھال	ਖੱਲ	کھلّ
گاڑی	ਗੱਡੀ	گڈّی
نیم	ਨਿੰਮ	نم
کیل	ਕਿੱਲ	کلّ
گیدڑ	ਗਿੱਦੜ	گدّڑ
پیچھے	ਪਿੱਛੇ	پچھے
ایڑی	ਅੱਡੀ	اڈّی
تیکھا	ਤਿੱਖਾ	تکھّا
پیٹھ	ਪਿੱਠ	پٹھ
سیپ	ਸਿੱਪ	سپّ
سینگ	ਸਿੰਗ	سنگ
سیکھنا	ਸਿਖਣਾ	سکھنا
پھیکا	ਫਿੱਕਾ	پھکّا
کیکر	ਕਿੱਕਰ	ککّر
میٹھا	ਮਿੱਠਾ	مٹّھا
چیکڑ	ਚਿਕੜ	چکّڑ
چھیلنا	ਛਿਲਣਾ	چھلنا
ٹیکا	ਟਿੱਕਾ	ٹکّا
ریچھ	ਰਿੱਛ	رچھّ
بیٹھ	ਵਿੱਠ	وٹھّ
بیچ	ਵਿੱਚ	وچّ

پھول	ਫੁੱਲ	پھُل
ڈوبنا	ਟੁੱਬਣਾ	ڈُبّنا
بھوکا	ਭੁੱਖਾ	بھُکّھا
مونچھ	ਮੁੱਛ	مُچّھ
تھوک	ਥੁੱਕ	تھُکّ
پوچھنا	ਪੁਛਣਾ	پُچھنا
دھوپ	ਧੁੱਪ	دھُپّ
بھول	ਭੁੱਲ	بھُلّ
مونج	ਮੁੰਜ	مُنج
مونڈنا	ਮੁੰਨਣਾ	مُنّنا
روکھا	ਰੁੱਖਾ	رُکّھا
شاید	ਸ਼ੈਦ	شَید
شکایت	ਸ਼ਕੈਤ	شکَیت
ولایت	ਵਲੈਤ	ولَیت
لائق	ਲੈਕ	لئق
مُلائم	ਮੁਲੈਮ	مُلیَم
اون	ਉੱਨ	اُن
رومال	ਰੁਮਾਲ	رُمال
سونگھنا	ਸੁੰਘਣਾ	سُنگھنا
سونڈی	ਸੁੰਡੀ	سُنڈی
سوکھنا	ਸੁੱਕਣਾ	سُکّنا
کوزہ	ਕੁੱਜਾ	کُجّا
بوڑھا	ਬੁੱਢਾ	بُڈّھا
گوجر	ਗੁਜਰ	گُجر

بھانگ	ਭੰਗ	بھنگ.
بادل	ਬੱਦਲ	بدّل
لادنا	ਲੱਦਣਾ	لدّنا
مانگنا	ਮੰਗਣਾ	منگنا
پاگ	ਪੱਗ	پگ
آگے	ਅੱਗੇ	اگے
بھانڈ	ਭੰਡ	بھنڈ
ماٹ	ਮੱਟ	مٹّ
چھاج	ਛੱਜ	چھجّ
جاٹ	ਜੱਟ	جٹّ
جھاگ	ਝੱਗ	جھگ
کان	ਕੰਨ	کنّ
تھاپنا	ਥੱਪਣਾ	تھپّنا
ناراض	ਨਰਾਜ਼	نراض
پاجامہ	ਪਜਾਮਾ	پجامہ
پاٹھا	ਪੱਠਾ	پٹھّا
مانگنا	ਮੰਗਣਾ	منگنا
ماننا	ਮੰਨਣਾ	منّنا
راکھی	ਰਖੜੀ	رکھڑی
مول	ਮੁੱਲ	مُلّ
کوکھ	ਕੁੱਖ	کُکھ
اونچا	ਉੱਚਾ	اُچّا
مونگ	ਮੁੰਗ	مُنگ
ٹوٹنا	ਟੁਟਣਾ	ٹُٹّنا

نائن	ਨੈਣ	نَیݨ
ڈائن	ਡੈਣ	ڈَیݨ
رائتہ	ਰੈਤਾ	رَیتہ
پیتل	ਪਿੱਤਲ	پِتّل
پیپل	ਪਿੱਪਲ	پِپّل
تیتر	ਤਿੱਤਰ	تِتّر
لید	ਲਿੱਦ	لِدّ
لیپنا	ਲਿੱਪਣਾ	لِپّنا

گودڑ	ਗੁਦੜ	گُدڑ
گھونگھٹ	ਘੁੰਡ	گھُنڈ
چھوٹنا	ਛੁਟਣਾ	چھُٹنا
کوبڑا	ਕੁੱਬਾ	کُبّا
گھومنا	ਘੁਮਣਾ	گھُمنا
موٹھ	ਮੁੱਠ	مُٹھ
لوٹ	ਲੁਟ	لُٹ
سوٴر	ਸੂਰ	سُور

نُون غُنّہ

۱- اردو کے کچھ الفاظ میں نون غنّہ کا فالتو استعمال ہوتا ہے جبکہ پنجابی الفاظ اپنی بندش کے پُرانے الفاظ کی شکل و صُورت کو برقرار رکھے ہوئے ہے :-

ہونٹ	ਹੋਠ	ہوٹھ
سانچا	ਸੱਚਾ	سچّا
مونڈھا	ਮੋਢਾ	موڈھا
سینکنا	ਸੇਕਣਾ	سیکنا
پنکھا	ਪੱਖਾ	پکھا
جانچ	ਜਾਚ	جاچ
چھینک	ਛਿਕ	چھِک
چھینٹ	ਛੀਟ	چھیٹ
چھینکا	ਛਿੱਕਾ	چھِکا
جونک	ਜੋਕ	جوک
گھونٹ	ਘੁੱਟ	گھُٹ
پھونک	ਫੂਕ	پھُوک
درانتی	ਦਾਤ੍ਰੀ	داتری
پنساری	ਪਸਾਰੀ	پساری

ہاتھوں ہاتھ	ਹੱਥੋ ਹਥ	ہتھو ہتھ
راتوں رات	ਰਾਤੋ ਰਾਤ	راتو رات
پھنسنا	ਫਸਣਾ	پھَسنا
پنسیری	ਪਸੇਰੀ	پسیری
پینچ	ਪੇਚ	پیچ
جنوائی	ਜਵਾਈ	جوائی
پھانکنا	ਫੱਕਣਾ	پھکنا
جھانکنا	ਝਾਕਣਾ	جھاکنا
بانچنا	ਵਾਚਣਾ	واچنا
بینت	ਬੈਤ	بَیت
مونچھ	ਮੁੱਛ	مُچھ
مُونڑا	ਮੂੜਾ	مُوڑا
ترنت	ਤੁਰਤ	ترت

اُدھر پنجابی میں کئی لفظوں میں فالتو نُون غُنّہ بھی مستعمل ہے۔

حوصلہ	حونصلہ	ਹੌਸਲਾ
مُلّا	مُلاّں	ਮੁੱਲਾਂ
چوک	چونک	ਚੌਂਕ
رو	رَوں	ਰੌਂ
رُوئی	رُوں	ਰੋਮ > ਰੂੰ
پادھا	پاندھا	ਪਾਂਧਾ
تُو	تُوں	ਤੂੰ

۵۔ ن اور ݨ دو الگ آوازیں پنجابی میں موجود ہیں۔ اردو کے کئی الفاظ میں 'ن' ہے لیکن پنجابی میں 'ݨ' ہے۔

ਕਨ کن (کان) ; ਕਣ کݨ (ذرّہ) ; ਕਾਨਾ کانا (سرکنڈا)

ਕਾਣਾ کاݨا (کانا۔ یک چشم) ; ਪਾਨ پان (تنبول) ; ਪਾਣ پاݨ (مادا) وغیرہ

ਕਹਾਣੀ ਕਣਕ ਅਣ ਜਾਣ ਘਣਾ

کہانی کنک ان جان گھنا وغیرہ

مصادر میں اردو کے [۔نا] کی بجائے پنجابی میں [۔ݨا] بولا جاتا ہے۔

کھاݨا ، پیݨا ، روݨا دھوݨا وغیرہ

۶۔ (ب) اور (و) ਬ, ਵ کا تبادلہ :-

کچھ اردو الفاظ ایسے ہیں۔ جن کی (ب) آواز پنجابی میں (و) واؤ کی صورت میں بولی جاتی ہے۔ اس طرح معمولی سے فرق کے باعث الفاظ الگ الگ معلوم ہوتے ہیں :-

بچھڑنا	ਵਿਛੜਨਾ	بیچنا	ਵੇਚਣਾ
بیاہ	ਵਿਆਹ	بچھانا	ਵਿਛਾਉਣਾ
بیل	ਵੇਲ	بسنا	ਵਸਣਾ
بیلنا	ਵੇਲ਼ਣਾ	بیگھ	ਵਿਘਾ
بیوپار	ਵਪਾਰ	بس	ਵਿਸ
بدھائی	ਵਧਾਈ	بٹی	ਵੱਟੀ
بادام	ਵਾਦਾਮ	بانٹنا	ਵੰਡਣਾ
بالیاں	ਵਾਲੀਆਂ	بہانا	ਵਹਾਉਣਾ
بچھو	ਵਿਛੂ	بنجارہ	ਵਣਜਾਰਾ
بیسن	ਵੇਸਣ	بچھیرا	ਵਛੇਰਾ
بال	ਵਾਲ	بچھڑا	ਵੱਛਾ
برتاؤ	ਵਰਤਾਵਾ	برس	ਵਰ੍ਹਾ
باگ	ਵਾਗ	برسنا	ਵਸਣਾ
بچارہ	ਵਿਚਾਰਾ	بل	ਵਲ
بچار	ਵਿਚਾਰ	بانچنا	ਵਾਚਣਾ
بگاڑ	ਵਿਗਾੜ	باٹ	ਵਾਟ
باری	ਵਾਰੀ	باڑہ	ਵਾੜਾ
بکاؤ	ਵਿਕਾਊ	باڑی	ਵਾੜੀ
بیساکھ	ਵਿਸਾਖ	بان	ਵਾਣ
بٹا	ਵੱਟਾ	بیگار	ਵਿਗਾਰ

ਵੱਡਾ	بڑا
ਵਡਿਆਈ	بڑائی
ਵਧਨਾ	بڑھنا
ਵਰਤ	برت
ਵਿਆਜ	بیاج
ਵਾੜ	باڑ
ਵਿਚ	بیچ
ਵਿਸਰਨਾ	بسرنا
ਵੈਰੀ	بیری

لغات

اسباق میں مستعمل پنجابی الفاظ کے معانی

پہلا ہفتہ

1.1 پہلا دِن

ਅਕ اَک = آک

ਅਗ اَگ = آگ

ਅਮ اَم = آم (انب)

ਅਜ اَج = آج

اَن جل = آب ودانہ

1.2 دُوسرا دن

ਹਸ ہَس = ہنس (ہنسنا)

ਮਟ مَٹ = ماٹ

ਜਟ جَٹ = جاٹ

1.3 تیسرا دِن

ਅਚਰਜ اَچرج = حیرت

ਅਜਕਲ اَج کل = آج کل

ਧੜਕਣ دھَڑکݨ = دھڑکن

ਵਲਛਲ وَل چھل = مکر فریب

ਦਸ دَس = بتا

1.4 چَوتھا دن

ਸੂਰ سوَر = حروفِ علت

ਉਤ اُت = بیوقوف۔ شرارتی

ਊਠ اُوٹھ = اُونٹ

ਓਸ اوس = اُس

ਵਿਅੰਜਨ ویَنجن = حروفِ صحیح

ਸੁਣ سُݨ = سُن

ਸ਼ੁਭ شُبھ = مُبارک

ਓਹ اوَہ = وُہ

ਉਹ اُہ = وُہ

ਤੂੰ توُں = توُ

ਬਣ بَݨ = بن

ਸਭ سَبھ = سب

ਕੁਝ کُجھ = کُچھ

ਪੁਛ پُچھ = پُوچھ

ਝੂਠ جھُوٹھ = جھُوٹ

ਚੁਪ چُوپ = چُوس

ਹੁਣ ہُݨ = اب

ਹੋਰ ہوَر = اور

ਮੂਰਖ مُورکھ = بیوقوف

ਜਾਣਾ جاݨا = جانا

ਖਾਣਾ کھاݨا = کھانا

1.5 پانچواں دن

ਅਕ اک = آک
ਅਗ اگ = آگ
ਅਠ اٹھ = آٹھ
ਆਖ آکھ = کہہ
ਕਾਣਾ کانڑا = کانا
ਐਰਾ ایرا = کُمہار
ਔਤਰਾ اَوترا = لاوَلد
ਔਖ اَوکھ = تکلیف
ਕੌੜਾ کَوڑا = کڑوا
ਕੌਣ کَونڑ = کون
ਲਭ لبھ = دریافت کر
ਭੈੜਾ بھَیڑا = بُرا
ਹੁਣ ہُنڑ = اب
ਛਕ چھک = پینا، کھانا

1.6 چھٹا دن

ਮਸੀਤ مسیت = مسجد
ਸੁਨੇਹਾ سُنیہا = سندیشہ۔ پیغام
ਸੀ سی = تھا
ਉਹ اُوہ = وہ
ਵਿਚ وِچ = میں، بیچ
ਰਿਹਾ رِہا = رہا
ਕਰਦਾ کردا = کرتا
ਸਿੰਗ سِنگ = سینگ

ਉਤੇ اُتے = اوپر
ਬਹਿ بَہہ = بیٹھ
ਗਿਆ+ گیا = گیا
ਤੇ تے = اور
ਸੋਚਣ سوچنڑ = سوچنے
ਵਿਚਾਰਾ وِچارہ = بیچارہ
ਦਬਿਆ دَبیا = دبا
ਸੋਚਦਿਆਂ سوچدیاں = سوچتے ہوئے
ਹਸ ਪਇਆ ہَس پیا = ہنس پڑا
ਨੂੰ نُوں = کو
ਕਹਿਣ کہنڑ = کہتے
ਓਏ اوَے = ارے
ਤੂੰ تُوں = تو
ਲੈਆ لے آ = لے آ
ਕੱਚਾ ਹੋਇਆ کچّا ہویا = جھینپا
ਉਥੋਂ اُتھوں = وہاں سے
ਨਠ ਗਿਆ نٹھ گیا = بھاگ گیا

+ یہ لفظ ਗਇਆ بھی لکھا جاتا ہے، جو اردو تلفظ کے نزدیک ہے۔
لفظ ਬਹਿ کو ਬਹ اور ਕਹਿ کو ਕਹ بھی لکھتے ہیں۔

1.7 ساتواں دن

ਪ੍ਰਸ਼ਨ	پرشن = سوال
ਸ਼੍ਰੀਮਾਨ	شریمان = جناب
ਸੁਆਧੀਨ	سوادھین = آزاد
ਸ੍ਵੈ ਭਰੋਸਾ	سوئے بھروسہ = خوداعتمادی
ਬੰਨ੍ਹ	بنھ = باندھ
ਖੁਲ੍ਹ	کھلھ = کھلا
ਰਿਨ੍ਹ	رنھ = راندھ
ਚੜ੍ਹ	چڑھ = چڑھ
ਰੁੜ੍ਹ	رڑھ = بہہ جا
ਕਾੜ੍ਹ	کاڑھ = کھولا کر - جوش دے کر
ਚਿੰਨ੍ਹ	چنھ = نشان
ਤਰ੍ਹਾਂ	طرحاں = طرح
ਅਨ੍ਹੇਰਾ	انھیرا = اندھیرا
ਧੰਨ	دھن = دھنیہ
ਕੰਮ	کم = کام
ਦਖਣ	دکھن = دکن
ਤਾਂ	تاں = تو
ਇੰਜ	انج = ایسا
ਜਾਪਦਾ	جاپدا = معلوم ہوتا
ਨਾਲ	نال = سے
ਜੇ	جے = جو، اگر
ਤੈਨੂੰ	تینوں = تجھ کو
ਪੀੜ	پیڑ = درد
ਹੋਂਦੀ ਹੋਵੇ	ہوندی ہووے = ہوتی ہو

ਜਾਂਦਾ ਹਾਂ	جانداں ہاں = جاتا ہوں
ਬੋਲਿਆ	بولیا = بولا
ਓਏ	اوئے = ارے
ਜ਼ਰਾ ਕੁ	ذراک = ذرہ سا
ਗਲਾਂ	گلاں = باتیں
ਅਸਮਾਨ	اسمان = آسمان
ਤੋਂ ਵੀ	توں وی = سے بھی
ਵਡੀਆਂ	وڈیاں = بڑی بڑی
ਕੀ	کی = کیا
ਸਮਝਦਾ ਹਾਂ	سمجھداں ہاں = سمجھتا ہوں
ਜਿਵੇਂ	جویں = جیسے
ਤੈਨੂੰ	تینوں = تجھے
ਉਪਰ	اپر = اوپر
ਨਚ	نچ = ناچ
ਆਪਣੇ	آپنے = اپنے
ਪਿਓ	پیو = باپ
ਇਥੇ	ایتھے = یہاں

دوسرا ہفتہ

2.1 پہلا دن

ਹਸ ਹਸ	ہس ہس = ہنس ہنس کر

2.2 دوسرا دن

ਹਥ	ہتھ = ہاتھ
ਖਸਮਾਂ ਖਾਧਾ	خصماں کھادا = جسے مالکوں نے کھالیا ہو۔ (ایک طرح کی گالی)

ਪਖਾ پکھا = پنکھا
ਮੰਗ منگ = مانگ
ਪਾ پا = پہن
ਸੋਂ سوں سوچا
ਮਗਰ ਮਗਰ مگر مگر = پیچھے پیچھے
ਆਖ آکھ = کہہ

2.3 تیسرا دِن

ਉਡ اُڈ = اُڑ
ਮੱਥਾ متھا = ماتھا
ਸਾੜ ساڑ = جلا
ਸਾਂਧ ساندھ = شانتی
ਹੱਡ ہڈ = ہڈی
ਮੂੰਹ-ਪਾੜ مُنہ پاڑ = باتونی
ਧੂੜ دھوڑ = دھول
ਝੁੱਗਾ جھگا = گھر
ਸਾੜ ساڑ = جلا
ਖੰਡ کھنڈ = کھانڈ
ਤਾਪ تاپ = بخار
ਹੋਊਗਾ ہواُوگا = ہوئے گا
ਰੁਖਾ رُکھا = رُوکھا
ਮਾੜਾ ماڑا = معمولی
ਤੇ تے = اَور
ਡੰਡ ڈنڈ = شور

2.4 چوتھا دِن

ਰਖ ਸਾਂਈ رکھ سائیں = خدا حافظ۔
(لیکن یہ کلمہ الوداعی نہیں)

ਇਟ ਖੜਿਕਾ اِٹ کھڑکا = اَن بَن
ਇਕਾਂਤ اِکانت = یکسوئی } گوشہ نشینی
ਵਾਸ واس = باس }
ਕੀ کی = کیا
ਹੰਕਾਰਿਆ ہنکاریا = مغرور
ਕਾਂ کاں = کوّا
ਤਿਹਾਇਆ تہائیا = پیاسا
ਉਡ ਰਿਹਾ ਸੀ اُڈ رہا سی = اُڑ رہا تھا
ਤੇ تے = اُتے - پر
ਥਾਂ تھاں = جگہ
ਤਾਂ تاں = تو
ਟੁਟਿਆ ਹੋਇਆ ٹُٹیا ہویا = ٹوٹا ہوا
ਆਖਿਆ آکھیا = کہا
ਤੇਰਾ ਰਾਹ تیرا راہ = تیری راہ
ਕਿਥੇ کِتھے = کہاں
ਉਥੋਂ اُتھوں = وہاں سے
ਤੂੰ ਕਰੇਂਗਾ توں کریں گا = تو کرے گا
ਕੁਝ کجھ = کچھ
ਗੱਪਾਂ گپّاں = گپّیں

2.5 پانچواں دِن

ਢਿੰਗਰ ڈھنگر = خاردار
ਵਾੜ واڑ = باڑ
ਸੁਕੀਆਂ سُکیاں = سُوکھی
ਸੜੀਆਂ سڑیاں = جلی ہوئیں
ਹਵਾਵਾਂ ہواواں = ہوائیں

2.6 چھٹا دن

ਸਿੱਟੇ	سِٹّے	خوشے
ਪੈਰਾਂ'ਚ	پیراں چہ	پاؤں میں
ਪੁਟੇ	پُٹّے	اُکھڑے ہوئے
ਦਿਸਦੇ	دِسدے	دکھائی دیتے ہیں
ਟੁਟੇ ਹੋਏ	ٹُٹّے ہوئے	ٹوٹے ہوئے
ਸੀ	سی	تھا
ਸੂਰ	سُور	سوئر
ਜਿਉਂ	جیئوں	جیسے ہی، جوں ہی
ਵਜਿਆ	وجیا	بجا
ਟਪਿਆ	ٹپیا	اُچھلا
ਉਪਰ	اُپر	اوپر
ਡਿਗ ਪਿਆ	ڈِگ پیا	گر پڑا
ਵੀ	وی	بھی
ਗਿੱਦੜ	گدّڑ	گیدڑ
ਪਹੁੰਚਿਆ	پہنچیا	پہنچا
ਦੋਵੇਂ	دوویں	دونو
ਧਨਖ	دھنکھ	دھنک، کمان
ਖਾਊਂਦਾ ਹਾਂ	کھاؤندا ہاں	کھاتا ہوں
ਲੂਣ	لُوݨ	نُون (نمک)
ਕਦੇ	کدے	کبھی
ਕਉਰਾ	کوڑا	کڑوا
ਦੀ	دی	کی
ਜਦੋਂ	جدوں	جب
ਉਸ ਨੂੰ	اُس نوں	اُس کو
ਲਗਿਆ	لگیا	لگا
ਰੌਲਾ ਪਾਵਣ	رَولا پاوݨ	شور مچانے
ਪੁਟਿਆ	پُٹیا	اُکھڑا
ਲੈ ਗਏ ਨੇ	لے گئے نے (ہن)	لے گئے ہیں
ਉੱਕਾ	اُکّا	بالکل
ਵੇਲੇ	ویلے	وقت
ਦਾ	دا	کا
ਕੋਲ	کول	پاس
ਹਾਲ ਹਾਲ	ہال ہال	دُہائی
ਆਖਣ ਲਗਾ	آکھݨ لگا	کہنے لگا
ਹੱਥ	ہتھ	ہاتھ
ਕੀਤਾ	کیتا	کیا

2.7 ساتواں دن

ਜਿਉਂ	جیوں	جوں ہی
ਤੰਦ	تند	تانت
ਦੰਦ	دند	دانت
ਵਿਚ	وِچ	بیچ، میں
ਫਸ ਗਈ	پھس گئی	پھنس گئی
ਤੜਫ	تڑپھ	تڑپ
ਭਾਂਬੜ	بھانبڑ	الاؤ
ਪਛਾਣਨਾ	پچھانݨا	پہچاننا
ਉਘੜਨਾ	اُگھڑنا	نکھرنا
ਛਣਕਣਾ	چھݨکنا	چھن چھنا
ਸੰਞਾਣ	سنجھاݨ	پہچانا جانا

ਸੁਰੰਙ سُرنگ - سُرنگ
ਵਾਂਙ وانگ - کی مانند
ਅਰਧੰਗੀ اردھنگی - ساتھی - اہلیہ
ਪੁਰਸ਼ਾਰਥ پُرشارتھ - مردانگی

ਹੜ੍ਹ ہڑ - سیلاب
ਜਦ جد - جب
ਰੜ੍ਹ ਖੜੇ روڑھ کھڑے - بہالے جائے

ਗਿਣਤੀ گنتی

੧.	ਇਕ	۱- ایک
੨.	ਦੋ	۲- دو
੩.	ਤਿੰਨ	۳- تین
੪.	ਚਾਰ	۴- چار
੫.	ਪੰਜ	۵- پانچ
੬.	ਛੇ	۶- چھ
੭.	ਸੱਤ	۷- سات
੮.	ਅੱਠ	۸- آٹھ
੯.	ਨੌਂ	۹- نو
੧੦.	ਦਸ, ਦਾਹ	۱۰- دس
੧੧.	ਯਾਰਾਂ	۱۱- گیارہ
੧੨.	ਬਾਰਾਂ	۱۲- بارہ
੧੩.	ਤੇਰਾਂ	۱۳- تیرہ
੧੪.	ਚਉਦਾਂ	۱۴- چودہ
੧੫.	ਪੰਦ੍ਰਾਂ	۱۵- پندرہ
੧੬.	ਸੋਲਾਂ	۱۶- سولہ
੧੭.	ਸਤਾਰਾਂ	۱۷- سترہ
੧੮.	ਅਠਾਰਾਂ	۱۸- اٹھارہ
੧੯.	ਉਂਨੀ	۱۹- اُنیس
੨੦.	ਵੀਹ	۲۰- بیس
੨੧.	ਇੱਕੀ	۲۱- اِکیس
੨੨.	ਬਾਈ	۲۲- بائیس
੨੩.	ਤੇਈ	۲۳- تیئس
੨੪.	ਚੌਵੀ	۲۴- چوبیس
੨੫.	ਪੱਚੀ	۲۵- پچیس
੨੬.	ਛੱਬੀ	۲۶ چھبیس
੨੭.	ਸਤਾਈ	۲۷- ستائیس
੨੮.	ਅਠਾਈ	۲۸- اٹھائیس
੨੯.	ਉਨੱਤੀ	۲۹- اُنتیس
੩੦.	ਤੀਹ	۳۰- تیس
੩੧.	ਇਕੱਤੀ	۳۱- اکتیس
੩੨.	ਬੱਤੀ	۳۲- بتیس
੩੩.	ਤੇਤੀ	۳۳- تینتیس
੩੪.	ਚੌਤੀ	۳۴- چونتیس
੩੫.	ਪੈਂਤੀ	۳۵- پینتیس
੩੬.	ਛੱਤੀ	۳۶- چھتیس
੩੭.	ਸੈਂਤੀ	۳۷- سینتیس
੩੮.	ਅਠੱਤੀ	۳۸- اڑتیس
੩੯.	ਉਨਤਾਲੀ	۳۹- اُنتالیس
੪੦.	ਚਾਲੀ	۴۰- چالیس
੪੧.	ਇਕਤਾਲੀ	۴۱- اکتالیس
੪੨.	ਬਿਤਾਲੀ	۴۲- بیالیس
੪੩.	ਤ੍ਰਿਤਾਲੀ	۴۳- تینتالیس
੪੪.	ਚੁਤਾਲੀ	۴۴- چوالیس
੪੫.	ਪੰਚਤਾਲੀ	۴۵- پینتالیس
੪੬.	ਛਿਤਾਲੀ	۴۶- چھیالیس

੪੭. ਸੰਤਾਲੀ	۴۷- سینتالیس	੭੬. ਛਿਹੱਤਰ	۷۶- چھہتر
੪੮. ਅਠਤਾਲੀ	۴۸- اڑتالیس	੭੭. ਸਤਹੱਤਰ	۷۷- ستتر
੪੯. ਉਣੰਜਾ	۴۹- اُنچاس	੭੮. ਅਠੱਤਰ	۷۸- اٹھہتر
੫੦. ਪੰਜਾਹ	۵۰- پچاس	੭੯. ਉਣਾਸੀ	۷۹- اُناسی
੫੧. ਇਕਵੰਜਾ	۵۱- اکیاون	੮੦. ਅੱਸੀ	۸۰- اسّی
੫੨. ਬਵੰਜਾ	۵۲- باون	੮੧. ਇਕਾਸੀ	۸۱- اکیاسی
੫੩. ਤ੍ਰਿਵੰਜਾ	۵۳- ترپن	੮੨. ਬਿਆਸੀ	۸۲- بیاسی
੫੪. ਚੌਰੰਜਾ	۵۴- چوّن	੮੩. ਤ੍ਰਿਆਸੀ	۸۳- تریاسی
੫੫. ਪਚਵੰਜਾ	۵۵- پچپن	੮੪. ਚੁਰਾਸੀ	۸۴- چوراسی
੫੬. ਛਿਵੰਜਾ	۵۶- چھپن	੮੫. ਪਚਾਸੀ	۸۵- پچاسی
੫੭. ਸਤਵੰਜਾ	۵۷- ستاون	੮੬. ਛਿਆਸੀ	۸۶- چھیاسی
੫੮. ਅਠਵੰਜਾ	۵۸- اٹھاون	੮੭. ਸਤਾਸੀ	۸۷- ستاسی
੫੯. ਉਣਾਠ	۵۹- اُنسٹھ	੮੮. ਅਠਾਸੀ	۸۸- اٹھاسی
੬੦. ਸੱਠ	۶۰- ساٹھ	੮੯. ਉਣਾਨਵੇਂ	۸۹- اُناونے
੬੧. ਇਕਾਠ	۶۱- اکسٹھ	੯੦. ਨੱਵੇ	۹۰- نوّے
੬੨. ਬਾਠ	۶۲- باسٹھ	੯੧. ਇਕਾਨਵੇ	۹۱- اکانوے
੬੩. ਤ੍ਰੇਂਠ	۶۳- ترسٹھ	੯੨. ਬਾਨਵੇ	۹۲- بانوے
੬੪. ਚੌਂਠ	۶۴- چونسٹھ	੯੩. ਤ੍ਰਿਆਨਵੇ	۹۳- ترانوے
੬੫. ਪੈਂਠ	۶۵- پینسٹھ	੯੪. ਚੁਰਾਨਵੇ	۹۴- چورانوے
੬੬. ਛਿਆਠ	۶۶- چھیاسٹھ	੯੫. ਪਚਾਨਵੇ	۹۵- پچانوے
੬੭. ਸਤਾਠ	۶۷- سرسٹھ	੯੬. ਛਿਆਨਵੇਂ	۹۶- چھیانوے
੬੮. ਅਠਾਠ	۶۸- اڑسٹھ	੯੭. ਸਤਾਨਵੇ	۹۷- ستانوے
੬੯. ਉਨੱਤਰ	۶۹- اُنہتر	੯੮. ਅਠਾਨਵੇ	۹۸- اٹھانوے
੭੦. ਸੱਤਰ	۷۰- ستر	੯੯. ਨੜਿਨਵੇਂ	۹۹- ننانوے
੭੧. ਇਕਹੱਤਰ	۷۱- اکہتر	੧੦੦. ਸੌ	۱۰۰- سَو
੭੨. ਬਹੱਤਰ	۷۲- بہتر	੧੦੦੦. ਹਜ਼ਾਰ	ہزار
੭੩. ਤਿਹੱਤਰ	۷۳- تہتر	੧੦੦੦੦. ਦਸਹਜਾਰ	دس ہزار
੭੪. ਚੌਹੱਤਰ	۷۴- چوہتر	੧੦੦੦੦੦. ਲੱਖ	لاکھ
੭੫. ਪਚਹੱਤਰ	۷۵- پچھتر	੧੦੦੦੦੦੦੦. ਕਰੋੜ	کروڑ

ਪਹਿਲਾ	پہلا	ਸਤਵਾਂ	ساتواں
ਦੂਜਾ	دوسرا، دُوجا	ਅਠਵਾਂ	آٹھواں
ਤੀਜਾ	تیسرا	ਨੌਵਾਂ	نواں
ਚੌਥਾ	چوتھا	ਦਸਵਾਂ	دسواں
ਪੰਜਵਾ	پانچواں	ਯਾਰਵਾਂ	گیارہواں وغیرہ
ਛੇਵਾਂ	چھٹا		

¾ ਪੌਣਾ ½ ਅਧਾ; ¼ ਪਾਈਆ; 4¼ ਸਵਾ ਚਾਰ

1½ ਡੇਢ 1¾ ਪੌਣੇ ਦੋ

کتنے وجے نے ਕਿਨੇ ਵੱਜੇ ਨੇ کتنے بجے ہیں - پورے پانچ ਪੂਰੇ ਪੰਜ

پورے پنج — سواتین ਸਵਾ ਤਿੰਨ سوا تِن — دیر ہو گئی ہے

ਦੇਰ ਹੋ ਗਈ ਏ دیر ہو گئی اے (ہے) — شام کو آنا ਸ਼ਾਮੀਂ ਆਈਂ

شامیں آئیں — چند منٹوں میں ਮਿੰਟਾਂ ਵਿਚ منٹاں وچ —

کافی دیر کے بعد ਚੋਖੀ ਦੇਰ ਮਗਰੋਂ چوکھی دیر مگروں —

چند دنوں میں ਥੋੜੇ ਦਿਨਾਂ ਵਿਚ تھوڑے دناں وچ —

ایک سال سے پہلے ਇਕ ਵਰ੍ਹੇ ਤੋਂ ਪਹਲਾਂ اِک ورہے توں پہلاں

ਦਿਨ دِن

आदित्यवार, रविवार	ਐਤਵਾਰ	اتوار
सोमवार,	ਸੋਮਵਾਰ	پیر - (سوموار)
मंगलवार,	ਮੰਗਲਵਾਰ	منگلوار
बुद्धवार	ਬੁਧਵਾਰ	بُدھوار
गुरूवार, वीरवार	ਵੀਰਵਾਰ	جمعرات - (ویروار)
बृहस्पतिवार, शुक्रवार	ਸ਼ੁਕਰਵਾਰ	جمعہ (شکروار)
शनिवार	ਸ਼ਨਿਛਰਵਾਰ (ਬਾਰ)	ہفتہ (سنیچروار)

مہینے

ਮਾਰਚ	مارچ	ਚੇਤ	چیت
ਅਪ੍ਰੈਲ	اپریل	ਵਿਸਾਖ	بساکھ
ਮਈ	مئی	ਜੇਠ	جیٹھ
ਜੂਨ	جُون	ਹਾੜ	اساڑھ
ਜੁਲਾਈ	جولائی	ਸਾਵਣ	ساون
ਅਗਸਤ	اگست	ਭਾਦੋਂ	بھادوں
ਸਿਤੰਬਰ	ستمبر	ਅੱਸੂ	اسُوج
ਅਕਤੂਬਰ	اکتوبر	ਕੱਤੇ	کاتک
ਨਵੰਬਰ	نومبر	ਮੱਘਰ	مگھر
ਦਿਸੰਬਰ	دسمبر	ਪੋਹ	پوش (پوہ)
ਜਨਵਰੀ	جنوری	(ਮਾਂਹ) ਮਾਘ	ماگھ
ਫ਼ਰਵਰੀ	فروری	ਫੱਗਣ	پھاگن

کچھ ادبی اصطلاحات

ਨਿੱਕੀ ਕਹਾਣੀ	چھوٹی کہانی
ਪ੍ਰਗਤੀਵਾਦੀ	ترقی پسند
ਖੁਲ੍ਹੀ ਕਵਿਤਾ	آزاد نظم
ਕਵੀਦਰਬਾਰ	مشاعرہ
ਪ੍ਰਕਾਸ਼ਨ	اشاعت
ਪ੍ਰਕਾਸ਼ਕ	ناشر
ਆਖੇਪ	اعتراض
ਪ੍ਰਤਿਕ੍ਰਿਆ	ردِ عمل
ਮਨੋਵਿਗਿਆਨ	نفسیات
ਰੋਮਾਂਚਕ ਛਾਇਆਵਾਦੀ	رومانی
ਪਾਤਰ ਉਸਾਰੀ ਚਰਿਤ੍ਰ ਚਿਤ੍ਰਨ	کردار نگاری
ਸੰਵਾਦ	گفتگو
ਭੂਮਿਕਾ	دیباچہ
ਸਿਰਨਾਮਾ ਸੀਰਸ਼ਕ	عنوان۔ سرخی
ਸੰਖੇਪ	اختصار
ਵਿਆਕਰਣ	قواعدِ زبان
ਮੌਲਿਕ	طبع زاد
ਨਵੀਨਤਾ	جدت
ਸ਼ੈਲੀ	طرزِ نگارش
ਲੋਕ ਪ੍ਰਿਯ	مقبولِ عوام

ਨੈਣ ਨਕਸ਼	خدوخال
ਪਿਛੋਕੜ	پس منظر
ਦ੍ਰਿਸ਼ਟੀਕੋਣ	زاویہ نگاہ
ਉਪਮਾ	تشبیہ
ਰੂਪਕ	تمثیل۔ استعارہ
ਗੱਦ ਪੱਦ	نظم و نثر
ਕਰਤਾ, ਲੇਖਕ	مصنف
ਛੰਦਾਬੰਦੀ	عروض
ਖੋਜ	تحقیق
ਆਲੋਚਨਾ	تنقید
ਸਮੀਖਿਆ	تبصرہ
ਆਲੋਚਕ	نقاد
ਵਾਰਤਾ, ਭਾਸ਼ਣ	تقریر
ਕਾਵਿ	شاعری
ਕਵੀ	شاعر
ਵਾਰਤਾਕਾਰ ਗੱਦਕਾਰ	نثر نگار
ਵਿੱਦਿਆਰਥੀ	طالب علم
ਖੋਜੀ, ਖੋਜਕਾਰ	محقق
ਤੁਲਨਾ	مقابلہ و موازنہ
ਸੰਗੀਤ	موسیقی
ਸੰਗੀਤਾਤਮਕਤਾ	موسیقیت
ਕਲਪਨਾ	تصور۔ تخیل

اردو-پنجابی
کا
مشترکہ ذخیرۂ الفاظ

ਸਾਂਝਾ ਸ਼ਬਦ-ਭੰਡਾਰ

ਉਸਤਾਦ	اُستاد	ਅਚੰਭਾ	اَچنبھا
ਉਸ	اُس	ਅੱਛਾ	اَچّھا
ਉਂਗਲੀ	اُنگلی	ਅਛੂਤ	اچھوت
ਉਛਲਨਾ	اُچھلنا	ਅਟਕਲ	اٹکل
ਉਜਾੜ	اُجاڑ	ਅਟਾਰੀ	اٹاری
ਉਠਣਾ	اُٹھنا	ਅਠਾਸੀ	اٹھاسی
ਉਤਰਨਾ	اُترنا	ਅੱਡਾ	اڈّا
ਉਭਰਨਾ	اُبھرنا	ਅਣੋਖਾ	انوکھا
ਉਮੀਦ	اُمید	ਅੰਤੜੀ	انتڑی
ਉਲਟਾ	اُلٹا	ਅਦਰਕ	ادرک
ਉੱਲੂ	اُلّو	ਅਧੇੜ	ادھیڑ
ਊਂਘਣਾ	اُونگھنا	ਅਨਾਜ	اناج
ਊਟ-ਪਟਾਂਗ	اُوٹ پٹانگ	ਅਨਾਰ	انار
ਊਠ	اُونٹ	ਅਬਰਕ	ابرک
ਊਤ	اُوت	ਅਪਣਾ	اپنا
ਓਟ	اوٹ	ਅਪੀਲ	اپیل
ਅਸਤਬਲ	اُصطبل	ਅਫ਼ਸੋਸ	افسوس
ਅਸਰ	اثر	ਅਫਾਰਾ	اپھارہ
ਅਸੂਲ	اصُول	ਅਫੀਮ	افیم
ਅਕੇਲਾ	اکیلا	ਅਮ੍ਰਿਤ	اَمرت
ਅਖ਼ਬਾਰ	اخبار	ਅਰਮਾਨ	ارمان
ਅਗਲਾ	اگلا	ਅਲਬੇਲਾ	اَلبیلا
ਅਜਗਰ	اجگر (اژدہا)	ਅੜਨਾ	اَڑنا
ਅਚਾਰ	آچار		

ਅੰਗੀਠੀ	انگیٹھی	ਇਕਰਾਰ	اقرار
ਅੰਗੂਠੀ	انگوٹھی	ਇੰਤਜ਼ਾਮ	انتظام
ਅੰਗੂਰ	انگور	ਇਨਕਾਰ	انکار
ਅੰਦਾਜ਼ਾ	اندازہ	ਇਨਾਮ	انعام
ਅੰਨ੍ਹਾ	اندھا	ਇਮਲੀ	اِملی
ਆਸ	آس	ਇਰਾਦਾ	ارادہ
ਆਸਰਾ	آسرا	ਇਮਾਰਤ	عِمارت
ਆਟਾ	آٹا	ਇਲਾਕਾ	عِلاقہ
ਆਦਮੀ	آدمی	ਇਲਾਜ	علاج
ਆਪ	آپ	ਈਸਾਈ	عیسائی
ਆਫ਼ਤ	آفت	ਈਦ	عِید
ਆਰ	آر	ਈਮਾਨ	ایمان
ਆਰਤੀ	آرتی	ਈਸ਼੍ਵਰ	ایشور
ਆਲੂ	آلو	ਏਕ	ایک
ਆੜੂ	آڑو	ਏਕਾ	ایکا
ਐਂਠ	اینٹھ	ਏਕੜ	ایکڑ
ਐਤਵਾਰ	اتوار		
ਅਕਲ	عقل		
ਅਜੀਬ	عجیب	ਸਸਤਾ	سستا
ਆਦਤ	عادت	ਸ਼ਹਤੂਤ	شہتُوت
ਐਸ਼	عیش	ਸ਼ਹਿਰ	شہر
ਐਬ	عَیب	ਸ਼ਕ	شک
ਔਰਤ	عَورت	ਸਖ਼ਤ	سخت
ਇੰਸਾਨ	اِنسان	ਸ਼ਗਣ	شگن
ਇੰਜਣ	اِنجن	ਸਚਮੁਚ	سَچ مُچ
ਇਸ	اِس	ਸਜ਼ਾ	سزا
ਇਸ਼ਕ	عِشق	ਸੱਤੂ	ستّو

ਸੱਤਰ	ستّر	ਸਾਖ	ساکھ
ਸ਼ਤਰੰਜ	شطرنج	ਸਾਗ	ساگ
ਸਦਾ	سدا	ਸਾਜਨ	ساجن
ਸਫਰ	سفر	ਸਾਂਝਾ	سانجھا
ਸਫ਼ੇਦ	سفید	ਸਾਥੀ	ساتھی
ਸਮਝਣਾ	سمجھنا	ਸਾਦਾ	سادہ
ਸਮਾਜ	سماج	ਸਾਧੂ	سادھو
ਸਮੇਟਣਾ	سمیٹنا	ਸਾਬੂਦਾਣਾ	سابودانہ
ਸਮੁੰਦਰ	سمندر	ਸ਼ਾਮ	شام
ਸ਼ਰਬਤ	شربت	ਸ਼ਾਮਤ	شامت
ਸ਼ਰਮਿੰਦਾ	شرمندہ	ਸ਼ਾਮਿਆਨਾਂ	شامیانہ
ਸ਼ਰਾਰਤ	شرارت	ਸਾਰਾ	سارا
ਸ਼ਰੀਫ	شریف	ਸਾਲਣ	سالن
ਸਲੂਕ	سلوک	ਸਾਲਮ	سالم
ਸਲੋਤਰੀ	سلوتری	ਸਾਵਲਾ	ساولا
ਸਵਾਰੀ	سواری	ਸਿਆਣਾ	سیانا
ਸਵੇਲਾ }		ਸਿਕਾ	سکہ
ਸਵੇਰਾ }	سویرا	ਸ਼ਿਕੈਤ	شکایت
ਸੜਕ	سڑک	ਸ਼ਿਕਾਰੀ	شکاری
ਸੜਨਾ	سڑنا	ਸਿਖਾਉਣਾ	سکھانا
ਸ਼ਾਇਦ	شاید	ਸਿਤਾਰ	ستار
ਸ਼ੈਦ	شاید	ਸਿਪਾਹੀ	سپاہی
ਸਾਈਂ	سائیں	ਸਿਫ਼ਤ	صفت
ਸਾਹੂਕਾਰ	ساہوکار	ਸਿਰ	سر
		ਸਿਰਕਾ	سرکہ

ਸਿਆਹੀ	سیاہی	ਸ਼ੇਰ	شیر
ਸਿਰਤਾਜ	سرتاج	ਸ਼ੇਰਨੀ	شیرنی
ਸਿਰਨਾਵਾਂ	سرنامہ	ਸੇਰੂ	سیرو
ਸਿਲ	سِل	ਸ਼ੈਤਾਨ	شیطان
ਸਿਲਵਾਰ	سلوار	ਸੋਗ	سوگ
ਸਿਲਾਈ	سِلائی	ਸੋਚਣਾ	سوچنا
ਸੀਉਣਾ	سِینا	ਸੋਨਾ	سونا
ਸ਼ੀਸ਼ਾ	شیشہ	ਸ਼ੋਰ	شور
ਸੀਟੀ	سیٹی	ਸ਼ੋਰਾ	شورہ
ਸੀਨਾ	سینہ	ਸੋਲਾਂ	سولہ
		ਸੌਗਾਤ	سوغات
ਸ਼ੀਰਾ	شیرہ	ਸ਼ੌਕ	شوق
ਸੂਈ	سُوئی	ਸ਼ੋਕੀਨ	شوقین
ਸੁਸਤ	سُست		
ਸੁਖ	سُکھ	ਸੰਗੀ ਸਾਥੀ	سنگی ساتھی
ਸੁਘੜ	سُگھڑ	ਸੰਢਾ	سنڈھا
ਸੁਣਨਾ	سُننا	ਸੰਤਰਾ	سنترہ
ਸੁਥਰਾ	سُتھرا	ਸੰਭਾਲਨਾ	سنبھالنا
ਸੁੰਦਰ	سُندر	ਸੂਹਾ	سُوہا
ਸੁੰਨ	سُن	ਸੁੰਡ	سونڈ
ਸੁਨ	سُن	ਸੂਤ	سُوت
ਸੁਰਮਈ	سُرمئی	ਸੂਦ	سُود
		ਸੂਰਜ	سُورج
ਸੁਰ	سُر	ਸੂਲ	سُول
ਸੁਰਖੀ	سُرخی		

ਸਬਰ	صبر	ਹਵਾ	ہوا
ਸਲਾਹ	صلاح	ਹਾਂਡੀ	ہانڈی
ਸਫ਼	صف	ਹਾਥੀ	ہاتھی
ਸਾਬਣ	صابن	ਹਾਰ	ہار
ਸਿਫ਼ਤ	صِفت	ਹਿਚਕੀ	ہچکی
ਸੁਰਾਹੀ	صُراحی	ਹਿੰਮਤ	ہمّت
ਸੁਲਹ	صُلح	ਹਿਰਨ	ہرن
ਸੰਦੂਕ	صندُوق	ਹੀਰਾ	ہیرا
ਸੂਰਤ	صُورت	ਹੀਜੜਾ	ہیجڑا
ਸਬੂਤ	ثبُوت	ਹੁਨਰ	ہُنر
ਸਾਬਤ	ثابت	ਹੇਠੀ	ہیٹھی
		ਹੇਰਫੇਰ	ہیر پھیر
ਹਸਣਾ	ہنسنا	ਹੈਜ਼ਾ	ہَیضہ
ਹੱਕਾ ਬੱਕਾ	ہکّا بکّا	ਹੌਠ	ہونٹ
ਹਜਾਰ	ہزار	ਹੌਣਹਾਰ	ہونہار
ਹਟਣਾ	ہٹنا	ਹੌਲੀ	ہولی
ਹੱਟੀ	ہٹّی	ਹੌਸ਼	ہوش
ਹੱਡੀ	ہڈّی	ਹੌਆ	ہوّا
ਹਥਿਆਰ	ہتھیار	ਹੌਲੇ	ہولے
ਹਥੌੜਾ	ہتھوڑا	ਹਕ	حق
ਹਮੇਸ਼ਾ	ہمیشہ	ਹਕੀਮ	حکیم
ਹਰਾ	ہرا	ਹਜ	حج
ਹਰਜਾਨਾ	ہرجانہ	ਹਜਾਮਤ	حجامت
ਹਲ	ہل	ਹਦ	حد
ਹਲਦੀ	ہلدی	ਹਮਲ	حملہ

ਕੰਜੂਸ	کنجوس	ਹਮੇਲ	حمیل
ਕਟੋਰਾ	کٹورا	ਹਲਵਾ	حلوہ
ਕੱਦੂ	کدّو	ਹਲਵਾਈ	حلوائی
ਕਪੜੇ	کپڑے	ਹਵਾਲਾ	حوالہ
ਕਬੂਤਰ	کبوتر	ਹਾਕਮ	حاکم
ਕਮੰਡਲ	کمنڈل	ਹਾਜਰ	حاضر
ਕਮਜੋਰ	کمزور	ਹਾਜੀ	حاجی
ਕਮਾਈ	کمائی	ਹਾਲ	حال
ਕਨਸਤਰ	کنستر	ਹਾਲਤ	حالت
ਕਲ	کل	ਹਿਸਾਬ	حساب
ਕਲਗੀ	کلغی	ਹੀਲਾ	حیلہ
ਕਲੇਜਾ	کلیجہ	ਹੁਕਮ	حُکم
ਕੱਲਰ	کلّر	ਹੁੱਜਤ	حُجّت
ਕੜਾਹੀ	کڑاہی	ਹੈਰਾਣ	حَیران
ਕੜ੍ਹਨਾ	کڑھنا	ਹੌਲ	حول
ਕੜ੍ਹੀ	کڑھی	ਹੌਸਲਾ	حوصلہ
ਕਾਕਾ	کاکا		
ਕਾਪੀ	کاپی	ਕੰਗਣ	کنگن
ਕਾਠ	کاٹھ	ਕੰਘਾ	کنگھا
ਕਾਲਾ	کالا	ਕਸੌਟੀ	کسوٹی
ਕਿਸਮਤ	قسمت	ਕਖ	ککھ
ਕਿਨਾਰੀ	کناری	ਕਚਾਲੂ	کچالو
ਕੀੜਾ	کیڑا	ਕਚੌੜੀ	کچوڑی
ਕੁੰਜੀ	کنجی	ਕੱਚਾ	کچا
ਕੁੰਡਾ	کنڈا	ਕੱਜਲ	کجل

ਕੁਰਸੀ	کرسی
ਕੂਚੀ	کوچی
ਕੇਲਾ	کیلا
ਕੇਸਰ	کیسر
ਕੋਟ	کوٹ
ਕੋਠਾ	کوٹھا
ਕੋੜੀ	کوڑی

ਕਸਾਈ	قصائی
ਕਮੀਜ਼	قمیض
ਕਲਈ	قلعی
ਕਲਮ	قلم
ਕਾਬੂ	قابو
ਕੀਮਤ	قیمت
ਕੁਰਕੀ	قرقی
ਕੈ	قے
ਕੈਂਚੀ	قینچی

ਖੱਚਰ	خچر
ਖਜੂਰ	کھجور
ਖਰਾ	کھرا
ਖਿਚੜੀ	کھچڑی
ਖੀਰਾ	کھیرا
ਖੁਜਲੀ	کھجلی
ਖੁਰਪਾ	کھرپا
ਖੇਤ	کھیت
ਖੋਖਲਾ	کھوکھلا
ਖੋਜ	کھوج
ਖੋਟਾ	کھوٹا
ਖੋਲਨਾ	کھولنا
ਖੌਲਨਾ	کھَولنا
ਖੂੰਟਾ	کھُونٹا

ਖਮੀਰ	خمیر
ਖਾਕੀ	خاکی
ਖਾਨਦਾਨ	خاندان
ਖਾਨਾ	خانہ
ਖਾਲੀ	خالی
ਖੂਨ	خُون
ਖੂਨੀ	خونی
ਖੂਬੀ	خوبی
ਖੈਰ	خیر
ਖੰਜਰ	خنجر

ਗੰਜਾ	گنجا
ਗੰਦਾ	گندہ
ਗੰਡਾਸਾ	گنڈاسا
ਗਠੜੀ	گٹھڑی
ਗੜ੍ਹੀ	گڑھی
ਗੱਤਾ	گتّا
ਗੱਦੀ	گدی
ਗੱਪੀ	گپّی
ਗਭਰੂ	گبھرو
ਗਮਲਾ	گملا
ਗਲੀ	گلی

ਗਵਾਹ	گواہ
ਗਵੱਈਆ	گوّیا
ਗਾਹਕ	گاہک
ਗਾਜਰ	گاجر
ਗਾਰਾ	گارا
ਗਿਣਤੀ	گنتی
ਗਿਣਨਾ	گننا
ਗਿਲਾਸ	گلاس
ਗੀਤ	گیت
ਗਿੱਧ	گدّھ
ਗੁਸਤਾਖੀ	گستاخی
ਗੁੱਛਾ	گچھا
ਗੁੱਡਾ	گڈا
ਗੁਲਕੰਦ	گلقند
ਗੁਲਦਸਤਾ	گلدستہ
ਗੁਲਾਬੀ	گلابی
ਗੁੜ	گڑ
ਗੇਂਦ	گیند
ਗੋਟ	گوٹ
ਗੋਟਾ	گوٹا
ਗੋਦਾਮ	گودام
ਗੋਭੀ	گوبھی
ਗੋਰਾ	گورا
ਗੋਲ	گول
ਗੋਲਾ	گولا

ਗ਼ਸ਼	غش
ਗ਼ਰੀਬ	غریب
ਗ਼ਲਤ	غلط
ਗ਼ੁੱਸਾ	غصّہ
ਗ਼ੁੰਡਾ	غنڈہ
ਗ਼ੁਬਾਰਾ	غبارہ
ਗ਼ੋਤਾ	غوطہ
ਗ਼ੈਰਤ	غیرت
ਘਸੀਟਣਾ	گھسیٹنا
ਘੰਟੀ	گھنٹی
ਘਬਰਾਹਟ	گھبراہٹ
ਘਮੰਡ	گھمنڈ
ਘਰਘਾਟ	گھرگھاٹ
ਘੜਾ	گھڑا
ਘਾਇਲ	گھائل
ਘੁੰਗਰੂ	گھنگرو
ਘੁਟ	گھٹ
ਘੁੱਟੀ	گھٹی
ਘੇਰਨ	گھیرنا
ਘੋਲਨਾ	گھولنا
ਚਸਕਾ	چسکا
ਚੰਗਾ ਭਲਾ	چنگا بھلا
ਚੰਚਲ	چنچل

ਚੱਕਰ	چکّر
ਚੱਕੀ	چکّی
ਚੱਪਾ	چپّہ
ਚਬਣਾ	چبانا
ਚਮਚਾ	چمچہ
ਚਰਬੀ	چربی
ਚਲਾਉਣਾ	چلانا
ਚਾਉਲ	چاول
ਚਾਚਾ	چاچا-چچا
ਚਾਲ ਚਲਨ	چال چلن
ਚਾਲ ਢਾਲ	چال ڈھال
ਚਿੱਟਾ	چِٹّا
ਚਿੱਠੀ	چِٹھّی
ਚਿੰਤਾ	چِنتا
ਚਿਲਮਚੀ	چلمچی
ਚੀਕਣਾ	چیکنا
ਚੁਗਾਂ	چُنگی
ਚੁਗਣਾ	چُگنا
ਚੁਟਕਲਾ	چُٹکلا
ਚੁਪ	چُپ
ਚੂਰਨ	چُورن
ਚੇਲਾ	چیلا
ਚੋਰੀ	چوری
ਚੋਲਾ	چولا
ਚੌਕ	چوک
ਚੌਕੜੀ	چوکڑی
ਚੌਂਕਣਾ	چوکنّا
ਚੌੜਾ	چوڑا
ਛਕੜਾ	چھکڑا
ਛੱਜਾ	چھجّہ
ਛਛੂੰਦਰ	چھچھوندر
ਛਤ	چھت
ਛਤਰੀ	چھتری
ਛਪਾਈ	چھپائی
ਛੱਪਰ	چھپّر
ਛੱਲਾ	چھلّا
ਛਲੀਆ	چھلیا
ਛਾਂਗਣਾ	چھانگنا
ਛਾਤੀ	چھاتی
ਛਾਣਨਾ	چھاننا
ਛਾਲਾ	چھالا
ਛੀਟ	چھینٹ
ਛੁੱਟੀ	چھُٹّی
ਛੁਰੀ	چھُری
ਛੂਣਾ	چھُونا
ਛੈਣੀ	چھینی
ਛੇੜਨ	چھیڑنا
ਛੈਲਾ	چھیلا
ਛੋਕਰਾ	چھوکرا

چھوہارا	ਛੋਹਾਰਾ
جہاز	ਜਹਾਜ਼
جپنا	ਜਪਣਾ
جلسہ	ਜਲਸਾ
جل تھل	ਜਲਥਲ
جواب	ਜਵਾਬ
جڑ	ਜੜ
جاگا	ਜਾਗਾ
جاگیر	ਜਾਗੀਰ
جانچ	ਜਾਚ
جاننا	ਜਾਣਨ
جادو	ਜਾਦੂ
جالا	ਜਾਲਾ
جگر	ਜਿਗਰ
جدھر	ਜਿਧਰ
جیبھ	ਜੀਭ
جرمانہ	ਜੁਰਮਾਨਾ
جوٹھن	ਜੂਠਣ
جوڑا	ਜੂੜਾ
جیل	ਜੇਲ
جیل خانہ	ਜੇਲਖ਼ਾਨਾ
جوگی	ਜੋਗੀ
جوت	ਜੋਤ
جوڑا	ਜੋੜਾ
جنگل	ਜੰਗਲ
جنجال	ਜੰਜਾਲ

زہر	ਜ਼ਹਰ
زنجیر	ਜ਼ੰਜੀਰ
زنانی	ਜ਼ਨਾਨੀ
زبانی	ਜ਼ਬਾਨੀ
ضمانت	ਜ਼ਮਾਨਤ
زمین	ਜ਼ਮੀਨ
ذرا	ਜ਼ਰਾ
ذرّہ	ਜ਼ੱਰਾ
ضروری	ਜ਼ਰੂਰੀ
ظاہرا	ਜ਼ਾਹਰਾ
ذات	ਜ਼ਾਤ
ضدی	ਜ਼ਿੱਦੀ
زور	ਜ਼ੋਰ

جھنڈا	ਝੰਡਾ
جھکڑ	ਝੱਖੜ
جھجر	ਝੱਜਰ
جھٹ پٹ	ਝਟਪਟ
جھپٹا	ਝਪੱਟਾ
جھمیلا	ਝਮੇਲਾ
جھانجھر	ਝਾਂਝਰ
جھاواں	ਝਾਂਵਾਂ
جھاگ	ਝਾਗ
جھابا	ਝਾਬਾ
جھالر	ਝਾਲਰ

جھاڑنا	ਝਾੜਨਾ
جھاڑُو	ਝਾੜੂ
جھلّی	ਝਿੱਲੀ
جھڑکی	ਝਿੜਕ
جھینگر	ਝੀਂਗਰ
جھیل	ਝੀਲ
جھُوٹ	ਝੂਠ
جھُولا	ਝੂਲਾ
جھول	ਝੋਲ
جھوٹا	ਝੋਟਾ
ٹکّہ	ਟੱਕਾ
ٹکور	ਟਕੋਰ
ٹکّر	ਟੱਕਰ
ٹٹّی	ਟੱਟੀ
ٹٹّو	ਟੱਟੂ
ٹلنا	ਟਲਨਾ
ٹہنی	ਟਾਹਣੀ
ٹانکا	ਟਾਂਕਾ
ٹاپو	ਟਾਪੂ
ٹاپنا	ਟੱਪਣਾ
ٹال مٹول	ਟਾਲ ਮਟੋਲ
ٹکیہ	ਟਿੱਕੀ
ٹچن	ਟਿਚਨ
ٹڈّی	ਟਿੱਡੀ
ٹین	ਟੀਨ
ٹُنڈا	ਟੁੰਡਾ
ٹکڑا	ਟੁਕੜਾ
ٹیکنا	ਟੇਕਣਾ
ٹوکنا	ਟੋਕਣਾ
ٹوکرا	ਟੋਕਰਾ
ٹوٹکا	ਟੋਟਕਾ
ٹولا	ਟੋਲਾ
ٹھنڈا	ਠੰਡਾ
ٹھگ	ਠੱਗ
ٹھٹھہ	ਠਠਾ
ٹھپہ	ਠੱਪਾ
ٹھاکر	ਠਾਕਰ
ٹھیک	ਠੀਕ
ٹھیکری	ਠੀਕਰੀ
ٹھیکہ	ਠੇਕਾ
ٹھیلا	ਠੇਲਾ
ٹھوکر	ਠੋਕਰ
ڈنڈا	ਡੰਡਾ
ڈگمگ	ਡਗਮਗ
ڈفلی	ਡਫਲੀ
ڈبّہ	ਡੱਬਾ
ڈمرو	ਡਮਰੂ
ڈرپوک	ਡਰਪੋਕ
ڈلی	ਡਲੀ

ਤਸਵੀਰ	تصویر
ਤਕੜਾ	تگڑا
ਤਕਲੀਫ਼	تکلیف
ਤਖਤਾ	تختہ
ਤਖਤੀ	تختی
ਤਣਾ	تنا
ਤਣਨਾ	تننا
ਤਨਖਾਹ	تنخواہ
ਤਪਣਾ	تپنا
ਤਮਾਸ਼ਾ	تماشہ
ਤਰਸਣਾ	ترسنا
ਤਲਵਾਰ	تلوار
ਤਵੀਤ	تعویذ
ਤੜਕਾ	تڑکا
ਤੜਫ਼ਣਾ	تڑپنا
ਤਾਇਆ	تایا
ਤਾਜ਼ਾ	تازہ
ਤਾਲਾ	تالا
ਤਿਗੁਣਾ	تگنا
ਤਿੱਤਰ	تیتر
ਤਿਲਅਰ	تلیئر
ਤੀਲੀ	تیلی
ਤੀਰਥ	تیرتھ
ਤੁੰਬਣਾ	تومنا
ਤੂੰਬੀ	تونبی
ਡਬਾ	ڈبہ
ਡਾਕੂ	ڈاکو
ਡੀਲ ਡੌਲ	ڈیل ڈول
ਡੇਰਾ	ڈیرا
ਡੋਰੀ	ڈوری
ਡੋਲਚੀ	ڈولچی
ਢੰਗ	ڈھنگ
ਢੰਢੋਰਾ	ڈھنڈورا
ਢੱਕਣ	ڈھکن
ਢਲਾਈਂ	ڈھلائی
ਢਾਉਣਾ	ڈھانا
ਢਾਂਚਾ	ڈھانچا
ਢਾਲ	ڈھال
ਢਿਲਮਿਲ	ڈھلمل
ਢੀਠ	ڈھیٹھ
ਢੂੰਡਣਾ	ڈھونڈنا
ਢੇਰ	ڈھیر
ਢੋਂਗ	ڈھونگ
ਢੋਲ	ڈھول
ਤੰਗ	تنگ
ਤੰਦੂਰ	تندور
	تنور
ਤੰਬਾ	تنبا
ਤੰਬੂ	تنبو
ਤਕਣਾ	تکنا
ਤਕਲਾ	تکلا

ਦਸਤਾ	دستہ
ਦਸਖਤ	دستخط
ਦਖਣ	دکھن
ਦਗਾ	دغا
ਦਬਣਾ	دبنا
ਦਮੜੀ	دمڑی
ਦਰਸ਼ਨ	درشن
ਦਰਜਨ	درجن
ਦਰਜੀ	درزی
ਦਰਦ	درد
ਦਰਵਾਜ਼ਾ	دروازہ
ਦਰਿਆ	دریا
ਦਰੀ	دری
ਦਲਾਲੀ	دلالی
ਦਲੀਲ	دلیل
ਦਵਾਈ	دوائی
ਦਵਾਤ	دوات
ਦਾਈ	دائی
ਦਾਖਲਾ	داخلہ
ਦਾਗ	داغ
ਦਾਣਾ	دانہ
ਦਾਤਾ	داتا
ਦਾਵਤ	دعوت
ਦਾਵਾ	دعوے
ਦਾੜ੍ਹ	داڑھ

ਤੂਤ	توت
ਤੇਸਾ	تیشہ
ਤੇਰਾ	تیرا
ਤੇਲੀ	تیلی
ਤੋਸ਼ਾ	توشہ
ਤੋਹਮਤ	تہمت
ਤੋਬਰ	توبڑہ
ਤੋਲਾ	تولہ
ਤੌਲੀਆ	تولیہ
ਤਬਲਾ	طبلہ
ਤਬੀਅਤ	طبیعت
ਤਰੀਕਾ	طریقہ
ਤਰ੍ਹਾਂ	طرح
ਤੋਤਾ	طوطا
ਤੌਰ	طور
ਥਕਾਵਟ	تھکاوٹ
ਥੱਪੜ	تھپڑ
ਥਾਣਾ	تھانہ
ਥਾਨ	تھان
ਥਾਲ	تھال
ਥਿਗੜੀ	تھگلی
ਥੈਲਾ	تھیلا
ਥੋਕ	تھوک
ਥੋਥਾ	تھوتھا
ਥੋੜਾ	تھوڑا

ਦਿਖਾਉਣਾ	دکھانا
ਦਿਗੰਬਰ	دگمبر
ਦਿਨ	دن
ਦਿਮਾਗ਼	دماغ
ਦਿਲ	دل
ਦੁਸ਼ਮਣ	دشمن
ਦੁਖਣਾ	دُکھنا
ਦੁਪੱਟਾ	دوپٹہ
ਦੁਰਗਤ	درگت
ਦੁਲੱਤੀ	دُلتّی
ਦੂਜਾ	دُوجا
ਦੇਵਤਾ	دیوتا
ਦੋਨੋ	دونو
ਦੌਲਤ	دَولت
ਦੌੜਨਾ	دوڑنا
ਦੰਗਾ	دنگا
ਦੰਗਲ	دنگل
ਧੰਧਾ	دھندہ
ਧਸਣਾ	دھسنا
ਧੱਕਾ	دھکا
ਧੱਜੀ	دھجّی
ਧਨ	دھن
ਧੱਬਾ	دھبّہ
ਧਮਕ	دھمک
ਧਰਤੀ	دھرتی
ਧਰਨਾ	دھرنا

ਧਰਮ	دھرم
ਧੜਕਣਾ	دھڑکنا
ਧਾਗਾ	دھاگا
ਧਾਤ	دھات
ਧਾਰ	دھار
ਧਾਵਾ	دھاوا
ਧਿਆਨ	دھیان
ਧੁੰਦ	دُھند
ਧੁੱਪ	دھُوپ
ਧੂਣੀ	دھُونی
ਧੂੜ	دھُول
ਧੇਲਾ	دھیلا
ਧੋਖਾ	دھوکا
ਧੋਣਾ	دھونا
ਧੋਤੀ	دھوتی
ਧੋਬਣ	دھوبن
ਧੋਬੀ	دھوبی
ਧੌਂਸ	دھونس
ਨੰਗਾ	ننگا
ਨਕਦ	نقد
ਨਖਰਾ	نخرہ
ਨਚਣਾ	نچنا
ਨਜਲਾ	نزلہ
ਨਟਣੀ	نٹنی
ਨਬੇੜਨਾ	نبیڑنا
ਨਮੂਨਾ	نمونہ

ਪਕਾਉਣਾ	پکانا
ਪਗੜੀ	پگڑی
ਪਚਾਉਣਾ	پچانا
ਪਛਤਾਵਾ	پچھتاوا
ਪੱਛਮ	پچھم
ਪਟਕਾ	پٹکا
ਪਟੜੀ	پٹڑی
ਪਟਾਕਾ	پٹاخہ
ਪੱਟੀ	پٹی
ਪੱਟੂ	پٹو
ਪਤੰਗ	پتنگ
ਪਤਲਾ	پتلا
ਪਤਰਾ	پترا
ਪਤਾ	پتہ
ਪੱਤਾ,ਪੱਤਰ	پتہ
ਪਤੀਲੀ	پتیلی
ਪਨੀਰ	پنیر
ਪ ਪੜੀ	پپڑی
ਪਰਸੋਂ	پرسوں
ਪਰਦਾ	پردہ
ਪਰਦੇਸੀ	پردیسی
ਪਰਾਇਆ	پرایا
ਪਲੇਥਣ	پلیتھن
ਪਰੌਂਠਾ	پراٹھا
ਪੜਤਾਲ	پڑتال

ਨਰਾਜ	ناراض
ਨਲੀ	نلی
ਨਾੜ	ناڑی
ਨਿਸ਼ਾਂਨ	نشان
ਨਿਸ਼ਾਸ਼ਤਾ	نشاستہ
ਨਿਚੋੜ	نچوڑ
ਨਿਥਰਨਾ	نتھرنا
ਨਿਭਣਾ	نبھنا
ਨਿਰਮਲ	نرمل
ਨਿਰਾ	نرا
ਨਿਲਾਮ	نیلام
ਨੀਤ	نیت
ਨੁਸਖਾ	نسخہ
ਨੇਕੀ	نیکی
ਨੇੜੇ	نیڑے
ਨੈਣ	نین
ਨੋਟ	نوٹ
ਨੌਕਰ	نوکر
ਪਹਲਾ	پہلا
ਪਖਾ	پنکھا
ਪੰਚ	پنچ
ਪੰਜਾ	پنجہ
ਪੱਕਾ	پکّا

ਪੜਵਾਲ	پڑوال
ਪੜ੍ਹਾਈ	پڑھائی
ਪਿਓਣਾ	پلانا
ਪਿਆਜ	پیاز
ਪਿਆਰਾ	پیارا
ਪਿਆਲਾ	پیالہ
ਪਿੰਜਰਾ	پنجرہ
ਪਿਛਲਾ	پچھلا
ਪੁਚਕਾਰਨਾ	پچکارنا
ਪੁਛਣਾ	پوچھنا
ਪੁਤਲਾ	پتلا
ਪੁਰਾਣਾ	پرانا
ਪੁਲ	پل
ਪੂਜਣਾ	پوجنا
ਪੂਰਬ	پورب
ਪੇਟੂ	پیٹو
ਪੈਸਾ	پیسہ
ਪੈਦਲ	پیدل
ਪੋਟਲੀ	پوٹلی
ਫੱਕੜ	پھکڑ
ਫਟਕਾਰ	پھٹکار
ਫਟਣਾ	پھٹنا
ਫੰਦਾ	پھندا
ਫਬਣਾ	پھبنا

ਫਲੀ	پھلی
ਫਾਂਸੀ	پھانسی
ਫਾੜਨਾ	پھاڑنا
ਫਿਰਨਾ	پھرنا
ਫੁਰਤੀਲਾ	پھرتیلا
ਫੁਲਕਾ	پھلکا
ਫੋਕਾ	پھوکا
ਫੋੜਾ	پھوڑا
ਫੁਹਾਰਾ	فوارہ
ਫਤਹ	فتح
ਫਲਾਣਾ	فلاں
ਫ਼ਾਲਤੂ	فالتو
ਫੀਤਾ	فیتہ
ਫ਼ੁਟ	فٹ
ਬਸੇਰਾ	بسیرا
ਖਸਤਾ	خستہ
ਬਹਸ	بحث
ਬਹਾਨਾ	بہانہ
ਬਹੁਤ	بہت
ਬਕਣਾ	بکنا
ਬਕਰੀ	بکری
ਬਕਸੂਆ	بکسوآ
ਬਗਲਾ	بگلا

ਬਾਹਰ	باہر	ਬੱਘੀ	بگھی
ਬਾਂਕਾ	بانکا	ਬਚਣਾ	بچنا
ਬਾਂਗ	بانگ	ਬਚਾਉਣਾ	بچانا
ਬਾਗ਼	باغ	ਬਜਰੀ	بجری
ਬਾਜ਼	باز	ਬਜਾਜ	بزاز
ਬਾਜਰਾ	باجرہ	ਬਜ਼ਾਰ	بازار
ਬਾਬਤ	بابت	ਬਟਣ	بٹن
ਬਾਰੂਦ	بارود	ਬਟੇਰਾ	بٹیر
ਬਾਲਣਾ	بالنا	ਬਦਨਾਮੀ	بدنامی
ਬਾਲਟੀ	بالٹی	ਬਦਬੋ	بدبو
ਬਿਜਲੀ	بجلی	ਬਦਮਾਸ਼ੀ	بدمعاشی
ਬਿਮਾਰ	بیمار	ਬੱਦਲ	بادل
ਬਿਰਾਦਰੀ	برادری	ਬਦਲਾ	بدلا
ਬਿੱਲੀ	بلّی	ਬਭੂਤ	بھبھوت
ਬੀਜ,ਬੀਂ	بیج	ਬਰਕਤ	برکت
ਬੁਚਕਾ	بقچہ	ਬਰਖਾ	برکھا
ਬੁਝਣਾ	بجھنا	ਬਰਛਾ	برچھا
ਬੁਣਨਾ	بننا	ਬਰਸਾਤੀ	برساتی
ਬੁਧੂ	بدھو	ਬਰਾਬਰ	برابر
ਬੁਰਾ	برا	ਬਰਫ਼	برف
ਬੁਲਬੁਲ	بلبل	ਬਲਾ	بلا
ਬੁਲਾਣਾ	بلانا	ਬੜਬੋਲਾ	بڑبولا
ਬੂਟ	بوٹ	ਬਾਂਸ	بانس

ਭਾਬੀ	بھابی	ਬੂਟਾ	بُوٹا
ਭਾਰ	بھار	ਬੁੱਢਾ	بوڑھا
ਭਾੜਾ	بھاڑا	ਬੂੰਦ	بُوند
ਭਿਓਣਾ	بھگونا	ਬੇਂਤ	بینت
ਭਿੜਨਾ	بھڑنا	ਬੇਰ	بیر
ਭੀੜ	بھیڑ	ਬੇਲੀ	بیلی
ਭੁਗਤਣਾ	بھُگتنا	ਬੇੜਾ	بیڑا
ਭੁਲ	بھُول	ਬੈਠਕ	بیٹھک
ਭੇਸ	بھیس	ਬੈਰਾਗੀ	بیراگی
ਭੇਜਣਾ	بھیجنا	ਬੋਰੀ	بوری
ਭੋਗ	بھوگ	ਬੋਲਣਾ	بولنا
ਭੋਲਾ	بھولا	ਬੰਗਲਾ	بنگلا
ਭੌਰਾ	بھنورا	ਬੰਜਰ	بنجر
ਭੰਗੜ	بھنگڑ	ਬੰਦ	بند
ਭੰਡ	بھنڈ	ਭਸਮ	بھسم
		ਭਟਕਣਾ	بھٹکنا
ਮਸਰ	مسُور	ਭੱਠੀ	بھٹّی
ਮਸ਼ਾਲ	مشعل	ਭਤੀਜਾ	بھتیجا
ਮਸਾਲਾ	مصالحہ	ਭਰਮ	بھرم
ਮਹਿੰਗਾ	مہنگا	ਭਰਮਾਰ	بھرمار
ਮਹੀਨ	مہین	ਭਰੋਸਾ	بھروسہ
ਮਕਈ	مکئی	ਭਾਉਣਾ	بھانا
ਮਕੜੀ	مکڑی	ਭਾਂਡਾ	بھانڈا
ਮੱਖਣ	مکھّن	ਭਾਣਜਾ	بھانجا

ਮੁੱਠੀ	مٹھی
ਮੁਥਾਜ	محتاج
ਮੁਰੱਬਾ	مربّہ
ਮੁਰਾਦ	مُراد
ਮੁਰਗਾਬੀ	مُرغابی
ਮੁਲਕ / ਮੁਲਖ	مُلک
ਮੁੜਨਾ	مُڑنا
ਮੂਰਤ	مُورت
ਮੂਲੀ	مُولی
ਮੇਖ	میکھ
ਮੇਲਾ	میلا
ਮੈਦਾ	مَیدہ
ਮੈਦਾਨ	میدان
ਮੌਸਮ	موسم
ਮੋਹਰ	مُہر
ਮੋਚੀ	موچی
ਮੋਟਾ	موٹا
ਮੋਠ	موٹھ
ਮੋਤੀਆ ਬਿੰਦ	موتیا بند
ਮੋਰ	مور
ਮੋੜ	موڑ
ਮੌਜੀ	موجی
ਮੌਤ	موت
ਯਕੀਨ	یقین
ਯਾਦ	یاد

ਮੱਖੀ	مکھی
ਮੱਛਰ	مچھر
ਮਛੀ	مچھلی
ਮੱਠਾ	مٹھا
ਮਣ	مَن
ਮਰਨਾ	مرنا
ਮਰਿਯਲ	مریل
ਮਰੋੜਨਾ	مروڑنا
ਮਲਨਾ	مَلنا
ਮਾਸੀ	ماسی
ਮਾਂਜਣਾ	مانجنا
ਮਾਣ	مان
ਮਾਂਦਾ	ماندہ
ਮਾਮੀ	مامی
ਮਾਰਨਾ	مارنا
ਮਾਲਕ	مالک
ਮਾਲਣ	مالن
ਮਿਆਨ	میان
ਮਿੱਟੀ	مٹّی
ਮਿਠਾਸ	مٹھاس
ਮਿਲਨਸਾਰ	مِلنسار
ਮਿਲਾਉਣਾ	مِلانا
ਮਿਸ਼੍ਰੀ	مِصری
ਮੁੱਕਾ	مُکّا

ਯਾਰੀ	یاری
ਯੋਰਪ	یورپ
ਯੂਨਾਨ	یونان
ਰਸਤਾ	رستہ
ਰੱਸਾ	رسّا
ਰਸੋਈ	رسوئی
ਰਹਿਣਾ	رہنا
ਰਕਾਬ	رکاب
ਰਖਣਾ	رکھنا
ਰਖਵਾਲੀ	رکھوالی
ਰਗੜਨਾ	رگڑنا
ਰਜ਼ਾਈ	رضائی
ਰੱਦੀ	ردّی
ਰਫੂ	رفو
ਰਬਾਬ	رباب
ਰਲਣਾ	رلنا
ਰਾਹ	راہ
ਰਾਜ	راج
ਰਾਣੀ	رانی
ਰਾਤ	رات
ਰੀਤ	ریت

ਰੀਸ	ریس
ਰੁਕਣਾ	رُکنا
ਰੁਤ	رُت
ਰੁਲਣਾ	رُلنا
ਰੂਪ	رُوپ
ਰੇਸ਼ਮ	ریشم
ਰੇਤ	ریت
ਰੇਤੀ	ریتی
ਰੋਕੜ	روکڑ
ਰੋਕਣਾ	روکنا
ਰੋਗਨ	روغن
ਰੋਜ਼ੀ	روزی
ਰੋਟੀ	روٹی
ਰੋਣਾ	رونا
ਰੋੜਾ	روڑا
ਰੌਣਕ	رونق
ਰੰਗ	رنگ
ਰੰਗਣਾ	رنگنا
ਰੰਡੀ	رنڈی
ਲੱਸੀ	لسّی
ਲਹੂ	لہو
ਲਕੜੀ	لکڑی
ਲਕੀਰ	لکیر

ਲਗਾਮ	لگام
ਲੱਛਣ	لچھن
ਲੱਛਾ	لچھا
ਲਟਕਾ	لٹکا
ਲੱਡੂ	لڈو
ਲਫ਼ੰਗਾ	لفنگا
ਲੜਨਾ	لڑنا
ਲੜੀ	لڑی
ਲਾਗਤ	لاگت
ਲਾਡਲਾ	لاڈلا
ਲਿਖਣਾ	لکھنا
ਲਿਖਾਈ	لکھائی
ਲਿਖਾਵਟ	لکھاوٹ
ਲੀਚੜ	لیچڑ
ਲੁੱਚਾ	لچا
ਲੁਟਾਉਣਾ	لٹانا
ਲੁਟੇਰਾ	لٹیرا
ਲੂ	لو
ਲੂਣ	لون (نون)
ਲੇਖਾ	لیکھا
ਲੇਟਣਾ	لیٹنا
ਲੇਪ	لیپ
ਲੋਹਾ	لوہا
ਲੰਗੜਾ	لنگڑا

ਲੰਗਰ	لنگر
ਲੰਗੋਟੀਆ	لنگوٹیا
ਲੰਗੋਟੀ	لنگوٹی
ਲੰਘਣਾ	لنگھنا
ਲੰਮਾ	لمبا
ਵਸੀਲਾ	وسیلہ
ਵਹਮ	وہم
ਵਹਦਾ	وعدہ
ਵਜ਼ਨ	وزن
ਵਜ਼ੀਫ਼ਾ	وظیفہ
ਵਤਨ	وطن
ਵਰਕਾ	ورق
ਵਰਗਲਾਉਣਾ	ورغلانا
ਵਰਜ਼ਸ਼	ورزش
ਵਰਦੀ	وردی
ਵਾਰਦਾਤ	واردات
ਵਾਵੇਲਾ	واویلا
ਵਿਰਸਾ	ورثہ
ਵੈਦ	وید

پنجابی اردو لغات

ਉਸਾਰੂ	اُسارُو	تعمیری
ਉਹ	اوہ ، اُہ	وُہ
ਉਕਣਾ	اُکنا	چُوک جانا
ਉਕਰਨਾ	اُکرنا	کُرید کر لکھنا
ਉਗਾਲੀ	اُگالی	جُگالی
ਉਘੜਨਾ	اُگھڑنا	نکھرنا
ਉੱਘਾ	اُگھا	مشہور
ਉਚਾ	اُچا	اُونچا
ਉਛਾੜ	اُچھاڑ	غلاف
ਉਡਣਾ	اُڈنا	اُڑنا
ਉਡੀਕਣਾ	اُڈیکنا	انتظار کرنا
ਉਠਾਲਣਾ	اُٹھالنا	اُٹھانا
ਉਤੇ	اُتے	اُوپر۔ پر
ਉੱਥੇ	اُتھے	اُدھر۔ وہاں
ਉਧਾਲਣਾ	اُدھالنا	اِغوا کرنا
ਉਨ੍ਹਾਂ	اُنہاں	اُنہوں نے
ਉਪਰਾਲਾ	اُپرالا	علاج۔ بندوبست
ਉਵੇਂ	اُویں	اُسی طرح
ਉਰੇ	اُرے	اِدھر
ਉਰਲਾ	اُرلا	اِدھر کا
ਉਲਟਾਉਣਾ	اُلٹاؤنا	اُلٹانا
ਉਲ੍ਹਾਮਾ	اُلاہما	گِلہ (اُلاہما)
ਊਠ	اُوٹھ	اُونٹ
ਉਤ	اُت	بیوقوف
ਓਦਰਨਾ	اُدرنا	اُداس ہونا
ਓਦੋਂ	اودوں	تب
ਓਵੇਂ	اوویں	اُس طرح
ਓੜਕ	اوڑک	آخر میں
ਉਂਜ	اُنج	ویسے
ਊਂਘਣਾ	اُونگھنا	اُونگھنا
ਓਂਧਾ	اوندھا	اُلٹا
ਅਸ਼ਕੇ	اشکے	شاباش
ਅਸਾਡਾ	اساڈا	ہمارا
ਅਸੀ	اسی	ہم
ਅਕਣਾ	اکنا	اُکتانا۔ اُوبنا
ਅਕੜੇਵਾਂ	اکڑیواں	اکڑاہٹ
ਅਕਾਉਣਾ	اکاؤنا	تنگ کرنا
ਅਖਰ	اکھر	حرف
ਅਖੀਰਲਾ	اخیرلا	آخری
ਅਖੋੜ	اکھوڑ	اخروٹ
ਅੱਗਾ	اگا	آگا۔ اگلا حصہ
ਅਗਲੇਰਾ	اگلیرا	اور زیادہ
ਅੱਗ	اگ	آگ
ਅਗੇਤਰਾ	اگیترا	پیشگی و پیشتر
ਅਚਿਨਚੇਤ	اچن چیت	اتفاقاً ، اچانک
ਅਛੋਪਲਾ	اچھوپلا	سرسری، اوپری
ਅੱਜ	اج	آج
ਅਜੋਕਾ	اجوکا	آج کا
ਅਜੇਹਾ	اجیہا	ایسا

ਅੱਠਾ	اٹھا	آٹھا
ਅਡਰਾ	اڈرا	مختلف، علیحدہ
ਅੱਡੀ	اڈی	ایڑی
ਅਣਖ	انکھ	غیرت
ਅਣਜਾਣ	انجان	انجان
ਅਣਮੁੱਲਾ	ان مُلا	انمول
ਅਤੇ	اتے	اور ، نیز
ਅਤਿ	اتی	بیش
ਅੱਥਰੂ	اتھرو	آنسو
ਅਧਖੜ	ادھ کھڑ	ادھیڑ
ਅਧ-ਪਚਧ	ادھ پچدھ	تقریباً آدھا
ਅਧਮੋਇਆ	ادھ مویا	ادھموا
ਅਧੋਅਧ	ادھو ادھ	آدھا آدھا
ਅਨਿਆਂ	انیاں	بے انصافی
ਅਨ੍ਹੇਰਾ	انھیرا	اندھیرا
ਅਪੜਨਾ	اپڑنا	پہنچنا
ਅਬਾਦ	اباد	آباد
ਅਮ੍ਹਾਤੜ	امہاتڑ	ہم جیسے
ਅਰਦਾਸ	ارداس	عرضداشت
ਅਲੂਣਾ	الونا	بے نمک
ਅਵੱਲਾ	اولا	کٹکھنا
ਆਉਣਾ	اؤنا	آنا
ਆਹੋ	آہو	جی ہاں
ਆਕੜਨਾ	آکڑنا	اکڑنا
ਆਖਣਾ	آکھنا	کہنا
ਆਂਡਾ	آنڈہ	انڈا
ਆਂਦਰਾਂ	آندراں	انتڑیاں
ਆਪੇ	آپے	خودبخود
ਆਪੋ ਆਪਣਾ	آپو اپنا	اپنا اپنا
ਆਫਰਨਾ	آپھرنا	شیخی بگھارنا
ਆਰਕ	آرک	کہنی
ਆਲਾ ਦੁਆਲਾ	آلا دوآلا	گرد و پیش
ਆਲ੍ਹਣਾ	آہلنا	آشیانہ، گھونسلہ
ਆੜੀ	آڑی	دوست
ਐਂਠਣਾ	اینٹھنا	اینٹھنا
ਐਤਕਾਂ	ایتکاں	ابکی
ਐਤਵਾਰ	ایتوار	اتوار
ਐਪਰ	اے پر	لیکن، مگر
ਐਵੇਂ	اے ویں	یونہی
ਐਰਾ	ایرا	بنیاد
ਔਕੜ	اوکڑ	مصیبت
ਔਖ	اوکھ	مشکل، دشواری
ਔਘੜ	اوگھڑ	آڑے وقت
ਔਤਰਾ	اوترا	لاولد
ਔੜ ਪੋੜ	اوڑ پوڑ	قحط سالی
ਅੰਗਲੀ ਸੰਗਲੀ	انگلی سنگلی	باہم ساتھ دینا
ਅੰਗਿਆਰ	انگیار	انگار
ਅੰਗ	انگ	عضو
ਅੰਨ	ان	اناج
ਅੰਨ੍ਹਾਂ	انھا	اندھا، نابینا
ਅੰਬੜੀ	انبڑی	اماں
ਇਉਂ	ایوں	یوں
ਇਸਤ੍ਰੀ	استری	خاتون، عورت
ਇਸ਼ਨਾਨ	اشنان	غسل
ਇਹ	اہ	یہ
ਇਕ ਅੱਧ	اک ادھ	ایک آدھ
ਇਕਸਾਰ	اکسار	ایک سا، یکساں
ਇਕੱਠ	اکٹھ	ہجوم، بھیڑ
ਇਕੱਲਾ	اکلا	اکیلا
ਇਚਰਾਂ	اچراں	اتنی دیر تک

ਇੱਜੜ	اِجّڑ	ریوڑ
ਇੱਟ	اِٹ	اینٹ
ਇੱਡਾ	اِڈّا	اتنا
ਇਥੇ	اِتھے	یہاں
ਇੱਦਾਂ	اِدّاں	اس طرح، یوں
ਇਨ੍ਹਾਂ	اِنہاں	انہوں نے
ਇੱਲ	اِل	چیل
ਇਵੇਂ	ایویں	یوں
ਈਨ	اِین	ہیٹھ
ਈਰਖਾ	ایرکھا	حسد، خود بازی
ਏਕਾ	ایکا	اتفاق
ਏਡਾ	ایڈا	اتنا
ਏਥੇ	ایتھے	یہاں
ਇੰਜ	اِنج	اس طرح
ਇੰਨ ਬਿੰਨ	اِن بِن	ہوبہو، عین
ਇੰਨਾ	اِنّا	اتنا
ਸਈ	سئی	سکھی سہیلی
ਸਸ	سَس	ساس
ਸਹੁਰੀ	سہُری	سُسری
ਸਕਣਾ	سکݨا	سکنا
ਸਕਾ	سکّا	سگا
ਸਕੱਤਰ	سکتّر	سیکرٹری
ਸਗਵਾਂ	سگواں	ہوبہو
ਸਗੋਂ	سگوں	البتہ
ਸਚੋ ਸਚ	سچو سچ	سراپا راست، سچ مچ
ਸਜਰਾ	سجرا	تازہ
ਸੱਜਾ	سجّا	دائیاں
ਸੱਟ	سٹ	چوٹ
ਸੱਠ	سٹھ	ساٹھ

ਸਣੇ	سݨے	مع، بمعیت
ਸੱਤ	ست	سات
ਸਦਾਉਣਾ	سداؤݨا	بلانا
ਸੱਦਾ	سدّا	بلاوا
ਸੱਪ	سپّ	سانپ
ਸਭ	سبھ	سب
ਸਮਝਾਉਣਾ	سمجھاؤݨا	سمجھانا
ਸਮੀਖਿਆ	سمیکھیا	تنقید
ਸਰਘੀ	سرگھی	سحرگاہ
ਸ਼ਰਮਾਉਣਾ	شرماؤݨا	شرمانا
ਸਰਾਂ	سراں	سرائے
ਸਰਾਪ	سراپ	بددعا
ਸਰ੍ਹੋਂ	سرہوں	سرسوں
ਸਲੂਣਾ	سلوݨا	سالن
ਸਲ੍ਹਾਬਾ	سلہابا	نمی
ਸਵਖਤੇ	سوکھتے	سویرے
ਸਵੇਲੇ	سویلے	سویرے
ਸਾਉਣ	ساؤݨ	ساون
ਸਾਈ	سائی	پیشگی
ਸਾਹ	ساہ	سانس
ਸਾਕ	ساک	رشتہ
ਸਾਨ੍ਹ	سانہہ	سانڈ
ਸਾੜਨਾ	ساڑنا	جلانا
ਸਾਂਭਣਾ	سانبھݨا	سنبھالنا
ਸਿਆਣਪ	سیاݨپ	سیاناپن
ਸਿਆਣਾ	سیاݨا	سیانا، دانا
ਸਿਆਪਾ	سیاپا	ماتم، نوحہ گری
ਸਿਉਂਕ	سیونک	دیمک
ਸਿਖਣਾ	سکھݨا	سیکھنا
ਸਿਖਾਉਣਾ	سکھاؤݨا	سکھانا

ਸਿੰਗ	سِنگ	سینگ
ਸਿਜਣਾ	سِجنا	بھیگنا
ਸਿੰਜਣਾ	سِنجنا	سینچنا
ਸਿਰਨਾਵਾਂ	سِرناواں	سرنامہ
ਸੁਆਦ	سُآد	مزہ
ਸੁਆਮੀ	سُآمی	سوامی
ਸੁਆਰਨਾ	سُآرنا	سنوارنا
ਸੁਕਣਾ	سُکنا	سُوکھنا
ਸੁਖਾਲਾ	سُکھالا	سہل، آسان
ਸੁਝਣਾ	سُجھنا	سُوجھنا
ਸੁੰਘਣਾ	سُنگھنا	سُونگھنا
ਸੁਚੱਮ	سُچم	پاکیزگی
ਸੁਟਣਾ	سُٹنا	پھینکنا
ਸੁੱਤਾ	سُتا	سویا
ਸੁਦਾਈ	سُدائی	سودائی
ਸੁਨੇਹਾ	سُنیہا	سندیسہ، پیغام
ਸੁਲਫਦੀ	سُلفدی	سُلفہ
ਸੂਣਾ	سُونا	بچہ دینا
ਸੈਦ	شید	شاید
ਸੋਚਣਾ	سوچنا	سوچنا
ਸੋਟਾ	سوٹا	سونٹا
ਸੌਂਹ	سونہہ	قسم
ਸੌਖਾ	سوکھا	آسان
ਸੌਣਾ	سونا	سونا
ਸੌੜ	سوڑ	تنگی
ਸੰਗਲ	سنگل	زنجیر
ਸੰਗਣਾ	سنگنا	ہچکچانا
ਸੰਘ	سنگھ	گلا
ਸੰਘਣਾ	سنگھنا	گھنا
ਸੰਝ	سنجھ	سانجھ
ਸਦਾ	سدا	ہمیشہ
ਸੰਤੋਖ	سنتوکھ	اطمینان، قناعت
ਸੰਨ੍ਹ	سنھہ	سیندھ، نقب
ਹੱਛਾ	ہچھا	معاف، اچھا
ਹੱਥ	ہتھ	ہاتھ
ਹਵਾੜ	ہواڑ	بھڑاس
ਹੜ੍ਹ	ہڑھ	سیلاب، باڑھ
ਹਾਸਾ	ہاسا	ہنسی
ਹਾਕ	ہاک	ہانک
ਹਿਕ	ہِک	سینہ
ਹੀਂਗਣਾ	ہینگنا	ہینگنا
ਹੁਸੜਿਆ	ہُسڑیا	تنگ، اداس
ਹੁਣ	ہُن	اب
ਹੁਣੇ	ہُنے	ابھی
ਹੇਕ	ہیک	تیز پکار
ਹੇਠਾਂ	ہیٹھاں	ماتحت، نیچے
ਹੋਂਦ	ہوند	موجودگی
ਹੋਰ	ہور	اور
ਹੰਗੂਰਾ	ہنگورا	ہنکار
ਹੰਝੂ	ہنجھو	آنسو
ਹੰਭਲਾ	ہنبھلا	ہلا
ਕਹਾਉਣਾ	کہاؤنا	کہلانا
ਕਹਾਣੀ	کہانی	کہانی
ਕੱਖ	ککھ	تنکا، خس
ਕਚ	کچ	کانچ
ਕੱਛ	کچھ	بغل، کانکھ
ਕੱਛਾ	کچھا	کاچھنا
ਕਛੂ	کچھو	کچھوا
ਕਜਣਾ	کجنا	ڈھانکنا
ਕਟਣਾ	کٹنا	کاٹنا

ਕੱਠਾ	کٹھا	اکٹھا
ਕਢਣਾ	کڈھنا	نکالنا
ਕਣਕ	کنک	گیہوں، گندم
ਕਤੂਰਾ	کتُورا	پِلّا
ਕਦੇ	کدے	کبھی، ہرگز
ਕਦੀ	کدی	کبھی
ਕੱਦੋਂ	کدوں	کب
ਕਮਲਾ	کملا	پاگل، کم عقل
ਕਮਾਉਣਾ	کماؤنا	کمانا
ਕਰੜਾ	کرڑا	سخت، کرخت
ਕਰੰਡੀ	کرنڈی	کرنی
ਕੱਲਾ	کلّا	اکیلا
ਕਲਾਵਾ	کلاوا	کلابا
ਕੜਛਾ	کڑچھا	کلچھا
ਕੜਾਹ	کڑاہ	حلوہ
ਕਾਂ	کاں	کوّا
ਕਾਕਾ	کاکا	بچّہ، ننھّا
ਕਾਕੀ	کاکی	بچّی، ننھی
ਕਾਜ	کاج	کام کاج، شادی
ਕਾਣਾ	کانا	کانا
ਕਾਨੀ	کانی	قلم
ਕਾਲਖ	کالکھ	کلنک
ਕਿਉਂ ਜੋ	کیوں جو	چونکہ، کیونکہ
ਕਿਹੜਾ	کہڑا	کونسا
ਕਿਹਾ	کہا	کیسا
ਕਿਸੇ	کِسے	کِس کو
ਕਿੱਡਾ	کِڈا	کِتنا
ਕਿਤੇ	کِتے	کہیں
ਕਿੱਥੇ	کِتھے	کہاں
ਕਿਦਾਂ	کِداں	کیسے
ਕਿੰਨਾ	کِنا	کِتنا

ਕਿਰਿਆਨਾ	کرانہ	کرانہ
ਕਿਵੇਂ	کویں	کیسے
ਕੀ	کی	کیا
ਕੀਕੂੰ	کی کوں	کیونکر، کیسے
ਕੀਤਾ	کیتا	کیا
ਕੁੱਕੜ	ککڑ	مُرغا
ਕੁਛੜ	کُچھڑ	بغل میں
ਕੁਝ	کُجھ	کُچھ
ਕੁੱਤਾ	کُتا	کوبڑا
ਕੁੱਤੀ	کُتی	کُتیا
ਕੁਟਣਾ	کُٹنا	کوٹنا
ਕੁਵੇਲਾ	کُ ویلے	بے وقت
ਕੁੜੀ	کُڑی	لڑکی
ਕੁੜਮਾਈ	کڑمائی	سگائی
ਕੂਕਣਾ	کوکنا	کُوکنا
ਕੂਲਾ	کولا	ملائم
ਕੇਓੜਾ	کےاوڑا	کیوڑا
ਕੇਹਾ	کیہا	کیسا
ਕੇਡਾ	کیڈا	کتنا بڑا
ਕੇਂਠਾ	کینٹھا	کنٹھا
ਕੋਝਾ	کوجھا	بدصورت
ਕੋਠਾ	کوٹھا	کمرہ
ਕੋਰੜਾ	کورڑا	کوڑا
ਕੋਲ	کول	پاس
ਕੋਲਾ	کولا	کوئلہ
ਕੌਣ	کَونڑ	کون
ਕੌੜਾ	کوڑا	کڑوا
ਕੰਘਾ	کنگھا	کنگھا
ਕੰਜਰੀ	کنجری	کنچنی
ਕੰਡਾ	کنڈا	کانٹا

ਕੰਢਾ	کنڈھا	کنارا
ਕੰਧ	کندھ	دیوار
ਕੰਨ	کن	کان
ਕੰਬਣਾ	کنبنا	کانپنا
ਕੰਮ	کم	کام
ਖਰਚਾ	خرچ	خرچ
ਖਟਿਆਈ	کھٹیائی	کھٹائی
ਖਤ੍ਰੀ	کھتری	کھتری
ਖਰ੍ਬੂਜਾ	کھربوزہ	خربوزہ
ਖਾਣਾ	کھانا	کھانا
ਖਾਰਾ	کھارا	کھاری
ਖੁਡ	کھڈ	بِل
ਖਿਆਲ	کھیال	خیال
ਖਿਡੌਣਾ	کھڈونا	کھلونا
ਖੁਲ੍ਹਣਾ	کھلنا	کھلنا
ਖੇਡ	کھیڈ	کھیل
ਖੈਰ	کھیر	خیر
ਖੇਹੜਾ	کھہڑا	پیچھا، تعاقب
ਖੋਤਾ	کھوتا	گدھا
ਖੋਪਾ	کھوپا	ناریل
ਖੋਭਾ	کھوبھا	گڑھا
ਖੋਰ	کھور	بیر، عداوت
ਖੋਲਾ	کھولا	کھنڈر
ਖੋਲ੍ਹਣਾ	کھولن	کھولنا
ਖੰਡ	کھنڈ	کھانڈ
ਖੰਡਾ	کھنڈا	تلوار
ਖੰਭ	کھنبھ	پنکھ، پر
ਗਹਣਾ	گہنا	گہنا
ਗੱਜਣਾ	گجنا	گرجنا

ਗੱਡਾ	گڈا	چھکڑا
ਗੜਵਾ	گڑوا	کرڑوا
ਗਭਰੂ	گبھرو	نوجوان
ਗਰਬ	گرب	غرور، ناز
ਗਲ	گل	بات
ਗਲ੍ਹ	گلھ	رخسار، گال
ਗਵਾਂਢ	گوانڈھ	پڑوس
ਗਾਂ	گاں	گائے
ਗਾਲੜ	گالڑ	گلہری
ਗਾਉਣਾ	گاونا	گانا
ਗਾਲ੍ਹ	گال	گالی
ਗਿਚੀ	گچی	ٹینٹوا، گردن
ਗਿਝਣਾ	گجھنا	ہل مل جانا
ਗਿੱਟਾ	گٹا	ٹخنہ
ਗਿੱਦੜ	گدڑ	گیدڑ
ਗਿਧਾ	گدھا	ناچ کی ایک قسم
ਗੁਆਚਣਾ	گواچنا	گم ہونا
ਗੁਝਾ	گجھا	پوشیدہ
ਗੁਟ	گٹ	گٹی
ਗੁੱਡਾ	گڈا	پتنگ
ਗੁੱਤ	گت	بالوں کی چوٹی، بینی
ਗੇੜ	گیڑ	پھیر
ਗੋਹਿਆ	گوہیا	گوبر
ਗੋਕਾ	گوکا	گائے کا
ਗੋਗੜ	گوگڑ	پیٹ
ਗੋਡਾ	گوڈا	گھٹنا
ਗੰਢ	گنڈھ	گانٹھ
ਗੰਢੜੀ	گنڈھڑی	گٹھڑی
ਘੱਟਾ	گھٹا	گرد و غبار

گھنا	گھنّا	ਘਣਾ
گھاس	گھاہ	ਘਾਹ
گھانی	گھانی	ਘਾਣੀ
گھی	گھیو	ਘਿਓ
گھونٹ	گھُٹ	ਘੁਟ
گھونگھٹ	گھُنڈ	ਘੁੰਡ
کُشتی	گھول	ਘੋਲ
گلے کی گھنٹی	گھنڈی	ਘੰਡੀ
چاٹنا	چٹنا	ਚੱਟਣਾ
بے کار	چٹّی	ਚੱਟੀ
بُرا	چندرا	ਚੰਦਰਾ
جانچ	چج	ਚਜ
چلانا	چلاؤنا	ਚਲਾਉਣਾ
چالاک	چلاک	ਚਲਾਕ
چوبیس	چوی	ਚਵੀ
چاول	چاؤل	ਚਾਉਲ
چپٹی	چاپڑ	ਚਾਪੜ
کیچڑ	چکّڑ	ਚਿੱਕੜ
خم	چبّ	ਚਿੱਬ
دیر	چِر	ਚਿਰ
چڑیا	چڑی	ਚਿੜੀ
چیخنا	چیکنا	ਚੀਕਣਾ
اُٹھانا	چُکّنا	ਚੁੱਕਣਾ
چونچ۔ نوک	چُنج	ਚੁੰਜ
چُنری	چُنی	ਚੁੰਨੀ
چاروں طرف	چُپھیر	ਚੁਫੇਰ
غوطہ	چُبھی	ਚੁਭੀ
چُلّو	چُلی	ਚੁਲੀ
دراز گیسو	چُونڈے	ਚੂਣੇ
چُٹکی	چُونڈھی	ਚੂੰਢੀ

لِٹ	چُونڈا	ਚੂੜਾ
چوسنا	چُوپنا	ਚੂਪਣਾ
یاد رکھنا	چیتا رکھنا	ਚੇਤਾ ਰਖਣਾ
چنور	چور	ਚੋਰ
چاول	چول	ਚੋਲ
چنگا بھلا	چنگا	ਚੰਗਾ
چام	چم	ਚੰਮ
بدخو، شرارتی	چندرا	ਚੰਦਰਾ
چمٹنا، چپٹنا	چنبڑنا	ਚੰਬੜਨਾ
چھکنا، نوش فرمانا	چھکنا	ਛਕਣਾ
چھاج	چھج	ਛੱਜ
بوری	چھٹ	ਛਟ
چھوٹنا	چھڈنا	ਛਡਣਾ
جھنجھنا	چھنکنا	ਛਣਕਣਾ
کٹورا	چھنّا	ਛੰਨਾ
چھڑی	چھمک	ਛਮਕ
چھاچھ	چھاہ	ਛਾਹ
سویرا	چھاہ ویلا	ਛਾਹ ਵੇਲਾ
سایہ، چھاؤں	چھاں	ਛਾਂ
چھلنی	چھاننی	ਛਾਣਨੀ
ٹوکرہ	چھابا	ਛਾਬਾ
چھلانگ	چھال	ਛਾਲ
چھینک	چھِک	ਛਿਕ
چھینکا	چھِکّا	ਛਿੱਕਾ
چھینٹا	چھِٹ	ਛਿਟ
جوتے	چھِتّر	ਛਿੱਤਰ
چھلکا	چھِلڑ	ਛਿਲੜ
سوراخ	چھیک	ਛੇਕ
جلدی	چھیتی	ਛੇਤੀ
چھیب	چھوہ	ਛੋਹ

چھلے	چھولے	ਛੱਲੇ
بال	جُت	ਜੱਤ
جب	جدوں	ਜਦੋਂ
جاٹ	جٹ	ਜੱਟ
جنا، آدمی	جنا	ਜਣਾ
بغلگیر ہونا	جپھی	ਜੱਫੀ
واقف	جانُو	ਜਾਣੂ
معلوم ہونا	جاپنا	ਜਾਪਣਾ
جوں، جیسے	جیوں	ਜਿਉਂ
جو کوئی	جیہڑا	ਜਿਹੜਾ
جب تک	جچر	ਜਿਚਰ
جہاں	جتھے	ਜਿਥੇ
جتنا	جناں	ਜਿੰਨਾ
زمین دار	زمی دار	ਜਿਮੀਂਦਾਰ
جینا	جیونا	ਜੀਉਣਾ
خوش آمدید	جی آیاں نوں	ਜੀ ਆਇਆਂ ਨੂੰ
جو، اگر	جے	ਜੇ
جو کوئی	جیہڑا	ਜੇਹੜਾ
تولنا	جوکھنا	ਜੋਖਣਾ
لائق	جوگ	ਜੋਗ
پوشاک	جوڑا	ਜੋੜਾ
جو (اناج)	جوں	ਜੌਂ
جانگھ	جنگھ	ਜੰਘ
بارات	جنج	ਜੰਞ
پیدا ہونا	جمنا	ਜੰਮਣਾ
جھکڑ، آندھی	جھکھڑ	ਝਖੜ
جھاگ	جھگ	ਝੱਗ
کرتہ	جھگا	ਝੱਗਾ
جھٹ پٹ	جھٹ	ਝਟ

تلوار کے ایک وار سے جاندار کو گوشت کے لیے مارنا	جھٹکا	ਝਟਕਾ
پاگل	جھلا	ਝੱਲਾ
ڈھیلا	جھولا	ਝੋਲਾ
لٹ	جھاٹا	ਝਾਟਾ
جھیور (جھاڑ)	جھیور	ਝਿਉਰ
دراڑ	جھیت	ਝੀਤ
جھکانا	جھُکاؤنا	ਝੁਕਾਉਣਾ
جھونپڑی	جھُگی	ਝੁੱਗੀ
جھپٹنا	جھُٹی	ਝੁੱਟੀ
جھول، کمبل	جھُل	ਝੁੱਲ
ہلور	جھُوٹا	ਝੂਟਾ
جھگڑا	جھیڑا	ਝੇੜਾ
بھینسا	جھوٹا	ਝੋਟਾ
دھان	جھونا	ਝੋਨਾ
پشیمانی	جھورا	ਝੋਰਾ
گھنا جنگل	جھنگی	ਝੰਗੀ
قط	ٹک	ਟੱਕ
پسارنا	ٹاڑنا	ਟੱਡਣਾ
اُچھلنا	ٹپنا	ਟੱਪਣਾ
گھنٹی	ٹلی	ਟੱਲੀ
شاخ، ٹہنی	ٹہنی	ਟਹਿਣੀ
شیشم	ٹاہلی	ਟਾਹਲੀ
ڈنٹھل	ٹانڈا	ਟਾਂਡਾ
ٹھکانا	ٹکانا	ਟਿਕਾਣਾ
مزاح، مذاق	ٹچکر	ਟਿਚਕਰ
ٹوٹا، سر	ٹنڈ	ਟਿੰਡ
سعئی بلیغ	ٹل	ਟਿੱਲ
ٹیر	ٹیرا	ਟੀਰਾ
ٹکڑا	ٹوک	ਟੁਕ
ڈبکی	ٹبی	ਟੁੱਬੀ

ਟੁਬਣਾ	ٹُبنا	کُریدنا۔ گدگدانا
ਟੁਰਨਾ	ٹُرنا	روانہ ہونا۔ چلنا
ਟੂਣਾ	ٹُونا	ٹونا۔ جادُو
ਟੂਬ	ٹُونب	گہنا
ਟੇਰ	ٹیر	ٹیڑھ
ਟੋਆ	ٹوآ	گڑھا
ਟੋਭਾ	ٹوبھا	پانی کا گہرا گڑھا
ਟੋਲਣਾ	ٹولنا	تلاش کرنا
ਠਲ੍ਹਣਾ	ٹھلہنا	تھامنا
ਠਾਣਾ	ٹھانا	تھانہ
ਠੀਕਰ	ٹھیکر	ٹھیکری
ਠੁਕ ਬੰਨ੍ਹਣਾ	ٹھک بنہنا	دھاک جمانا
ਠੁੱਡਾ	ٹھُڈا	ٹھوکر
ਠੂੰਗਾ	ٹھونگا	ٹھینگا
ਠੋਡੀ	ٹھوڈی	ٹھوڑی
ਡੱਕਣਾ	ڈکنا	روکنا
ਡੰਗਰ	ڈنگر	جانور
ਡੰਡ	ڈنڈ	شور۔ جرمانہ
ਡੱਡੂ	ڈڈو	مینڈک
ਡਾਂਗ	ڈانگ	لاٹھی
ਡਿਗਣਾ	ڈگنا	گرنا
ਡੀਕ ਲਾਉਣਾ	ڈیک لاونا	ایک سانس میں پی جانا
ਡੂੰਘਾ	ڈونگھا	گہرا
ਡੇਢ	ڈیڈھ	ڈیڑھ
ਡੋਲਾ	ڈولا	مٹکا
ਡੋਡੀ	ڈوڈی	ڈنڈیا
ਡੰਗ	ڈونگ	ڈنک۔ جوں
ਡੰਗ ਸਾਰਨਾ	ڈنگ سارنا	وقت کاٹنا
ਢਹਿਣਾ	ڈھہنا	گرنا۔ ڈھ جانا
ਢਕਣਾ	ڈھکنا	ڈھانکنا
ਢੱਗਾ	ڈھگا	بیل
ਢੱਠਾ	ڈھٹھا	سانڈ
ਢਾਹੁਣਾ	ڈھاہنا	گرانا
ਢਾਹਣੀ	ڈھاہنی	گروہ
ਢਾਬਾ	ڈھابا	ہوٹل
ਢਿੱਡ	ڈھڈ	پیٹ
ਢਿੱਲਾ	ڈھلا	ڈھیلا
ਢੀਮ	ڈھیم	ڈھیلا
ਤਕਣਾ	تکنا	تاکنا
ਤਕੜਾ	تکڑا	تگڑا۔ چاق چوبند
ਤਕੜੀ	تکڑی	ترازو
ਤੱਤਾ	تتا	گرم
ਤਦ	تد	تب
ਤਰਨਾ	ترنا	تیرنا
ਤਰਲਾ	ترلا	منت
ਤਲਾ	تلا	تالاب
ਤਲੀ	تلی	ہتھیلی
ਤਾਂ	تاں	تب
ਤਾਂਘ	تانگھ	بڑا تپاک انتظار
ਤਿਆਰ	تیار	تیار
ਤਿਹ	تیہہ	پیاس
ਤਿਕਾਲਾਂ	تکالاں	شام۔ غروب آفتاب
ਤਿੰਨ	ترِن	تین
ਤਿਹਰਾ	تہرا	تیہرا۔ تین گنا
ਤੀਕਰ	تیکر	تک
ਤੀਣਾ	تینا	تین گنا
ਤੀਲਾ	تیلا	تنکا
ਤੀਵੀਂ	تیویں	عورت
ਤੁਪਕਾ	تپکا	قطرہ

ਤੂੜੀ	تُوڑی	بھُوسہ
ਤੇ	(اَتّے لَتّے) تے	اور، اوپر
ਤ੍ਰੇਹ	(ترہیہ) ترییہ	پیاس
ਤੇੜ	تیڑ	کمر پر باندھا ہُوا کپڑا
ਤ੍ਰਪਾ	(ترو پا) ترپا	بخیہ
ਤ੍ਰੱਕੜੀ	ترکڑی	ترازو
ਤੋਂ	توں	سے
ਤ੍ਰਖਲਾ	ترکھلا	دھوکا
ਤੰਦ	تَنّد	تانت
ਤ੍ਰਿੰਞਣ	ترنجن	مجلسِ مستورات
ਥਕੇਵਾਂ	تھکیواں	تھکاوٹ، تکان
ਥੱਲੇ	تھلے	نیچے
ਥਾਂ	تھاں	جگہ
ਥਿੜਕਣਾ	تھڑکنا	پھسلنا، جھکنا
ਥਿੰਧਾ	تھندھا	چکنا
ਥੁੱਕ	تھُک	تھوک
ਥੇਹ	تھیہہ	کھنڈر
ਦਿਰਾਣੀ	دراݨی	دیورانی
ਦਹੀਂ	دہیں	دہی
ਦਸਣਾ	دسنا	بتانا
ਦਬਣਾ	دبنا	دبنا
ਦਲਿੱਦਰ	دلدّر	کنگال
ਦੜ ਵਟਣਾ	دڑ وٹنا	چپ سادھنا
ਦਾਜ	داج	جہیز
ਦਾਤ	دات	دین
ਦਿਹਾੜਾ	دہاڑا	دن، روز
ਦੀਵਾ	دیوا	دیا
ਦੁਆਲੇ	دوآلے	اردگرد
ਦੁੱਧ	دُدھ	دودھ
ਦੂਣਾ	دُوݨا	دُگنا
ਦੇਣਾ	دیݨا	دینا
ਦੰਦ	دند	دانت
ਧਾਈਂ	دھائیں	دھان
ਧਾੜ	دھاڑ	حملہ
ਧਾੜਵੀ	دھاڑوی	لُٹیرا، حملہ آور
ਧਿੰਗਾਣੇ	دھنگانے	خواہ مخواہ
ਧਿਰ	دھر	ایک طرف کا گروہ
ਧੁਖਣਾ	دُھکھنا	سُلگنا
ਧੁਲਾਈ	دُھوائی	دُھلائی
ਧੁੱਪ	دُھپ	دھوپ
ਧੁੰਨੀ	دُھنی	ناف
ਧੂੰ	دھوں	دھواں
ਧੌਣ	دھوݨ	گردن
ਨਹੁੰ	نہوں	ناخن
ਨੱਕ	نک	ناک
ਨਚਣਾ	نچنا	ناچنا
ਨਠਣਾ	نٹھنا	دوڑنا
ਨਨਾਣ	نناݨ	نند
ਨਰੇਲ	نریل	ناریل
ਨਵਾਂ	نواں	نیا
ਨਾਜ	ناج	اناج
ਨਾੜ	ناڑ	رگ
ਨਾੜਾ	ناڑا	ازاربند
ਨਾਨਕੇ	نانکے	ننھیال
ਨਿਆਣਾ	نیاݨا	ننھا
ਨਿਉਣਾ	نیوݨا	جھکنا
ਨਿਸਤਾਰਾ	نستارا	نجات
ਨਿੱਕਾ	نکا	کہتر، چھوٹا

ਨਿਆ	نِگھا	پُرتپاک
ਨਿਛ	نِچھ	چھینک
ਨਿਬੜਣਾ	نِبڑنا	نپٹنا
ਨੀਂਹ	نینہہ	بنیاد
ਨੀਂਗਰ	نینگر	نوجوان
ਨੀਵਾਂ	نیواں	نیچے
ਨੁਕਰ	نُکر	نکڑ، موڑ
ਨੂੰਹ	نونہہ	بہو
ਨੇੜੇ	نیڑے	نزدیک
ਨ੍ਹਾਉਣਾ	نہاؤنا	نہانا
ਪੱਖਾ	پکھا	پنکھا
ਪੱਗ	پگ	پاگ، پگڑی
ਪਛਣਾ	پچھنا	سوراخ کرنا، چھیلنا
ਪਜ	پج	بہانہ
ਪਜਾਮਾ	پجامہ	پائجامہ
ਪਟ	پٹ	زانو
ਪੱਠਾ	پٹھا	ہراچارا۔ پاٹھا
ਪਤ	پت	آبرو
ਪਤੀਜਣਾ	پتیجنا	یقین کربیٹھنا
ਪਰਸ਼ਾਦ	پرشاد	پرساد۔ نیاز
ਪਰਚਾਉਣਾ	پرچاؤنا	ماتم پرسی کرنا
ਪਰਲੋ	پرلو	قیامت
ਪਾਉਣਾ	پاؤنا	پانا
ਪਾਸਕੂ	پاسکو	پاسنگ
ਪਿਓ	پیو	باپ
ਪਿੰਡ	پنڈ	گاؤں
ਪਿੰਡਾ	پنڈا	جسم
ਪਿੰਨਾ	پنا	گولا
ਪਿਸ਼ਾਬ	پشاب	پیشاب

ਪੁਟਣਾ	پُٹنا	اُکھیڑنا
ਪੁੱਠਾ	پُٹھا	اُلٹا
ਪੁੜੀ	پُڑی	پڑیا
ਪੁੰਗਰ	پُنگر	پھوٹ
ਪੂੰਝ	پونجھ	پونچھنا
ਪਿੱਛਾ	پچھا	پیچھا
ਪੇਕੇ	پیکے	میکے
ਪੋਲੀ	پولی	نرم
ਪੋਤਣਾ	پوچنا	پوتنا
ਪ੍ਰਹੁਣਾ	پرہونا	مہمان
ਪੰਧ	پندھ	راہ
ਫੱਕਾ	پھکا	مٹھی بھر
ਫੱਟ	پھٹ	زخم
ਫੜਨਾ	پھڑنا	پکڑنا
ਫਾਹੀ	پھاہی	پھانسی
ਫਿਸਣਾ	پھسنا	کچل جانا
ਫਿਟਿਆ	پھٹیا	باغی، اکڑا ہوا
ਫੂਕ	پھوک	پھونک
ਫੁੱਫੜ	پھپھڑ	پھوپھا
ਫੁਹੜੀ	پھوہڑی	چٹائی۔ صفِ ماتم
ਫੋਗ	پھوگ	تلچھٹ، کچرا
ਫੰਗ	پھنگ	پنکھ
ਫੰਡ	پھنڈ	پٹائی
ਬੱਦਲ	بدل	بادل
ਬਥੇਰਾ	بتھیرا	بہتیرا
ਬਨੇਰਾ	بنیرا	منڈیر
ਬਲਦ	بلد	بیل
ਬਾਹਲਾ	باہلا	بہت
ਬਾਂਦਰ	باندر	بندر

ਬਾਰੀ	باری	کھڑکی
ਬਾਲਣ	بالن	ایندھن
ਬਾਲਣਾ	بالنا	بالنا،جلانا
ਬਿਹਾ	بہا	باسی
ਬਿਮਾਰ	بمار	بیمار
ਬੀਜਣਾ	بیجنا	بونا
ਬੁਕੱਲ	بُکل	پلّا
ਬੁਝਣਾ	بُجھنا	بُجھنا
ਬੁਲ੍ਹ	بُلھہ	ہونٹ۔لب
ਬੁਰਕੀ	بُرکی	نوالہ
ਬੂਹਾ	بُوہا	دروازہ
ਬੂਥਾ	بُوتھا	تھوتھنی۔منہ
ਬੋਝਾ	بُوجھا	جیب
ਬੋਲਾ	بولا	بہرہ
ਭਜਣਾ	بھجنا	بھاگنا
ਭਣਵੀਆ	بھنوئیا	بہنوئی
ਭੰਨਣਾ	بھننا	توڑنا
ਭਰਜਾਈ	بھرجائی	بھاوج
ਭਰਵਟੇ	بھروٹے	بھویں
ਭਰਾ	بھرا	بھائی
ਭਲਕੇ	بھلکے	سویرے
ਭਾਂਡਾ	بھانڈا	برتن
ਭਾਣਾ	بھانا	مرضی۔رضا
ਭਾਨ	بھان	ریزگاری
ਭਾਂਬੜ	بھانبڑ	شعلہ
ਭਾਵੇਂ	بھاویں	چاہے
ਭਿਖਮੰਗਾ	بھکھمنگا	گداگر۔بھکاری
ਭਿਟਿਆ	بھٹیا	ناپاک
ਭੀੜਾ	بھیڑا	تنگ
ਭੁੱਖ	بھکھ	بھوک
ਭੂਆ	بھوآ	بوآ۔پھوپھی
ਭੂੰਡ	بھونڈ	بھڑ
ਭੇਉਣਾ	بھیونا	بھگونا
ਭੇਡ	بھیڈ	بھیڑ
ਭੈਣ	بھین	بہن
ਭੈੜਾ	بھیڑا	بُرا
ਭ੍ਰਿਸ਼ਟ	بھرشٹ	ناپاک
ਭੰਨਣਾ	بھننا	توڑنا
ਮਸਿਆ	مسیا	شبِ دیجور۔اماوس
ਮੰਹਿ	میہنہ	بھینس
ਮਗਰ	مگر	پیچھے
ਮੱਝ	مجھ	بھینس
ਮੱਥਾ	متھا	ماتھا
ਮਾਸ	ماس	مانس۔گوشت
ਮਾਂਹ	مانہہ	ماش
ਮਾਝਾ	ماجھا	بھینس کا
ਮਾਖਿਓ	ماکھیو	شہد
ਮਾੜਾ	ماڑا	ناتواں۔بُرا
ਮਿੱਝ	مجھ	مغز
ਮੀਟਣਾ	میٹنا	بند کرنا
ਮਿੱਠਾ	مٹھا	میٹھا
ਮੁਸ਼ਕ	مُشک	بدبُو
ਮੁਕਣਾ	مُکنا	ختم ہونا
ਮੁੱਛ	مچھ	مونچھ
ਮੁਟਿਆਰ	مُٹیار	دوشیزہ
ਮੁੰਡਾ	مُنڈا	لڑکا
ਮੂੰਹ	مُونہہ	مُنہ
ਮੂੜ੍ਹ	مُوڑھ	بے وقوف
ਮੇਤਰਨਾ	میترنا	نابینا

ਮੋਇਆ	موئیا	مُوا
ਮੋਕਲਾ	موکلا	کھُلا
ਮੰਜੀ	منجی	چارپائی
ਮੰਡਾ	منڈا	چپاتی
ਮੰਦਾ	مندا	بُرا
ਰਹਿਣਾ	رہݨا	رہنا
ਰੱਬ	رَبّ	ربّ۔ خُدا
ਰੁਖ	رُکھ	درخت
ਰੂੰ	رُوں	رُوئی
ਰੂੜੀ	رُوڑی	غلاظت
ਰਿੰਨ੍ਹਣਾ	رِنھݨا	راندھنا۔ پکانا
ਰਿੜਕਣਾ	رِڑکݨا	بلونا
ਰੋਕ	رَوک	نقد
ਰੌਲਾ	رَولا	شور
ਰੰਬਾ	رَنبا	کھُرپا
ਲਹਿਣਾ	لہݨا	اُترنا
ਲਹੁਕਾ	لہوکا	ہلکا
ਲਹਿੰਦਾ	لہندا	مغربی
ਲੱਕ	لکّ	کمر
ਲਭਣਾ	لبھݨا	تلاش کرنا
ਲਾਉਣਾ	لاؤݨا	لگانا
ਲਾਹਾ	لاہا	نفع
ਲਾਂਭੇ	لانبھے	پرے۔ دُور
ਲਾੜਾ	لاڑا	دُولہا
ਲਮਕਣਾ	لمکنا	لٹکنا
ਲਿਬੜਨਾ	لبڑنا	لت پت ہونا
ਲੀਰ	لیر	چیتھڑا
ਲੀੜਾ	لیڑا	کپڑا لیرا
ਲੂਣ	لُون	نُون۔ نمک
ਲੋਕ	لوک	لوگ
ਵਸੋਂ	وسوں	آبادی
ਵਹਿਣ	وہݨ	بہاؤ
ਵਹੁਟੀ	وہٹی	بہوٹی
ਵਖਰ	وکھر	کنبہ۔ جنس
ਵਖਰਾ	وکھرا	الگ۔ علیحدہ
ਵਗ	وگ	ریوڑ
ਵੱਟ	وٹ	بتّی
ਵੱਟਾ	وٹّا	بٹا
ਵਟਣਾ	وٹݨا	اینٹھن۔ بدلنا
ਵਟਾਂਦਰਾ	وٹاندرا	تبادلہ
ਵਢਣਾ	وڈھنا	قتل کرنا۔ کاٹنا
ਵਢੀ	وڈھی	رشوت
ਵਧਣਾ	ودھنا	بڑھنا
ਵਧੇਰੇ	ودھیرے	زیادہ تر
ਵਨਗੀ	ونگی	بانگی۔ نمونہ
ਵਰਤਣਾ	ورتݨا	برتنا
ਵਰ੍ਹਨਾ	ورہنا	برسنا
ਵਰ੍ਹਾ	ورہا	برس
ਵਲਛਲ	ول چھل	چھل کپٹ
ਵਲ੍ਹੇਟਣਾ	ولہیٹݨا	لپیٹنا
ਵੜਨਾ	وڑنا	داخل ہونا
ਵਾ	وا	ہوا
ਵਾਹੀ	واہی	کاشتکاری
ਵਾਧੂ	وادھو	فالتو
ਵਿਹਾਰ	وِہار	سلوک
ਵਿਚ	وِچ	بیچ
ਵਿਚਕਾਰ	وچکار	درمیان
ਵਿੰਨ੍ਹਣਾ	ونہݨا	بیدھنا
ਵੀਣੀ	وینی	کلائی
ਵਿਹਲਾ	وہلا	نٹھلا۔ بیکار
ਵੇਹੜਾ	ویہڑا	صحن
ਵੇਖਣਾ	ویکھنا	دیکھنا
ਵੇਰਵਾ	ویروا	تفصیل
ਵੰਝ	ونجھ	بانس
ਵੰਡਣਾ	ونڈݨا	بانٹنا